"النحو في الكلام كالملح في الطعام"

عن عمر رضي الله عنه قال: "تعلموا النحو كما تعلمون السنن والفرائض" (البیان والتبیین ۲ / ۲۲۱)

مُعِینُ الطَّالِبِین
شرح
مُفِیدُ الطَّالِبِین

(جس میں مفید الطالبین کے باب الاول کی مکمل نحوی ترکیب مع لغوی تحقیق کا اہتمام کیا گیا ہے، نیز آخر میں ایک ضمیمہ ملحق ہے جس میں جملہ مشکل کلمات کی تعلیلات پیش کی گئی ہیں۔)

شارح

ناظر حسین بن عثمان بھتھوڑوی

(استاذ: دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر سورت گجرات)

ناشر

مکتبۃ الاتحاد

دیوبند، الہند

معین الطالبین شرح مفید الطالبین

ناظر حسین بن عثمان بھتھوڑوی

"النَّحْوُ فِيْ الكَلَامِ كَالمِلْحِ فِيْ الطَّعَامِ."

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:"تَعَلَّمُوْا النَّحْوَ، كَمَا تَعَلَّمُوْنَ السُّنَنَ وَالفَرَائِضَ." (البیان والتبیان:۲ / ۱۷۱)

مُعِینُ الطَّالبِین

شرحِ

مُفِیدُ الطَّالبِین

(جس میں مفید الطالبین کے الباب الاول کی مکمّل نحوی ترکیب مع لغوی تحقیق کا اہتمام کیا گیا ہے، نیز اخیر میں ایک ضمیمہ ملحق ہے، جس میں جملہ معتل کلمات کی تعلیلات پیش کی گئی ہیں۔)

شارح

ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی

(استاذ: دار العلوم فلاحِ دارین، ترکیسر، سورت، گجرات)

تفصیلات

نام کتاب : معین الطالبین شرحِ مفید الطالبین

شارح : ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی

(اُستاذ: دار العلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)

کمپیوٹر کتابت : رشید احمد آچھودی (09428689113)

طبع اوّل : ۱۴۴۵ھ مطابق: ۲۰۲۳ء

تعداد صفحات : ۲۳۳

ملنے کے پتے

(۱) مکتبہ الاتحاد، دیوبند — 9897296985

(۲) مکتبۃ الملک ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی — 09879246385

(۲) مکتبہ سعیدیہ، ترکیسر، سورت، گجرات — 09925681828

(۳) مکتبہ محمدیہ، مفتی سلیمان صاحب شاہوی — 07069428409

(۴) قاری مفید الاسلام صاحب — 09825364632

(۵) مکتبہ دار المعارف، الٰہ آباد — 09450581807

دیوبند کے تمام کتب خانوں پر بھی دست یاب ہے۔

فہرس

عناوین **صفحہ**

انتساب

احقر اپنی اِس حقیر کاوِش کو مادرِ علمی ''دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر، ضلع سورت، گجرات'' کے نام منسوب کرتے ہوئے فرحت ومسرّت اور تشکّر وامتنان کے بے پناہ جذبات اپنے دل میں موجزن پا رہا ہے؛ جس کی مردم ساز، عطر بیز اور روح پرور فضاؤں نے اِس قابل بنایا۔ فَلِلّٰهِ الحَمْدُ وَالمِنَّةُ أَوَّلًا وَّاٰخِرًا.

فجزى الله عني بانيها وناظميها وجميع أساتذتي الكرام خير الجزاء... آمين يا رب العالمين.

تقریظ لطیف

از

استاذِ محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب ٹنکاروی دامت برکاتہم

(شیخ الحدیث دار العلوم فلاحِ دارین ترکیسر، وخلیفۂ مجاز حضرت مولانا شیخ محمد یونس صاحب جون پوری رحمۃ اللہ علیہ)

الحمدُ للهِ ربِ العَالمين، وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلىٰ سَيِّدِ الأَنبيَاءِ وَالمرسَلِيْنَ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الأُمِّيِّ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلىٰ اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

پیش نظر رسالہ ''معین الطالبین شرحِ مفید الطالبین'' واقعی اسم بامسمّٰی ہے، جناب قاری صاحب زید مجدہم نے بڑی عرق ریزی و باریک بینی سے ان جُمل کی تراکیب کو ترتیب دیا ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ طلبۂ عزیز اگر اِن تراکیب کو غور وفکر سے پڑھ کر یاد کر لیں گے تو ان شاء اللہ آئندہ کتب مہمہ تفسیر وحدیث اور فقہ کی تراکیب کو سمجھنا بہت آسان ہو جائے گا، جس کے لیے یہ ساری تگ ودو ہے۔

اللہ پاک جناب قاری صاحب کو جملہ طالبین علوم نبوت کی طرف سے اس احسان کا بدلہ عطا فرمائیں اور آپ کے علوم ومعارف میں برکت عطا فرمائیں، اس نوعیت کی علومِ عالیہ میں مددگار کتب ورسائل کی تصنیف وتالیف کی توفیق ارزانی فرمائیں۔ آمین۔ وما ذٰلك عَلَى الله بعزيز.

فقط والسلام

محمد یوسف ٹنکاروی

مدرّس دار العلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت

۱۴؍ربیع الاوّل؍۱۴۴۵ھ

مطابق: ۳۰؍ستمبر؍۲۰۲۳ء؍بروز سنیچر

تقریظ لطیف

از

استاذِ محترم استاذ الاساتذہ حضرت مولانا مفتی محمد اسلم صاحب کاچھوی

ثم موسالوی دامت برکاتہم (سابق استاذِ حدیث وصدر مفتی دار العلوم فلاحِ دارین ترکیسر وخلیفۂ مجاز حضرت مولانا صفی اللہ صاحب جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ) حال مقیم ٹورنٹو، کناڈا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

مکرّم بندہ عزیزم قاری مولانا ناظر حسین زیدت معالیکم

آپ کی ارسال کردہ ''معین الطالبین شرحِ مفید الطالبین'' کی کاپی مولوی شعیب سلّمہٗ کے ہمراہ موصول ہوئی، بندہ تو ''ہر چہ خواندہ ایم فراموش کردہ ایم'' کا مصداق ہے، تاہم جمعہ اور سنیچر کو بندے نے از اوّل تا آخر استفادہ کیا، کتاب الحمد للہ، طلبہ اور طالبات کے لیے اسم بامسمّٰی، مفید ومعین ہے، اس دورِ قحط الرجال میں گوہر نایاب ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ثوابِ جاریہ بنائے۔ آمین۔

والسلام

راقم دُعا گو ودُعا جو

محمد اسلم غفرلہٗ

از: کناڈا، ٹورنٹو

مؤرّخہ: ۲۹/ذوالقعدہ/۱۴۴۴ھ

۱۸/جون/۲۰۲۳ء، بروز اتوار

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین، وَالصَلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ سَیِّدِنَا وَسَیِّدِ الأَنبِیَاءِ وَالمُرسَلِینَ، وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَأَصحَابِہٖ أَجمَعِینَ، وَمَنِ اھتَدیٰ بھَدیِہٖ إِلیٰ یَومِ الدِّینِ.

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہم سے ہیچ مدانوں کو اپنے دین متین کی تعلیم و تدریس کے لیے منتخب فرمایا اور ہزار کوتاہیوں کے باوجود اب تک اس مبارک سلسلے سے وابستہ رکھا۔

منّت منہ کہ خدمتِ سلطاں ہمی کنی　　　منّت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے تادمِ واپسیں اس بابرکت سلسلے سے وابستہ رکھیں اور اپنے دین متین کے مخلص خدّام میں شمار فرمائیں۔ وَمَا ذٰلك عَلَی اللہ بعزیز.

یہ بات کسی ذی شعور پر مخفی نہیں کہ علومِ کتاب وسنّت میں مہارت کے لیے علم نحو ریڑھ کی ہڈّی کی حیثیت رکھتا ہے، اس میں مہارت اور کافی شُدبُد کے بغیر آدمی علومِ کتاب وسنّت کے بحرِ ذخّار میں کما حقہٗ غوطہ زنی نہیں کرسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ درسِ نظامی میں علمِ نحو کی متعدد کتب داخل درس ہیں، نیز قواعدِ نحو کی مشق و تمرین اور ان کے اِجراء کے لیے زنجیری ترکیب کا التزام و اہتمام کیا جاتا ہے، اس سلسلے میں ''شرحِ مائۃ عامل'' اور ''مفید الطالبین'' وغیرہ کتب کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ برّصغیر کے مدارسِ عربیہ میں شاید و باید ہی کوئی مدرسہ ہو جس میں ان دو کتب یا ان کے مانند کتب میں زنجیری ترکیب

کا انتظام وانصرام نہ ہو۔

مادرِ علمی دارالعلوم فلاحِ دارین میں بھی الحمدللہ مذکور الصدر دونوں کتب داخل درس ہیں اور درجۂ عربی اوّل میں بڑے اہتمام سے ان میں زنجیری ترکیب کا التزام کیا جاتا ہے۔ یہ بندے کی سعادت ہے کہ غالباً بیس (۲۰) سال سے بندے کو ثانی الذکر کتاب ''مفید الطالبین'' (جو کہ اسم بامسمیٰ ہے) کی باترکیب تدریس کی سعادت حاصل ہے۔ فللّٰہ الحمدُ علیٰ ذٰلك.

بعض اساتذۂ کرام اور بعض احباب کے اِصرار پر دِل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ ''مفید الطالبین'' کے بابِ اوّل (جو کہ ہمارے یہاں داخل نصاب ہے) میں موجود جملوں کی مکمّل نحوی ترکیب، ترجمہ، لغوی تحقیق اور معتل کلمات کی تعلیلات قلم بند کر دی جائیں، تاکہ نحوی ترکیب اور صرفی تعلیل کا صحیح نمونہ وطریقہ عربی اوّل کے نوآموز طلبۂ کرام کے سامنے رہے، تاکہ وہ اس کو بنیاد بنا کر اس میدان میں اپنی پیش رفت جاری رکھ سکیں۔

خشتِ اوّل گر نہد معمار کج   تا ثُریا می رود دیوار کج

اسی ارادے سے یہ تالیف ترتیب دی گئی ہے۔ اہل علم اور اربابِ تدریس سے مؤدّبانہ درخواست ہے کہ اگر اس مجموعے میں کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور نشان دہی فرمائیں، بندہ ان کا ممنون ہوگا، نیز اگر اس سلسلے میں کوئی مشورہ ہو تو اس سے بھی مطلع فرمائیں، بندہ حتی الامکان اس کو قبول کرنے کی کوشش کرے گا۔ إن أُريدُ إلّا الإصلاحَ مَا استطعتُ، وَمَا توفيقي إلّا بِاللهِ، عليه توكّلتُ وَإليهِ أُنيبُ.

بندہ اس موقع پر استاذِ محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب ٹنکاروی دامت برکاتہم العالیہ (شیخ الحدیث دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر) اور استاذِ محترم حضرت

مولانا مفتی محمد اسلم صاحب موسالوی دامت برکاتہم (سابق صدر مفتی دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر اور مقیم حال ٹورنٹو، کناڈا) کا تہہِ دِل سے شکرگزار ہے کہ دونوں حضرات نے اپنی کثیر مصروفیات کے باوجود اس تالیف پر نظر ڈالی اور اپنے معمولی شاگرد کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے اپنے قیمتی تاثّرات اور دعائیہ کلمات سے نوازا۔ فجزاهم الله تعالىٰ أحسن الجزاء.

اخیر میں دست بدعا ہوں کہ حق تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس تالیف کو قبول فرمائیں، طالبین علومِ نبوت کے حق میں مفید بنائیں اور مزید کی توفیق ارزانی فرمائیں۔

آمین یا أَرحم الرَّاحمین! وَصَلَّى اللهُ تَعَالىٰ علىٰ خَيرِ خلقِهٖ محمدٍ وعلىٰ اٰلِهٖ وأَصحابِهٖ أَجمعين، والحمد لله ربِّ العَالمِين.

بندہ ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی

خادم

دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر، سورت، گجرات

مؤرّخہ: ۱ر جمادی الاولیٰ ر ۱۴۴۵ھ

مطابق: ۱۶ر نومبر ر ۲۰۲۳ء

بروز پنج شنبہ
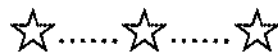
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابِ اوّل
در امثال و مواعظ

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا.

ترجمہ: میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے ہی جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے، حمد کرتے ہوئے اور درود بھیجتے ہوئے۔

ترکیب:

اس کی تقدیر: "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَشْرَعُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا" ہے۔

ب: حرفِ جر، اِسْمِ مضاف،

اللّٰهِ: موصوف، **الرَّحْمٰنِ:** صفت اوّل، **الرَّحِيْمِ:** صفت ثانی،

اللّٰهِ: موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ،

اِسْمِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا أَشْرَعُ فعل سے،

أَشْرَعُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم،

أَنَا : ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد متکلم، ذوالحال،

حَامِدًا: معطوف علیہ، واو حرفِ عطف،

مُصَلِّيًا: معطوف،

حَامِدًا: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال،

أَنَا: ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،

أَشْرَعُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مقدّم سے مل کر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ اور معنیً جملہ انشائیہ عقود ہوا۔ [1]

(۲) وَبَعْدُ فَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ الْمُسَمَّاةُ بِمُفِيْدِ الطَّالِبِيْنَ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى الْبَابَيْنِ.

ترجمہ: اور حمد وصلوٰۃ کے بعد تو یہ رِسالہ جو ''مفید الطالبین'' سے موسوم ہے دو باب پر مشتمل ہے۔

اس کی تقدیر: "مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ فَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ الْمُسَمَّاةُ بِـ"مُفِيْدِ

[1] لغات جملہ نمبر: (۱)

ب: حرفِ جر، برائے الصاق، سے

الاِسْمُ: ج: الأَسْمَاءُ (س، م، و) نام

اَللّٰهُ: معبود

الإِلٰهُ: ج: آلِهَةٌ: معبود

الرَّحْمٰنُ: اسم مبالغہ بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ: ج: رُحَمَاءُ بہت رحم والا

الحَامِدُ: اسم فاعل از سَمِعَ، ج: الحَامِدُوْنَ تعریف کرنے والا

وَ: حرفِ عطف، اور

المُصَلِّيْ: اسم فاعل از تفعیل، ج: المُصَلُّوْنَ رحمت نازل کرنے والا

الطَّالِبِيْنَ" مُشْتَمِلَةٌ عَلَى البَابَيْنِ" ہے۔
تقدیری عبارت کا ترجمہ: حمد وصلوٰۃ کے بعد جو کچھ بھی ہوگا تو یہ رسالہ جو ''مفید الطالبین'' کے نام سے موسوم ہے دو باب پر مشتمل ہوگا۔

ترکیب:

مَهْمَا: اسم شرط، مبتدا،
يَكُنْ: فعل مضارع تام، صیغہ واحد مذکّر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکّر غائب، ذو الحال، راجع بہ جانب **مَهْمَا**
مِنْ: حرفِ جر، **شَيْءٍ:** مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتًا** محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،
هُوَ: ضمیر ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل،
بَعْدُ: مفعولِ فیہ، محلاً منصوب،
يَكُنْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
ف: حرفِ جزا، **هٰذِهٖ:** مبدل منہ،
الرِّسَالَةُ: موصوف، **الْمُسَمَّاةُ:** صیغہ صفت، اسم مفعول،
هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **اَلْ** بمعنی: **اَلَّتِيْ**، **ب:** حرفِ جر،
مُفِيْدِ: مضاف، **الطَّالِبِيْنَ:** مضاف الیہ،
مُفِيْدِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **المُسَمَّاۃُ** صیغۂ صفت سے،

المُسَمَّاۃُ: اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر صفت،

الرِّسَالَۃُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل،

ھٰذِہٖ: مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا،

مُشْتَمِلَۃٌ: صیغۂ صفت، اسم فاعل،

ھِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب **ھٰذِہٖ**،

عَلٰی: حرفِ جر، **البَابَیْنِ:** مجرور،

عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا "**مُشْتَمِلَۃٌ**" صیغۂ صفت سے،

مُشْتَمِلَۃٌ: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر خبر،

ھٰذِہِ الرِّسَالَۃُ...الخ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر "**مَھْمَا**" اسم شرط مبتدا کی،

مَھْمَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۳) البَابُ الأَوَّلُ فِيْ الأَمْثَالِ وَالمَوَاعِظِ، وَالبَابُ الثَّانِيْ فِيْ

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲)

الرِّسَالَۃُ: ج: **رَسَائِلُ، رِسَالَاتٌ** پیغام، خط

المُسَمَّاۃُ: اسم مفعول از تفعیل **سَمّٰی، یُسَمِّيْ تَسْمِیَۃً،** (س،م،و) نام رکھا ہوا

اَلْمُفِیْدُ: اسم فاعل از افعال، ج: **مُفِیْدُوْنَ،** (ف،و،د) فائدہ دینے والا

اَلطَّالِبُ: اسم فاعل از نَصَرَ، ج: **طُلَّابٌ، طُلَّبٌ، طَلَبَۃٌ** شاگرد، طلب کرنے والا

اَلْمُشْتَمِلَۃُ: اسم فاعل از افتعال، ج: **مُشْتَمِلَاتٌ** احاطہ کرنے والا

الحِكَايَاتِ وَالنَّقْلِيَّاتِ.

ترجمہ: پہلا باب کہاوتوں اور نصیحتوں کے بیان میں ہے اور دوسرا باب کہانیوں اور نقل کی ہوئی باتوں کے بیان میں ہے۔

ترکیب:

البَابُ: موصوف، **الأَوَّلُ:** صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا،

فِيْ: حرفِ جر، **الأَمْثَالِ:** معطوف علیہ، واو حرفِ عطف،

المَوَاعِظِ: معطوف، **الأَمْثَالِ:** معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

البَابُ الأَوَّلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

وَ: حرفِ عطف، **البَابُ** : موصوف، **الثَّانِيْ:** صفت،

البَابُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا،

فِيْ: حرفِ جر، **الحِكَايَاتِ:** معطوف علیہ، واو حرفِ عطف،

النَّقْلِيَّاتِ: معطوف،

الحِكَايَاتِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،

البَابُ الثَّانِيْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف،

البَابُ الأَوَّلُ...الخ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ مبیّنہ ہوا۔[۱]

(٤) أَلَّفْتُهَا لِلْمُبْتَدِئِيْنَ مِنْ طُلَبَاءِ الْعَرَبِيَّةِ.

ترجمہ: میں نے اس کو عربیت کے طلبہ میں سے ابتدا کرنے والوں کے لیے جمع کیا ہے۔

ترکیب:

أَلَّفْتُ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم،

تُ: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے واحد متکلم، فاعل،

هَا: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب **هٰذِهِ الرِّسَالَةُ،**

ل: حرفِ جر، **اَلْمُبْتَدِئِيْنَ:** اسم فاعل،

هُم: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب **آلْ** بمعنیٰ **اَلَّذِيْنَ،**

مِنْ: حرفِ جر، **طُلَبَاءِ:** مضاف، **العَرَبِيَّةِ:** مضاف الیہ،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۳)

البَابُ: ج: **أَبْوَابٌ** دروازہ

الأَوَّلُ: اسم تفضیل، ج: **أَوَائِلُ**، مؤنث: **أُوْلىٰ**، ج: **أُوَلُ** پہلا

المَثَلُ: ج: **أَمْثَالٌ** کہاوت

المَوْعِظَةُ: مصدر از ضَرَبَ، ج: **مَوَاعِظُ** وعظ، نصیحت

الحِكَايَةُ: مصدر از ضَرَبَ، ج: **حِكَايَاتٌ** کہانی

النَّقْلِيَّةُ: اسم منسوب، ج: **نَقْلِيَّاتٌ** نقل کی ہوئی بات

طُلَبَاءِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتِیْنَ محذوف سے،

ثَابِتِیْنَ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال هُمْ ضمیر ذوالحال کا،

هُمْ: ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الْمُبْتَدِیْنَ صیغۂ صفت کا،

اَلْمُبْتَدِیْنَ: صیغۂ صفت اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر مجرور،

ل: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا أَلَّفْتُ فعل سے،

أَلَّفْتُ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٥) فَالْمَسْؤُوْلُ مِنَ اللهِ أَنْ يَنْفَعَهُمْ، وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

ترجمہ: پس وہ چیز جس کا اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاتا ہے یہ ہے کہ وہ اُنھیں نفع بخشے اس حال میں کہ وہی میرے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

ترکیب:

ف: مستانفہ، اَلْمَسْؤُوْلُ: صیغۂ صفت، اسم مفعول،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب اَلْ

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴)

أَلَّفَ يُؤَلِّفُ تَأْلِيفًا: (تفعیل) جمع کرنا

اَلْمُبْتَدِيْ: اسم فاعل از افتعال، ج: الْمُبْتَدُوْنَ (ف) شروع کرنے والا

اَلطَّلِيْبُ: صفت مشبہ از نصر، ج: طُلَبَاءُ، بہت زیادہ مانگنے والا

الْعَرَبِيَّةُ: اسم منسوب، ج: الْعَرَبِيَّاتُ عرب کی طرف منسوب

بمعنیٰ اَلَّذِيْ،

مِنْ: حرفِ جر، اللّٰهِ: مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا اَلْمَسْؤُوْلُ صیغۂ صفت سے،

اَلْمَسْؤُوْلُ: اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر مبتدا،

أَنْ: حرفِ ناصب مصدریہ،

يَنْفَعَ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب اللّٰهِ

هُمْ: ضمیر منصوب متصل، برائے جمع مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب اَلْمُبْتَدِيْنَ،

واو: حالیہ،

هُوَ: ضمیر مرفوع منفصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا، راجع بہ جانب اللّٰهِ،

حَسْبِ: مضاف، يِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد متکلم، مضاف الیہ،

حَسْبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، نِعْمَ: فعل مدح، اَلْوَكِيْلُ: فاعل،

نِعْمَ: فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ عقود مدح ہو کر معطوف،

حَسْبِيْ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر،

هُوَ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال،

يَنْفَعَ: میں هُوَ ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر يَنْفَعُ کا فاعل،

يَنْفَعَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنْ مصدریہ کا صلہ،

أَنْ: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر خبر،

اَلْمَسْؤُوْلُ مِنَ اللهِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٦) أَوَّلُ النَّاسِ أَوَّلُ نَاسٍ.

ترجمہ: انسانوں میں سب سے پہلا سب سے پہلا بھولنے والا ہے۔

ترکیب:

أَوَّلُ: مضاف، النَّاسِ: مضاف الیہ،

أَوَّلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

أَوَّلُ: مضاف، نَاسٍ: صیغہ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب إِنْسَانٍ محذوف،

نَاسٍ: اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مضاف الیہ،

أَوَّلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵)

اَلْمَسْؤُوْلُ: اسم مفعول از فتح، ج: اَلْمَسْؤُوْلُوْنَ درخواست کیا ہوا

نَفَعَ يَنْفَعُ نَفْعًا (ف) نفع دینا

اَلْحَسْبُ: کافی

نِعْمَ: فعل مدح (س) فعل جامد، نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ زید بہترین مرد ہے۔

اَلْوَكِيْلُ: صفت مشبہ از ضَرَبَ، ج: وُكَلَاءُ کارساز

أَوَّلُ النَّاسِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۷) أفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ.

ترجمہ: علم کی آفت بھول جانا ہی ہے۔

ترکیب:

أفَةُ: مضاف، العِلْمِ: مضاف الیہ،

أفَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

النِّسْيَانُ: مصدر، خبر،

أفَةُ العِلْمِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۲]

(۸) الجَهْلُ مَوْتُ الأَحْيَاءِ.

ترجمہ: جہالت زندوں کی موت ہے۔

ترکیب:

الجَهْلُ: مبتدا،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۶)

النَّاسُ: واحد إِنْسَانٌ، تصغیر: نُوَيْسٌ لوگ

النَّاسِيْ: اسم فاعل از سَمِعَ، ج: نَاسُوْنَ بھولنے والا

[۲] لغات جملہ نمبر: (۷)

الأفَةُ: ج: أفَاتٌ حروفِ اصلیہ: اوف، مصیبت

العِلْمُ: مصدر از سَمِعَ، ج: عُلُوْمٌ علم

نَسِيَ يَنْسَىٰ نِسْيَانًا (س) بھولنا

مَوْتُ: مصدر مضاف،

الْأَحْيَاءِ: صیغۂ صفت، صفت مشبہ،

هُمْ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلنَّاسُ محذوف،

الْأَحْيَاءِ: صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر فاعل مضاف الیہ،

مَوْتُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

اَلْجَهْلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [۱]

(۹) اَلنَّاسُ أَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوْا.

ترجمہ: لوگ اس چیز کے دُشمن ہیں جس سے وہ ناواقف ہوتے ہیں۔

ترکیب:

النَّاسُ: مبتدا، **أَعْدَاءٌ:** صیغۂ صفت، اسم مبالغہ،

هُمْ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب النَّاسُ،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۸)

اَلْجَهْلُ: مصدر از سَمِعَ جاہل ہونا، نہ جاننا

اَلْمَوْتُ: مصدر از نَصَرَ وَسَمِعَ، ج: أَمْوَاتٌ موت، مرنا

جَهِلَ يَجْهَلُ جَهَالَةً (س) نہ جاننا

مَاتَ يَمُوْتُ وَيَمَاتُ مَوْتًا (ن، س) مرنا

اَلْحَيُّ: صفت مشبہ از سَمِعَ، ج: أَحْيَاءٌ زندہ

حَيِيَ وَحَيّ يَحْيٰى حَيَاةً وَحَيَوَانًا (س) ح ي ي زندہ رہنا

ل: حرفِ جر، مَا: اسم موصول،
جَهِلُوْا: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب،
واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب النَّاسُ،
ہٗ: ضمیر منصوب متصل محذوف، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب مَا اسم موصول،
جَهِلُوْا: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
ل: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا أَعْدَاءٌ صیغۂ صفت سے،
أَعْدَاءٌ: اسم مبالغہ اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر،
النَّاسُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰) اَلْعَاقِلُ تَكْفِيْهِ الإِشَارَةُ.

ترجمہ: عقلمند کہ اس کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔

ترکیب:

العَاقِلُ: مبتدا،
تَكْفِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،
ہ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ مقدّم، راجع بہ جانب العَاقِلُ،
الإِشَارَةُ: فاعل مؤخر،
تَكْفِيْ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۹)
العَدُوُّ: اسم مبالغہ از نَصَرَ، (واحد، جمع، مذکر و مؤنث کے لیے) ج: أَعْدَاءٌ، جج: أَعَادٍ دُشمن

العَاقِلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۱۱) اَلْعُجْبُ اٰفَةُ اللُّبِّ.

ترجمہ: خود پسندی عقل کی مصیبت ہے۔

ترکیب:

اَلْعُجْبُ: مبتدا، اٰفَةُ: مضاف، اَللُّبِّ: مضاف الیہ،

اٰفَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

اَلْعُجْبُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۲]

(۱۲) إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ.

ترجمہ: جب عقل کامل ہو جائے گی تو بات کم ہو جائے گی۔

ترکیب:

إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٰ شرط،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۰)

العَاقِلُ: اسم فاعل از ضَرَبَ، ج: عُقَلَاءُ، عَاقِلُوْنَ، عُقَّالُ سمجھدار، عقلمند

عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلًا (ض) عقلمند ہونا، سمجھنا، باندھنا

كَفَىٰ يَكْفِيْ كِفَايَةً (ض) کافی ہونا

الإِشَارَةُ: مصدر از إِفْعَال، ج: إِشَارَاتٌ (ش، و، ر) اشارہ کرنا

أَشَارَ يُشِيْرُ إِشَارَةً (إفعال) اشارہ کرنا، مشورہ دینا

[۲] لغات جملہ نمبر: (۱۱)

اَلْعُجْبُ: مصدر از سَمِعَ غرور، خود پسندی

اَللُّبُّ: ج: أَلْبَابٌ، أَلُبٌّ، أَلْبُبٌ خالص عقل

تَمَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
اَلْعَقْلُ: فاعل،
تَمَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،
نَقَصَ: فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب،
اَلْكَلَامُ: فاعل،
نَقَصَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،
إِذَا تَمَّ العَقْلُ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(۱۳) الأَدَبُ جُنَّةٌ لِلنَّاسِ.

ترجمہ: ادب لوگوں کے لیے ڈھال ہے۔

ترکیب:

الأَدَبُ: مبتدا، **جُنَّةٌ:** اسم جامد، موصوف،
ل: حرفِ جر، **النَّاسِ:** مجرور،
ل: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتَةٌ** محذوف سے،
ثَابِتَةٌ: میں **هِيَ** ضمیر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب **جُنَّةٌ**،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲)
تَمَّ يَتِمُّ تَمًّا، تِمًّا، تَمَامًا (ض) پورا ہونا
اَلْعَقْلُ : ج: عُقُوْلٌ عقل، دانش
نَقَصَ يَنْقُصُ نَقْصًا، نُقْصَانًا (ن) کم ہونا، کم کرنا
اَلْكَلَامُ: كَلَّمَ يُكَلِّمُ تَكْلِيْمًا وكَلَامًا (تفعيل) بات کرنا

ثَابِتَةٌ: محذوف اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر صفت،

جُنَّةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،

الأَدَبُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(١٤) اَلْحِرْصُ مِفْتَاحُ الذُّلِّ.

ترجمہ: لالچ ذلّت کی چابی ہے۔

ترکیب:

اَلْحِرْصُ: مبتدا، **مِفْتَاحُ:** مضاف، **الذُّلِّ:** مضاف الیہ،

مِفْتَاحُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

اَلْحِرْصُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

(١٥) اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ.

ترجمہ: قناعت راحت کی چابی ہے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳)

الأَدَبُ: مصدر از کَرُمَ، ج: آدَابٌ ادب

الجُنَّةُ: ج: جُنَنٌ ڈھال

[2] لغات جملہ نمبر: (۱۴)

اَلْحِرْصُ: مصدر از ضَرَبَ لالچ

اَلْمِفْتَاحُ: اسم آلہ از فَتَحَ، ج: مَفَاتِيْحُ کنجی، کھولنے کا آلہ

حَرَصَ يَحْرِصُ حِرْصًا (ض) عَلٰی لالچ کرنا

اَلذُّلُّ: مصدر از ضَرَبَ، ذلّت، خواری

ذَلَّ يَذِلُّ ذُلًّا، ذِلَّةً (ض) ذلیل ہونا

(اس کے مانند ترکیب گزر چکی)۔[1]

(١٦) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ.

ترجمہ: صبر کُشادگی کی چابی ہے۔

(اس کی مانند ترکیب گزر چکی)۔[2]

(١٧) اَلنَّقْدُ خَيْرٌ مِنَ النَّسِيْئَةِ.

ترجمہ: نقد اُدھار سے بہتر ہے۔

ترکیب:

النَّقْدُ: مبتدا، **خَيْرٌ:** صیغہ صفت اسم تفضیل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **النَّقْدُ**،

مِنْ: حرفِ جر، **النَّسِيْئَةِ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **خَيْرٌ** صیغہ صفت سے،

خَيْرٌ: اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵)

قَنِعَ يَقْنَعُ قَنَعًا، قَنَاعَةً (س) جو ملے اس پر مطمئن ہونا

اَلرَّاحَةُ: ج: **رَاحَاتٌ** (ر، و، ح) آرام

[2] لغات جملہ نمبر: (١٦)

صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْرًا (ض) روکنا

فَرَجَ يَفْرِجُ فَرْجًا (ض) کھولنا، کُشادہ کرنا

اَلنَّقْدُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [۱]

(۱۸) اَلْجَاهِلُ يَرْضىٰ عَنْ نَفْسِهٖ.

ترجمہ: جاہل اپنے آپ سے خوش ہوتا ہے۔

ترکیب:

اَلْجَاهِلُ: مبتدا،

يَرْضىٰ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْجَاهِلُ**،

عَنْ: حرفِ جر، **نَفْسِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **اَلْجَاهِلُ**،

نَفْسِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يَرْضىٰ** فعل سے،

يَرْضىٰ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۷)

اَلنَّقْدُ: مصدر از نَصَرَ، ج: **نُقُوْدٌ**، قیمت جو فوراً ادا کی جائے

نَقَدَ يَنْقُدُ نَقْدًا، تَنْقَادًا (ن) پرکھنا

اَلْخَيْرُ: اسم تفضیل کا صیغہ، **أَخْيَرُ** کا مخفف ہے۔

اَلْخَيْرُ: ج: **خُيُوْرٌ** بھلائی، نیکی

اَلْخَيْرُ: ج: **أَخْيَارٌ، خِيَارٌ،** بہت نیکی والا

اَلْجَاهِلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۹) اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِہٖ.

ترجمہ: نیک بخت وہ ہے جو اپنے علاوہ سے نصیحت حاصل کرے۔

ترکیب:

السَّعِیْدُ: مبتدا، **مَنْ:** اسم موصول،

وُعِظَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

ب: حرفِ جر، **غَیْرِ:** مضاف،

ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

غَیْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **وُعِظَ** فعل سے،

وُعِظَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

السَّعِیْدُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۸)

اَلجَاهِلُ: اسم فاعل از سَمِعَ، ج: **جُهَّلٌ، جُهَّالٌ، جُهَلَاءُ** جاہل، ناواقف

النَّفْسُ: ج: **نُفُوْسٌ، أَنْفُسٌ**، روح، شخص

[2] لغات جملہ نمبر: (۱۹)

السَّعِیْدُ: صفت مشبہ، ج: **سُعَدَاءُ**، نیک بخت

وَعَظَ یَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً، (ض) نصیحت کرنا

الغَیْرُ: ج: **أَغْیَارٌ**، اجنبی، دوسرا

(۲۰) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ.

اس کی تقدیر: "اَلنَّاسُ يُعْرَفُوْنَ بِاللِّبَاسِ" ہے۔

ترجمہ: لوگ لباس سے پہچانے جاتے ہیں۔

ترکیب:

النَّاسُ: مبتدا،

يُعْرَفُوْنَ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب،

واو: ضمیر مرفوع متصل بارز، برائے جمع مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **النَّاسُ**،

ب: حرفِ جر، **اللِّبَاسِ:** مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يُعْرَفُوْنَ** فعل سے،

يُعْرَفُوْنَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

النَّاسُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۲۱) اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ.

ترجمہ: لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں۔

ترکیب:

النَّاسُ: مبتدا، **عَلٰى:** حرفِ جر، **دِيْنِ:** مضاف،

مُلُوْكِ: مضاف الیہ ہو کر مضاف،

هِمْ: ضمیر مجرور متصل، برائے جمع مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **النَّاسُ**،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲۰)

اللِّبَاسُ: ج: لُبْسٌ، أَلْبِسَةٌ، کپڑا

مُلُوْكِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،
دِيْنِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَلٰی حرفِ جر کا مجرور،
عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتُوْنَ محذوف سے،
ثَابِتُوْنَ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،
النَّاسُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۲۲) اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ.

ترجمہ: قرض محبّت کی قینچی ہے۔
(اس کے مانند ترکیب گزر چکی)۔[۲]

(۲۳) الأَمَانِيْ تُعْمِيْ عُيُوْنَ البَصَائِرِ.

ترجمہ: آرزوئیں بصیرت کی آنکھوں کو اَندھا کر دیتی ہیں۔

ترکیب:

الأَمَانِيْ: مبتدا،
تُعْمِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۲۱)
الدِّيْنُ: ج: **أَدْيَانٌ**، مذہب، سیرت، بدلہ
المَلِكُ: ج: **مُلُوْكٌ، أَمْلَاكٌ**، بادشاہ

[۲] لغات جملہ نمبر: (۲۲)
القَرْضُ: مصدر از (ض)، ج: **قُرُوْضٌ**، مال دینا اس شرط پر کہ وہ وقت معین پر واپس کر دے۔
المِقْرَاضُ: اسم آلہ از (ض) ج: **مَقَارِيْضُ** قینچی
المَحَبَّةُ: اسم مصدر از (افعال) چاہنا

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب الأَمَانِيْ،
عُيُوْنَ: مضاف، اَلْبَصَائِرِ: مضاف الیہ،
عُيُوْنَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ،
تُعْمِيْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
اَلأَمَانِيْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٢٤) اَلْحِلْمُ سَجِيَّةٌ فَاضِلَةٌ.

ترجمہ: بُردباری عمدہ خصلت ہے۔

ترکیب:

اَلْحِلْمُ: مبتدا، سَجِيَّةٌ: موصوف، فَاضِلَةٌ: صفت،
سَجِيَّةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،
اَلْحِلْمُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲۳)
الأُمْنِيَّةُ: ج: أَمَانِيُّ، أَمَانٍ، آرزو
أَعْمَىٰ، يُعْمِيْ إِعْمَاءً (إفعال) اندھا کرنا
العَيْنُ: ج: أَعْيُنٌ، عُيُوْنٌ، أَعْيَانٌ آنکھ
البَصِيْرَةُ: ج: بَصَائِرُ، بِصَارٌ، عقل، دانائی

[2] لغات جملہ نمبر: (۲۴)
حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا (ك) درگزر کرنا، بُردبار ہونا
السَّجِيَّةُ: ج: سَجِيَّاتٌ، سَجَايَا، عادت، طبیعت،
الفَاضِلَةُ: ج: فَاضِلَاتٌ، فَوَاضِلُ، صاحب فضل

(۲۵) اَلْحِمْيَةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ.

ترجمہ: پرہیز ہر دوا کی جڑ ہے۔

ترکیب:

اَلْحِمْيَةُ: مبتدا، **رَأْسُ:** مضاف،
كُلِّ: مضاف الیہ ہو کر مضاف، **دَوَاءٍ:** مضاف الیہ،
كُلِّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،
رَأْسُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،
اَلْحِمْيَةُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۲۶) اَلْمَرْءُ يَقِيْسُ عَلٰى نَفْسِهٖ.

ترجمہ: انسان اپنے آپ پر قیاس کرتا ہے۔

ترکیب:

اَلْمَرْءُ: مبتدا، **يَقِيْسُ:** فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْمَرْءُ**،
عَلٰى: حرفِ جر، **نَفْسِ:** مضاف،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **اَلْمَرْءُ**،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲۵)
الحِمْيَةُ: بچائی ہوئی چیز، پرہیز
الرَّأْسُ: ج: **رُؤُوْسٌ، أَرْؤُسٌ**، سر
الدَّوَاءُ: ج: **أَدْوِيَةٌ**، دوا، علاج

نَفْسٍ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **یَقِیْسُ** فعل سے،
یَقِیْسُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
اَلْمَرْءُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۲۷) اَلْجِنْسُ یَمِیْلُ إِلَی الْجِنْسِ.

ترجمہ: جنس جنس کی طرف مائل ہوتی ہے۔
(اس کے مانند ترکیب گزر چکی)۔[2]

(۲۸) اَلْکَرِیْمُ إِذَا وَعَدَ وَفٰی.

ترجمہ: شریف جب وعدہ کرے گا تو پورا کرے گا۔

ترکیب:

اَلْکَرِیْمُ: مبتدا،
إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٔ شرط، مضاف،
وَعَدَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، راجع بہ جانب **اَلْکَرِیْمُ**،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲۶)
المَرْءُ: ج: رِجَالٌ (من غیر لفظہٖ) مرد
قَاسَ، یَقِیْسُ، قِیَاسًا (ض) اندازہ کرنا

[2] لغات جملہ نمبر: (۲۷)
الجِنْسُ: ج: أَجْنَاسٌ، قسم، نوع
مَالَ، یَمِیْلُ، مَیْلاً، مَیَلاَنًا (ض) رغبت کرنا

وَعَدَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، مضاف الیہ، محلاً مجرور،

وَفَیٰ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْكَرِيْمُ**،

وَفَیٰ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

إِذَا وَعَدَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

اَلْكَرِيْمُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۲۹) اَلْحِكْمَةُ تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا.

ترجمہ: دانائی شریف کو شرافت کے اعتبار سے بڑھاتی ہے۔

ترکیب:

اَلْحِكْمَةُ: مبتدا،

تَزِيْدُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْحِكْمَةُ**،

اَلشَّرِيْفَ: مفعولِ بہٖ، **شَرَفًا:** تمیز،

تَزِيْدُ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور تمیز سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲۸)

اَلْكَرِيْمُ: ج: **كِرَامٌ، كُرَمَاءُ،** صاحب کرم

وَعَدَ، يَعِدُ، وَعْدًا (ض) وعدہ کرنا

وَفَیٰ، يَفِيْ، وَفَاءً (ض) پورا کرنا، محافظت کرنا

اَلْحِكْمَةُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۳۰) اَلدُّنْيَا بِالوَسَائِلِ، لَا بِالفَضَائِلِ.

ترجمہ: دُنیا وسیلوں سے حاصل ہوتی ہے؛ نہ کہ فضیلتوں سے۔

ترکیب:

اَلدُّنْيَا: مبتدا، **ب:** حرفِ جر، **اَلْوَسَائِلِ:** مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ،

لَا: حرفِ عطف، **ب:** حرفِ جر، **اَلْفَضَائِلِ:** مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجروع سے مل کر معطوف،

بِالوَسَائِلِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلّق ہوا **تَحْصُلُ** فعل محذوف سے،

تَحْصُلُ: فعل مضارع معروف، مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب،

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الدُّنْيَا**،

تَحْصُلُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۲۹)

الحِكْمَةُ: ج: **حِكَمٌ**، انصاف، علم، فلسفہ، دانشمندی

زَادَ، يَزِيْدُ، زَيْدًا، زِيَادَةً (ض) زیادہ کرنا، زیادہ ہونا

الشَّرِيْفُ: ج: **شُرَفَاءُ، أَشْرَافٌ**، شرف وعزّت والا

شَرُفَ، يَشْرُفُ، شَرَفًا (ك) باعزّت ہونا

الدُّنْیَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۳۱) اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْأٰخِرَةِ.

ترجمہ: دُنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

ترکیب:

اَلدُّنْیَا: مبتدا، **مَزْرَعَةُ:** مضاف، **الْأٰخِرَةِ:** مضاف الیہ،

مَزْرَعَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

اَلدُّنْیَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

(۳۲) اَلْإِنْسَانُ حَرِیْصٌ فِیْمَا مُنِعَ.

ترجمہ: انسان اُس چیز کا لالچی ہے جس سے اُس کو روکا جائے۔

ترکیب:

اَلْإِنْسَانُ: مبتدا، **حَرِیْصٌ:** صیغہ صفت، صفت مشبہہ،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْإِنْسَانُ**،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۰)

الدُّنْیَا: ج: **دُنًی**، موجودہ زندگی

الوَسِیْلَةُ: ج: **وَسَائِلُ، وَسِیْلٌ**، مرتبہ، درجہ، ذریعہ

الفَضِیْلَةُ: ج: **فَضَائِلُ**، خوبی، بلند مرتبہ

[2] لغات جملہ نمبر: (۳۱)

المَزْرَعَةُ: ج: **مَزَارِعُ**، کھیت

الأٰخِرَةُ: ج: **أَوَاخِرُ**، پچھلا

فِيْ: حرفِ جر، **مَا:** اسم موصول،
مُنِعَ: فعل ماضی مجہول، مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **اَلْإِنْسَانُ**
مِنْهُ: محذوف، **مِنْ:** حرفِ جر،
هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب **مَا**، مجرور
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **مُنِعَ** فعل سے،
مُنِعَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **حَرِيْصٌ** صیغۂ صفت سے،
حَرِيْصٌ: صفت مشبہہ اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،
اَلْإِنْسَانُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۳۳) اَلْإِنْسَانُ عَبْدُ الْإِحْسَانِ.

ترجمہ: انسان احسان کا غلام ہے۔

ترکیب:

اَلْإِنْسَانُ: مبتدا، **عَبْدُ:** مضاف، **اَلْإِحْسَانِ:** مضاف الیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۲)

الحَرِيْصُ: ج: **حُرَصَاءُ، حِرَاصٌ، حُرَّاصٌ**، لالچی

مَنَعَ، يَمْنَعُ، مَنْعًا (ف) محروم کرنا، روکنا

عَبْدُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

اَلْإِنْسَانُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٣٤) اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ، وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ.

ترجمہ: سچ نجات دِلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

ترکیب:

اَلصِّدْقُ: مبتدا،

يُنْجِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلصِّدْقُ**،

يُنْجِيْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

اَلصِّدْقُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **اَلْكِذْبُ:** مبتدا،

يُهْلِكُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْكِذْبُ**،

يُهْلِكُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۳)

العَبْدُ: ج: **عَبِيْدٌ، عِبَادٌ،** آدمی، غلام

أَحْسَنَ، يُحْسِنُ، إِحْسَانًا (إفعال) اچھا سلوک کرنا

اَلْكِذْبُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(۳۵) أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ.

اس کی تقدیر: "أَحْسِنْ إِحْسَانًا ثَابِتًا كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ". ہے۔

ترجمہ: تو احسان کر جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ پر احسان کیا۔

ترکیب:

أَحْسِنْ: فعل امر معروف، صیغہ واحد مذکر غائب،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

كَ: حرفِ جر، **مَا:** مصدریہ،

أَحْسَنَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

اللّٰهُ: فاعل، **إِلیٰ:** حرفِ جر،

كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور

إِلیٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **أَحْسَنَ** فعل سے،

أَحْسَنَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَا: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر کاف حرفِ جر کا مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتًا** محذوف سے،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۴)

صَدَقَ، يَصْدُقُ، صَدْقًا، صِدْقًا (ن) سچ بولنا

نَجَا، يَنْجُوْ، نَجَاةً (ن) نجات پانا

كَذَبَ، يَكْذِبُ، كَذِبًا (ض) جھوٹ بولنا

أَهْلَكَ، يُهْلِكُ، إِهْلَاكًا (إفعال) فنا کرنا، نابود کرنا

ثَابِتًا: اسم فاعل، اس میں هُوَ ضمیر فاعل راجع بہ جانب إِحْسَانًا مصدر،
ثَابِتًا: اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر صفت إِحْسَانًا موصوفِ محذوف کی،
إِحْسَانًا: موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق،
أَحْسِنْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(٣٦) إِذَا فَاتَكَ الأَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ.

ترجمہ: جب تجھ سے اَدب فوت ہوجائے تو خاموشی کو لازم پکڑ۔

ترکیب:

إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٔ شرط، مضاف
فَاتَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہٗ واحد مذکر غائب،
كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مفعولِ بہٖ مقدّم،
اَلْأَدَبُ: فاعل مؤخر،
فَاتَ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، مضاف الیہ، محلاً مجرور
فَ: حرفِ جزا، اِلْزَمْ: فعل امر معروف، صیغہٗ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
الصَّمْتَ: مفعولِ بہٖ،
اِلْزَمْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوکر جزا،

إِذَا فَاتَكَ الأَدَبُ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(۳۷) إِذَا فَاتَكَ الحَيَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ.

ترجمہ: جب تجھ سے شرم فوت ہو جائے تو تو جو چاہے کر۔

ترکیب:

إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٰ شرط، مضاف،

فَاتَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مفعولِ بہٖ مقدّم،

اَلْحَيَاءُ: فاعل مؤخر،

فَاتَ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، مضاف الیہ محلاً مجرور،

فَ: حرفِ جزا،

اِفْعَلْ: فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

مَا: اسم موصول،

شِئْتَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۶)

فَاتَ، يَفُوْتُ، فَوْتًا وفَوَاتًا (ن) گزرنا

لَزِمَ، يَلْزَمُ، لُزُوْمًا (س) لازم ہونا، لازم رہنا

صَمَتَ، يَصْمُتُ، صَمْتًا (ن) خاموش رہنا

تَ: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

شِئْتَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ،

مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،

اِفْعَلْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جزا،

إِذَا فَاتَكَ الحَيَاءُ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(۳۸) اَلْحَيَاةُ كَظِلِّ الْجُدْرَانِ وَالنَّبَاتِ.

ترجمہ: زندگی دیواروں اور نباتات کے سایے کی طرح ہے۔

ترکیب:

اَلْحَيَاةُ: مبتدا، كَ: حرفِ جر، ظِلِّ: مضاف،

اَلْجُدْرَانِ: مضاف الیہ، واو: حرفِ عطف، اَلنَّبَاتِ: معطوف،

اَلْجُدْرَانِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ،

ظِلِّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کاف حرفِ جر کا مجرور، کاف حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتَةٌ محذوف سے،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۷)

حَيِيَ وَحَيَّ، يَحْيىٰ، حَيَاءً (س) منقبض ہونا، شرم کرنا

فَعَلَ، يَفْعَلُ فَعْلًا (ف) کرنا، بنانا

شَاءَ، يَشَاءُ، شَيْئًا، مَشِيْئَةً (ف) چاہنا

ثَابِتَةٌ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،
اَلْحَیَاۃُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۳۹) اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ خَیْرٌ مِنَ الْجَاهِلِ الْمَرْزُوْقِ.

ترجمہ: تنگ دست عقلمند بہتر ہے خوش حال جاہل سے۔

ترکیب:

اَلْعَاقِلُ: موصوف، **اَلْمَحْرُوْمُ:** صفت،
اَلْعَاقِلُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، **خَیْرٌ:** صیغۂ صفت اسم تفضیل،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ**،
مِنْ: حرفِ جر، **اَلْجَاهِلِ:** موصوف، **اَلْمَرْزُوْقِ:** صفت،
اَلْجَاهِلِ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **خَیْرٌ** صیغۂ صفت سے،
خَیْرٌ: اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۸)

الظِّلُّ: ج: **ظِلَالٌ، أَظْلَالٌ، ظُلُوْلٌ**، سایہ
الجِدَارُ: ج: **جُدُرٌ**، دیوار
النَّبَاتُ: ج: **نَبَاتَاتٌ**، زمین سے اُگنے والی چیز
نَبَتَ، یَنْبُتُ، نَبَاتًا، سبزہ دار ہونا، اُگنا

اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٤٠) اَلنَّحْوُ فِيْ الكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِيْ الطَّعَامِ.

ترجمہ: نحو گفتگو میں ایسا ہے جیسا کہ نمک کھانے میں۔

ترکیب:

اَلنَّحْوُ: ذوالحال، **فِيْ:** حرفِ جر، **اَلْكَلَامِ:** مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،

اَلنَّحْوُ: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا،

كَ: حرفِ جر، **اَلْمِلْحِ:** ذوالحال،

فِيْ: حرفِ جر، **اَلطَّعَامِ:** مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،

اَلْمِلْحِ: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۳۹)

اَلْمَحْرُوْمُ: اسم مفعول (ض) ج: مَحْرُوْمُوْنَ، خیر سے روکا ہوا

اَلْمَرْزُوْقُ: اسم مفعول (ن) ج: مَرْزُوْقُوْنَ، خوش حال، روزی دیا ہوا

اَلنَّحْوُ فِيْ الكَلَامِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٤١) إِنَّ الْبَلَاءَ مُوَكَّلٌ بِالمَنْطِقِ.

ترجمہ: بے شک مصیبت بولنے سے وابستہ ہے۔

ترکیب:

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل، **اَلْبَلَاءَ:** إِنَّ کا اسم،

مُوَكَّلٌ: صیغۂ صفت اسم مفعول،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل راجع بہ جانب **اَلْبَلَاءَ**،

ب: حرفِ جر، **اَلْمَنْطِقِ:** مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **مُوَكَّلٌ** صیغۂ صفت سے،

مُوَكَّلٌ: صیغۂ صفت اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر إِنَّ کی خبر،

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۰)

النَّحْوُ: ج: **أَنْحَاءٌ**، علم نحو

كَلَّمَ، يُكَلِّمُ تَكْلِيْمًا، كَلَامًا (تفعيل) بات چیت کرنا

المِلْحُ: ح: **أَمْلَاحٌ**، تصغیر: **مُلَيْحَةٌ**، نمک، یہ مؤنث ہے، کبھی مذکر استعمال ہوتا ہے۔

الطَّعَامُ: (س) ج: **أَطْعِمَةٌ**، جج: **أَطْعِمَاتٌ**، خوراک

[2] لغات جملہ نمبر: (۴۱)

بَلَا، يَبْلُوْ، بَلَاءً (ن) آزمانا، تجربہ کرنا

المُوَكَّلُ: اسم مفعول (تفعيل) ج: **مُوَكَّلُوْنَ**، وابستہ کیا ہوا

نَطَقَ، يَنْطِقُ، نُطْقًا، مَنْطِقًا، نُطُوْقًا (ض) بولنا

(٤٢) أَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَظَرَ إِلٰى عُيُوْبِهٖ.

ترجمہ: لوگوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والا شخص وہ ہے جو اپنے عیوب دیکھے۔

ترکیب:

أَبْصَرُ: اسم تفضیل مضاف، **اَلنَّاسِ:** مضاف الیہ،

أَبْصَرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَنْ: اسم موصول،

نَظَرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

إِلٰى: حرفِ جر، **عُيُوْبِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

عُيُوْبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

إِلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **نَظَرَ** فعل سے،

نَظَرَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

مَنْ نَظَرَ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٤٣) أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ، وَاٰخِرُهٗ نَدَمٌ.

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۲)

الأَبْصَرُ: اسم تفضیل از (س) ج: **أَبْصَرُوْنَ، أَبَاصِرُ،** زیادہ بینا

نَظَرَ، يَنْظُرُ، نَظَرًا (ن) دیکھنا

العَيْبُ: ج: **عُيُوْبٌ،** بُرائی، خامی

ترجمہ: غصے کی ابتداء دیوانگی ہے اور اس کی انتہاء شرمندگی ہے۔

ترکیب:

أَوَّلُ: مضاف، **اَلْغَضَبِ:** مضاف الیہ،

أَوَّلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **جُنُوْنٌ:** خبر،

أَوَّلُ الغَضَبِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **اٰخِرُ:** مضاف،

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **اَلْغَضَبِ**،

اٰخِرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **نَدَمٌ:** خبر،

اٰخِرُہٗ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(٤٤) إِذَا قَلَّ مَالُ المَرْءِ قَلَّ صَدِيْقُهٗ.

ترجمہ: جب مرد کا مال کم ہو جائے گا تو اس کے دوست کم ہو جائیں گے۔

ترکیب:

إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٔ شرط، مضاف

قَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۳)

غَضِبَ، يَغْضَبُ، غَضَبًا (س) غضبناک ہونا

الجُنُوْنُ : دیوانگی، **جُنَّ، يُجَنُّ، جُنُوْنًا وَجِنَّةً** (مجہول) دیوانہ ہونا

جَنَّ، يَجُنُّ، جَنًّا وَجُنُوْنًا (ن) چھپانا

الأٰخِرُ: ج: **أٰخِرُوْنَ**، پچھلا

نَدِمَ، يَنْدَمُ، نَدَمًا، نَدَامَةً (س) پشیمان ہونا

مَالُ: مضاف، الْمَرْءِ: مضاف الیہ،

مَالُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

قَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، مضاف الیہ، محلاً مجرور،

قَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

صَدِیْقُ: مضاف،

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب اَلْمَرْءِ،

صَدِیْقُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

قَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(٤٥) إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ أَنْفَعُ مِنْ كَثْرَةِ الْجُنُوْدِ.

ترجمہ: رعایا کی اصلاح لشکروں کی زیادتی سے زیادہ نفع بخش ہے۔

ترکیب:

إِصْلَاحُ: مصدر مضاف، الرَّعِيَّةِ: مفعول بہٖ مضاف الیہ،

إِصْلَاحُ: مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

أَنْفَعُ: صیغۂ صفت اسم تفضیل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بجانب إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۴)

قَلَّ، يَقِلُّ، قِلًّا، قُلًّا، قِلَّةً (ض) کم ہونا

الصَّدِيْقُ: ج: أَصْدِقَاءُ، صُدَقَاءُ، جج: أَصَادِقُ، پیارا دوست

مِنْ: حرفِ جر،

كَثْرَةِ: مصدر مضاف، **اَلْجُنُوْدِ:** فاعل مضاف الیہ،

كَثْرَةِ: اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِنْ حرفِ جر کا مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **أَنْفَعُ** صیغۂ صفت سے،

أَنْفَعُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٤٦) ألف : اَلْجَاهِلُ عَدُوٌّ لِنَفْسِهٖ.

ترجمہ: جاہل اپنی ذات کا دُشمن ہوتا ہے۔

ترکیب:

اَلْجَاهِلُ: مبتدا، **عَدُوٌّ:** صیغۂ صفت اسم مبالغہ،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْجَاهِلُ**،

لِ: حرفِ جر، **نَفْسِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **اَلْجَاهِلُ**،

نَفْسِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۵)

أَصْلَحَ، يُصْلِحُ، إِصْلَاحًا (إفعال) دُرست کرنا

الرَّعِيَّةُ: ج: **رَعَايَا**، ماتحت لوگ

نَفَعَ، يَنْفَعُ، نَفْعًا (ف) نفع دینا

كَثُرَ، يَكْثُرُ، كَثْرَةً (ك) بہت ہونا

الجُنْدُ: ج: **أَجْنَادٌ، جُنُوْدٌ**، لشکر

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا عَدُوٌّ صیغۂ صفت سے،
عَدُوٌّ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر،
اَلْجَاهِلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ب) فَكَيْفَ يَكُوْنُ صَدِيْقًا لِغَيْرِهٖ؟

ترجمہ: پھر وہ اپنے علاوہ کا دوست کیسے ہوگا؟

ترکیب:

فَ: فصیحیہ، شرط محذوف: إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ،
اس کی تقدیر: إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ صَدِيْقًا لِغَيْرِهٖ ہے۔
تقدیری عبارت کا ترجمہ: جب بات ایسی ہے تو پھر وہ اپنے علاوہ کا دوست کیسے ہوگا؟
إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٔ شرط،
كَانَ: فعل ناقص، ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
الأَمْرُ: كَانَ کا اسم،
كَ: حرفِ جر، ذٰلِكَ: مجرور،
كَ: حرفِ اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر كَانَ کی خبر،
كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
فَ: حرفِ جزا، كَيْفَ: مفعولِ فیہ ثَابِتًا محذوف کا،
ثَابِتًا: محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر حالِ مقدّم،
يَكُوْنُ: فعل ناقص، فعل مضارع معروف، مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب ذو الحال راجع بہ جانب اَلْجَاهِلُ،

هُوَ: ضمیر ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدّم سے مل کر یَکُوْنُ کا اسم،
صَدِیْقًا: صیغۂ صفت، صفت مشبہ،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْجَاهِلُ،
لِ: حرفِ جر، غَیْرِ: مضاف،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب اَلْجَاهِلُ،
غَیْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا صَدِیْقًا صیغۂ صفت سے،
صَدِیْقًا: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر یَکُوْنُ کی خبر،
یَکُوْنُ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر جزا،
إِذَا کَانَ الأَمْرُ کَذٰلِكَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(٤٧) اَلْجَاهِلُ یَطْلُبُ المَالَ، وَالْعَاقِلُ یَطْلُبُ الْکَمَالَ.

ترجمہ: جاہل مال طلب کرتا ہے اور عقلمند کمال طلب کرتا ہے۔

ترکیب:

اَلْجَاهِلُ: مبتدا، یَطْلُبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْجَاهِلُ،
اَلْمَالَ: مفعولِ بہٖ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۶)
العَدُوُّ: ج: أَعْدَاءٌ، جج: أَعَادٍ، دشمن
کَانَ، یَکُوْنُ، کَوْنًا (ن)، ہونا، واقع ہونا
الغَیْرُ: ج: أَغْیَارٌ، علاوہ

یَطْلُبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

اَلْجَاهِلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **اَلْعَاقِلُ:** مبتدا،

یَطْلُبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْعَاقِلُ**،

اَلْكَمَالَ: مفعولِ بہٖ،

یَطْلُبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

اَلْعَاقِلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(٤٨) إِذَا تَكَرَّرَ الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِي الْقَلْبِ.

ترجمہ: جب بات کان میں بار بار پڑے گی تو وہ دِل میں راسخ ہو جائے گی۔

ترکیب:

إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٰ شرط، مضاف،

تَكَرَّرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

اَلْكَلَامُ: فاعل، **عَلٰى:** حرفِ جر، **اَلسَّمْعِ:** مجرور،

عَلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَكَرَّرَ** فعل سے،

تَكَرَّرَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، مضاف الیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٤٧)

طَلَبَ، يَطْلُبُ، طَلَبًا (ن) ڈھونڈنا

اَلْمَالُ: ج: أَمْوَالٌ، مال و دولت

كَمَلَ يَكْمُلُ كَمَالًا (ن، ك، س) پورا ہونا، کامل ہونا

تَقَرَّرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْكَلَامُ**،
فِيْ: حرفِ جر، **اَلْقَلْبِ:** مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَقَرَّرَ** فعل سے،
تَقَرَّرَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
إِذَا تَكَرَّرَ الْكَلَامُ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(٤٩) اَلْحَسَدُ كَصَدَإِ الحَدِيْدِ، لَا يَزَالُ بِهٖ حَتّٰى يَأْكُلَهٗ.

ترجمہ: حسد لوہے کے زنگ کی طرح ہوتا ہے، وہ اس کے ساتھ ہمیشہ لگا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اُسے کھالے۔

ترکیب:

اَلْحَسَدُ: مبتدا، **كَ:** حرفِ جر،
صَدَإِ: مصدر مضاف، **اَلْحَدِيْدِ:** مضاف الیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۸)
تَكَرَّرَ، يَتَكَرَّرُ، تَكَرُّرًا (تفعّل) بار بار ہونا
السَّمْعُ: ج: أَسْمَاعٌ، أَسْمُعٌ، جج: أَسَامِعُ، سننے کا حاسّہ
سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا، سَمَاعًا (س) سننا
تَقَرَّرَ، يَتَقَرَّرُ، تَقَرُّرًا (تفعّل) ثابت ہونا
القَلْبُ: ج: قُلُوْبٌ، دِل
الأَنْفَعُ: اسم تفضیل، **ج: أَنْفَعُوْنَ، أَنَافِعُ،** زیادہ نفع بخش

صَدَاِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال،

لَا یَزَالُ: فعل ناقص، مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، **لَا یَزَالُ** کا اسم، راجع بہ جانب **صَدَاِ**،

ب: حرفِ جر،

ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **اَلْحَدِیْدِ**،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتًا** محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر **لَا یَزَالُ** کی خبر،

حَتّٰی: حرفِ جر، **أَنْ:** مصدریہ مقدّر،

یَأْكُلَ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **صَدَاِ**،

ہٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ، راجع بہ جانب **اَلْحَدِیْدِ**،

یَأْكُلَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **أَنْ** کا صلہ،

أَنْ: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر **حَتّٰی** حرفِ جر کا مجرور،

حَتّٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا یَزَالُ** فعل سے،

لَا یَزَالُ: فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال،

صَدَاِ الْحَدِیْدِ: ذوالحال اپنے حال سے مل کر کاف حرفِ جر کا مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

اَلْحَسَدُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵۰) اَلْقَلِيْلُ مَعَ التَّدْبِيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْكَثِيْرِ مَعَ التَّبْذِيْرِ.

ترجمہ: تدبیر کے ساتھ تھوڑا مال فضول خرچی کے ساتھ زیادہ مال سے بہتر ہے۔

ترکیب:

اَلْقَلِيْلُ: صیغۂ صفت، صفت مشبہہ،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل راجع بہ جانب المَالُ محذوف،

مَعَ: مضاف، **التَّدْبِيْرِ:** مضاف الیہ،

مَعَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

اَلْقَلِيْلُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر مبتدا،

خَيْرٌ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب الْقَلِيْلُ،

مِنْ: حرفِ جر، **اَلْكَثِيْرِ:** صیغۂ صفت، صفت مشبہہ،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب المَالُ،

مَعَ: مضاف، **التَّدْبِيْرِ:** مضاف الیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۴۹)

حَسَدَ، يَحْسُدُ، حَسَدًا (ن) حسد کرنا، زوالِ نعمت کی تمنّا کرنا

صَدِأَ، يَصْدَأُ، صَدَأً (س) زنگ لگ جانا

الحَدِيْدُ: واحد: حَدِيْدَةٌ، لوہا

مَا زَالَ، لَا يَزَالُ: فعل ناقص (س) استمرار کے معنیٰ میں آتا ہے

أَكَلَ، يَأْكُلُ، أَكْلًا (ن) کھانا

مَعَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،
اَلْكَثِيْرِ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جرا پنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا خَيْرٌ صیغۂ صفت سے،
خَيْرٌ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،
اَلْقَلِيْلُ مَعَ التَّدْبِيْرِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵۱) اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ، وَالرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ.

ترجمہ: تو گھر سے پہلے پڑوسی تلاش کر اور سفر سے پہلے ساتھی۔

ترکیب:

اُطْلُبْ: فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
اَلْجَارَ: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، الرَّفِيْقَ: معطوف،
اَلْجَارَ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ،
قَبْلَ: مضاف، اَلدَّارِ: مضاف الیہ،
قَبْلَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، قَبْلَ: مضاف، الطَّرِيْقِ: مضاف الیہ،
قَبْلَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵۰)

القَلِيْلُ: ج: قَلِيْلُوْنَ، أَقِلَّاءُ، جج: قَلَائِلُ، کم، لاغر

دَبَّرَ، يُدَبِّرُ، تَدْبِيْرًا (تفعیل) غور کرنا

بَذَّرَ، يُبَذِّرُ، تَبْذِيْرًا (تفعیل) فضول خرچی کرنا

قَبْلَ الدَّارِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ فیہ،
اُطْلُبْ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔[1]

(٥٢) اَلْوَضِيْعُ إِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ، وَإِذَا حَكَمَ تَجَبَّرَ.

ترجمہ: کمینہ آدمی جب بلند مرتبہ پائے گا تو تکبّر کرے گا اور جب حاکم بنے گا تو ظلم کرے گا۔

ترکیب:

اَلْوَضِيْعُ: مبتدا،
إِذَا: اسم ظرف، متضمّن معنیٰ شرط، مضاف،
اِرْتَفَعَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْوَضِيْعُ**،
اِرْتَفَعَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، مضاف الیہ،
تَكَبَّرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْوَضِيْعُ**،
تَكَبَّرَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
إِذَا ارْتَفَعَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٥١)

الجَارُ: ج: جِيْرَانٌ، (ج و ر) پڑوسی

الدَّارُ: ج: دُوْرٌ، دِيَارٌ، (د،و،ر) گھر، مکان

الرَّفِيْقُ: ج: رُفَقَاءُ، ساتھی، مہربان

الطَّرِيْقُ: (مذکر و مؤنث) ج: طُرُقٌ، أَطْرُقٌ، طُرُقَاتٌ، راستہ

واو: حرفِ عطف، إِذَا: اسم ظرف متضمّن معنیٔ شرط، مضاف،
حَكَمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْوَضِیْعُ،
حَكَمَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، مضاف الیہ،
تَجَبَّرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْوَضِیْعُ،
تَجَبَّرَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
إِذَا حَكَمَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف،
إِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر،
اَلْوَضِیْعُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵۳) اَلْفَرَاغُ مِنْ شَأْنِ الأَمْوَاتِ، وَالاِشْتِغَالُ مِنْ شَأْنِ الأَحْيَاءِ.

ترجمہ: بیکاری مُردوں کے حال سے ہے اور مشغولیت زندوں کے حال سے ہے۔

ترکیب:

اَلْفَرَاغُ: مبتدا، مِنْ: حرفِ جر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵۲)

اِرْتَفَعَ، يَرْتَفِعُ، اِرْتِفَاعًا (افتعال) بلند ہونا

تَكَبَّرَ، يَتَكَبَّرُ، تَكَبُّرًا (تفعل) تکبّر کرنا

حَكَمَ، يَحْكُمُ، حُكْمًا (ن) حکم دینا

تَجَبَّرَ، يَتَجَبَّرُ، تَجَبُّرًا (تفعل) تکبّر کرنا، سرکش ہونا

الوَضِیْعُ: کمینہ

شَأْنِ: مضاف، اَلْأَمْوَاتِ: مضاف الیہ،
شَأْنِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،
اَلْفَرَاغُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، اَلاِشْتِغَالُ: مبتدا،
مِنْ: حرفِ جر، شَأْنِ: مضاف، اَلْأَحْيَاءِ: مضاف الیہ،
شَأْنِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جر، اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،
اَلاِشْتِغَالُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(٥٤) اَلصَّدِيْقُ الصَّدُوْقُ مَنْ يَنْصَحُكَ فِيْ غَيْبِكَ، وَاٰثَرَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ.

ترجمہ: زیادہ سچّا دوست وہ ہے جو تیری غیر حاضری میں تیری خیر خواہی کرے اور تجھے اپنے آپ پر ترجیح دے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵۳)

فَرِغَ: (ف، ن، س) فَرَاغًا، فُرُوْغًا، کام سے خالی ہونا

اَلشَّأْنُ: ج: شُؤُوْنٌ، شِئَانٌ، معاملہ، کام

اِشْتَغَلَ، يَشْتَغِلُ، اِشْتِغَالًا (افتعال) مشغول ہونا

ترکیب:

اَلصَّدِیْقُ: موصوف، اَلصَّدُوْقُ: صفت،
اَلصَّدِیْقُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا،
مَنْ: اسم موصول،
یَنْصَحُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہٖ،
فِيْ: حرفِ جر، غَیْبِ: مضاف،
كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ،
غَیْبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا یَنْصَحُ فعل سے،
یَنْصَحُ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف،
أَثَرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مفعولِ بہٖ،
عَلٰی: حرفِ جر، نَفْسِ: مضاف،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، راجع بہ جانب مَنْ، مضاف الیہ،
نَفْسِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا أَثَرَ فعل سے،

أَثَرَ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،
يَنْصَحُكَ فِيْ غَيْبِكَ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مَنْ اسم موصول کا صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،
اَلصَّدِيْقُ الصَّدُوْقُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٥٥) أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهٖ بَصِيْرًا، وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا.

ترجمہ: لوگوں میں بہتر شخص وہ ہے جو اپنے عیب پر بینا ہو اور اپنے علاوہ کے عیب سے نابینا ہو۔

ترکیب:

أَفْضَلُ: اسم تفضیل مضاف، اَلنَّاسِ: مضاف الیہ،
أَفْضَلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَنْ: اسم موصول،
كَانَ: فعل ناقص، ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، كَانَ کا اسم، راجع بہ جانب مَنْ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٥٤)

الصَّدُوْقُ: ج: صُدْقٌ، صُدُقٌ، ہمیشہ سچ بولنے والا

نَصَحَ، يَنْصَحُ، نَصْحًا (ف) نصیحت کرنا، مخلص ہونا، خیر خواہی کرنا

غَابَ، يَغِيْبُ، غَيْبًا (ض) غائب ہونا

الغَيْبُ: ج: غِيَابٌ، غُيُوْبٌ، پوشیدہ

أَثَرَ، يُؤْثِرُ إِيْثَارًا (إفعال) چننا، فضیلت دینا

ب: حرفِ جر، عَيْبِ: مضاف،
ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،
عَيْبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا بَصِيْرًا صیغۂ صفت سے،
بَصِيْرًا: صیغۂ صفت، صفت مشبہہ،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
بَصِيْرًا: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق مقدّم سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، عَنْ: حرفِ جر، عَيْبِ: مضاف،
غَيْرِ: مضاف الیہ ہو کر مضاف،
ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،
غَيْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،
عَيْبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ضَرِيْرًا صیغۂ صفت سے،
ضَرِيْرًا: صیغۂ صفت صفت مشبہہ،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل راجع بہ جانب مَنْ،
ضَرِيْرًا: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق مقدّم سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر معطوف،
بِعَيْبِهٖ بَصِيْرًا: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر كَانَ کی خبر،
كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

أَفْضَلُ النَّاسِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٥٦) اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ مَعَ التَّوَاضُعِ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ مَعَ الْكِبْرِ.

ترجمہ: بخل اور تواضع جہالت کے ساتھ بہتر ہیں تکبّر کے ساتھ علم اور سخاوت سے۔

ترکیب:

اَلْبُخْلُ: معطوف علیہ، **واو:** حرفِ عطف، **اَلْجَهْلُ:** معطوف،

اَلْبُخْلُ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال،

مَعَ: اسم ظرف، مضاف، **التَّوَاضُعِ:** مضاف الیہ،

مَعَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ہوا **ثَابِتَيْنِ** محذوف کا،

ثَابِتَيْنِ: محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر حال،

اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا،

خَيْرٌ: صیغہ صفت اسم تفضیل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ**، بہ تاویل **كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا.**

مِنْ: حرفِ جر، **اَلْعِلْمِ:** معطوف علیہ، **واو:** حرفِ عطف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٥٥)

الأَفْضَلُ: اسم تفضیل (س) ج: **أَفْضَلُوْنَ، أَفَاضِلُ**، زیادہ فضیلت والا

البَصِيْرُ: صفت مشبہ، ج: **بُصَرَاءُ**، دانا، بینا

الضَّرِيْرُ: صفت مشبہ، ج: **أَضِرَّاءُ، أَضْرَارٌ**، اندھا، لاغر، مریض

اَلسَّخَاءِ: معطوف، اَلْعِلْمِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال،

مَعَ: اسم ظرف مضاف، اَلْکِبْرِ: مضاف الیہ،

مَعَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ثَابِتَیْنِ محذوف سے،

ثَابِتَیْنِ: محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر حال،

اَلْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ: ذو الحال اپنے حال سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا خَیْرٌ صیغہ صفت سے،

خَیْرٌ: صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر،

اَلْبُخْلُ وَالجَهْلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [1]

(٥٧) أَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ البِرَّ، وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ، وَيَفْعَلُ الشَّرَّ، وَيَتَوَقَّعُ الخَيْرَ.

ترجمہ: لوگوں میں زیادہ جاہل وہ شخص ہے جو نیکی کو روکے، شکر طلب کرے، بُرائی کرے اور خیر کی اُمید کرے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٥٦)

بَخِلَ، يَبْخَلُ، بَخَلًا (س) بخیل ہونا

بَخُلَ، يَبْخُلُ، بُخْلًا (ك) بخیل ہونا

تَوَاضَعَ، يَتَوَاضَعُ، تَوَاضُعًا (تفاعل) ذلیل ہونا

سَخَا، يَسْخُوْ، سَخَاءً (ن) سخی ہونا

سَخِيَ، يَسْخىٰ، سَخًا، سَخَاءً (س) سخی ہونا

سَخُوَ، يَسْخُوْ، سَخًا، سَخَاءً (ك) سخی ہونا

الكِبْرُ: تکبّر

ترکیب:

أَجْهَلُ: اسم تفضیل مضاف، **اَلنَّاسِ:** مضاف الیہ،

أَجْهَلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **مَنْ:** اسم موصول،

يَمْنَعُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الرَّجُلُ** محذوف،

اَلْبِرَّ: مفعولِ بہٖ،

يَمْنَعُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

يَطْلُبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

الشُّكْرَ: مفعولِ بہٖ،

يَطْلُبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف،

يَفْعَلُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

الشَّرَّ: مفعولِ بہٖ،

يَفْعَلُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثانی،

يَتَوَقَّعُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

اَلْخَيْرَ: مفعول بہ،

يَتَوَقَّعُ: فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث،

يَمْنَعُ الْبِرَّ: معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

أَجْهَلُ النَّاسِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵۸) اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ.

ترجمہ: بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا اس کے کرنے والے کی طرح ہے۔

ترکیب:

اَلدَّالُّ: صیغۂ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْ بمعنیٰ اَلَّذِيْ،

عَلٰى: حرف جر، اَلْخَيْرِ: مجرور،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵۷)

الأَجْهَلُ: اسم تفضیل، ج: أَجْهَلُوْنَ، أَجَاهِلُ، زیادہ جاہل

البِرُّ: بھلائی

البَرُّ: ج: أَبْرَارٌ، نیکوکار

البَرُّ: ج: بُرُوْرٌ، خشکی، خشک زمین

شَكَرَ، يَشْكُرُ، شُكْرًا (ن) شکریہ ادا کرنا

الشَّرُّ: ج: شُرُوْرٌ، بُرائی

تَوَقَّعَ، يَتَوَقَّعُ، تَوَقُّعًا (تفعّل) اُمید لگانا

الخَيِّرُ: ج: أَخْيَارٌ، نیک، الخَيْرُ: ج: خُيُوْرٌ، بھلائی

عَلیٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا اَلدَّالُّ صیغۂ صفت سے،
اَلدَّالُّ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر مبتدا،
كَ: حرفِ جر، فَاعِلِ: مضاف،
ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب اَلْخَیْرِ،
فَاعِلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،
اَلدَّالُّ عَلَى الخَيْرِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵۹) اَلْقَلَمُ شَجَرَةٌ ثَمَرُهَا الْمَعَانِيْ.

ترجمہ: قلم ایسا درخت ہے جس کے پھل معانی ہی ہیں۔

ترکیب:

اَلْقَلَمُ: مبتدا اوّل،
شَجَرَةٌ: موصوف، ثَمَرُ: مضاف،
هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب شَجَرَةٌ،
ثَمَرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ثانی،
اَلْمَعَانِيْ: خبر،
ثَمَرُهَا: مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵۸)
الدَّالُّ: اسم فاعل (ن) ج: دَالُّوْنَ، رہنمائی کرنے والا
الفَاعِلُ: اسم فاعل (ف) ج: فَاعِلُوْنَ، کرنے والا

شَجَرَةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،
اَلْقَلَمُ: مبتدا اوّل اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٦٠) كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ.

ترجمہ: جیسا کروگے ویسا بھروگے۔ (جیسا تم بدلہ دوگے ویسا تمھیں بدلہ دیا جائے گا)
(اس کی تقدیر: "دَيْنًا ثَابِتًا كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ" ہے۔

ترکیب:

كَ: حرفِ جر، **مَا:** مصدریہ،
تَدِيْنُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
تَدِيْنُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جمہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر دَيْنًا موصوفِ محذوف کی صفت،
دَيْنًا: موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق مقدّم تُدَانُ فعل کا،
تُدَانُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغہ واحد مذکر حاضر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۵۹)
القَلَمُ: ج: أَقْلَامٌ، قلم
الشَّجَرَةُ: ج: شَجَرَاتٌ، درخت
الثَّمَرُ: واحد: ثَمَرَةٌ، ج: ثِمَارٌ، أَثْمَارٌ
المَعْنَىٰ: اسم ظرف (ض) ج: مَعَانٍ، مطلب، مقصد

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، نائب فاعل،
تُدَانُ : فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ مطلق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٦١) مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ.

ترجمہ: جو شخص صبر کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا، صَبَرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
صَبَرَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
ظَفِرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
ظَفِرَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
صَبَرَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

(٦٢) مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ.

ترجمہ: جو ہنسے گا وہ ہنسا جائے گا۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٦٠)

دَانَ، يَدِيْنُ، دَيْنًا (ض) قرض دینا، بدلہ دینا

[2] لغات جملہ نمبر: (٦١)

صَبَرَ، يَصْبِرُ، صَبْرًا (ض) دِلیری کرنا، روکنا
ظَفِرَ، يَظْفَرُ، ظَفَرًا (س) کامیاب ہونا

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا،

ضَحِكَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

ضَحِكَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،

ضُحِكَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

ضُحِكَ: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،

ضَحِكَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٦٣) مَنْ جَدَّ وَجَدَ.

ترجمہ: جو کوشش کرے گا وہ پائے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا،

جَدَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

جَدَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٦٢)

ضَحِكَ، يَضْحَكُ، ضَحْكًا، ضِحْكًا (س) ہنسا

وَجَدَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
وَجَدَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
جَدَّ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٦٤) ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ.

ترجمہ: جلد بازی کا پھل شرمندگی ہی ہے۔

ترکیب:

ثَمَرَةُ: مضاف، اَلْعَجَلَةِ: مضاف الیہ،
ثَمَرَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اَلنَّدَامَةُ: خبر،
ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

(٦٥) سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ.

ترجمہ: قوم کا سردار اُن کا خادم ہے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٦٣)
جَدَّ (ض، ن) جِدًّا، کوشش کرنا
وَجَدَ، يَجِدُ، وَجْدًا، وِجْدَانًا (ض) پانا
[2] لغات جملہ نمبر: (٦٤)
الثَّمَرَةُ: ج: ثَمَرَاتٌ، ثِمَارٌ، ثَمَرٌ، پھل
عَجِلَ، يَعْجَلُ، عَجَلًا، عَجَلَةً (س) جلدی کرنا

ترکیب:

سَیِّدُ: مضاف، **اَلْقَوْمِ:** مضاف الیہ،

سَیِّدُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **خَادِمُ:** مضاف،

هُمْ: ضمیر مجرور متصل، برائے جمع مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **اَلْقَوْمِ**،

خَادِمُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

سَیِّدُ الْقَوْمِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٦٦) خَيْرُ الأُمُوْرِ أَوْسَاطُهَا.

ترجمہ: کاموں میں بہتر اُن کے درمیانی ہیں۔

ترکیب:

خَيْرُ: اسم تفضیل مضاف، **الأُمُوْرِ:** مضاف الیہ،

خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **أَوْسَاطُ:** مضاف،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **اَلأُمُوْرِ**،

أَوْسَاطُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

خَيْرُ الأُمُوْرِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٦٥)

السَّيِّدُ: صفت مشبہ، ج: أَسْيَادٌ، سَادَةٌ، سَيَائِدُ، سردار

القَوْمُ: ج: أَقْوَامٌ، أَقَاوِمُ، أَقَائِمُ، لوگوں کی جماعت

الخَادِمُ: اسم فاعل (ض) ج: خُدَّامٌ، خَدَمٌ، خدمت گار

[2] لغات جملہ نمبر: (٦٦)

الأَمْرُ: ج: أُمُوْرٌ، أَوَامِرُ، کام، حکم

الوَسَطُ: ج: أَوْسَاطٌ، معتدل

(٦٧) كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ.

ترجمہ: ہر نئی چیز مزے دار ہوتی ہے۔

ترکیب:

كُلُّ: مضاف، **جَدِيْدٍ:** مضاف الیہ،

كُلُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **لَذِيْذٌ:** خبر،

كُلُّ جَدِيْدٍ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔[1]

(٦٨) قِصَصُ الأَوَّلِيْنَ مَوَاعِظُ الآخِرِيْنَ.

ترجمہ: اَگلوں کی کہانیاں پچھلوں کے لیے نصیحتیں ہیں۔

ترکیب:

قِصَصُ: مضاف، **الأَوَّلِيْنَ:** مضاف الیہ،

قِصَصُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **مَوَاعِظُ:** مضاف،

الآخِرِيْنَ: مضاف الیہ،

مَوَاعِظُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

قِصَصُ الأَوَّلِيْنَ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۶۷)

الجَدِيْدُ: صفت مشبہ، ج: **جُدُدٌ**، نیا

اللَّذِيْذُ: صفت مشبہ، ج: **لُذٌّ، لِذَاذٌ**، مرغوب، مزیدار

[2] لغات جملہ نمبر: (۶۸)

القِصَّةُ: ج: **قِصَصٌ**، بات، واقعہ

المَوْعِظَةُ: ج: **مَوَاعِظُ**، وعظ و نصیحت

(٦٩) رَأْسُ الحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ.

ترجمہ: حکمت کی جڑ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔

ترکیب:

رَأْسُ: مضاف، **الحِكْمَةِ:** مضاف الیہ،

رَأْسُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَخَافَةُ: مصدر مضاف، **اللّٰهِ:** مفعولِ بہ مضاف الیہ،

مَخَافَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

رَأْسُ الحِكْمَةِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٧٠) زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا.

ترجمہ: ایک دِن چھوڑ کر ملاقات کرو، محبّت زیادہ ہوگی۔

ترکیب:

زُرْ: فعل امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

غِبًّا: مفعولِ مطلق،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٦٩)

الرَّأْسُ: ج: **رُؤُوْسٌ، أَرْؤُسٌ،** سر

الحِكْمَةُ: ج: **حِكَمٌ،** علم، دانشمندی

حَكُمَ، يَحْكُمُ، حِكْمَةً (ك)، دانا ہونا

خَافَ، يَخَافُ، خَوْفًا، مَخَافَةً (س) ڈرنا، گھبرانا

زُرْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

تَزْدَدْ حُبًّا: اس کی تقدیر **إِنْ تَزُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا** ہے۔(اگر تم ایک دِن چھوڑ کر ملاقات کرو گے تو محبّت زیادہ ہوگی)۔

إِنْ: حرفِ شرط، **تَزُرْ:** فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

غِبًّا: مفعولِ مطلق،

تَزُرْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

تَزْدَدْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

حُبًّا: تمیز، **تَزْدَدْ:** فعل اپنے فاعل اور تمیز سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

إِنْ تَزُرْ غِبًّا: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جوابِ امر ہوا۔[1]

(۷۱) لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ.

ترجمہ: خبر مشاہدہ کی طرح نہیں ہے۔

ترکیب:

لَيْسَ: فعل ناقص، ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۷۰)

زَارَ، يَزُوْرُ، زِيَارَةً (ن) ملاقات کے لیے جانا

غَبَّ، يَغِبُّ، غِبًّا، غَبًّا (ض) چند دِنوں کے بعد ملاقات کرنا

زَادَ، يَزِيْدُ، زَيْدًا، زِيَادَةً (ض) زیادہ ہونا، زیادہ کرنا

حَبَّ، يَحِبُّ، حُبًّا (س، ض، ن) محبوب ہونا

اَلْخَبَرُ: لَيْسَ کا اسم،

كَ: حرفِ جر، **اَلْمُعَايَنَةِ:** مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتًا** محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر **لَيْسَ** کی خبر،

لَيْسَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷۲) عِنْدَ الرِّهَانِ تُعْرَفُ السَّوَابِقُ.

ترجمہ: گھوڑ دوڑ کے وقت ہی سبقت لے جانے والے پہچانے جاتے ہیں۔

ترکیب:

عِنْدَ: مضاف، **اَلرِّهَانِ:** مضاف الیہ،

عِنْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ مقدّم ہوا **تُعْرَفُ** فعل کا،

تُعْرَفُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغہٴ واحد مؤنث غائب،

اَلسَّوَابِقُ: نائب فاعل،

تُعْرَفُ: فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ فیہ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۷۱)

الخَبَرُ: ج: أَخْبَارٌ، أَخَابِيْرُ، خبر

عَايَنَ، يُعَايِنُ، عِيَانًا، مُعَايَنَةً (مفاعلة) معاینہ کرنا، دیکھنا

[2] لغات جملہ نمبر: (۷۲)

رَاهَنَ، يُرَاهِنُ، مُرَاهَنَةً، رِهَانًا (مفاعلة) دوڑانے کے لیے شرط لگانا

عَرَفَ، يَعْرِفُ، مَعْرِفَةً، عِرْفَانًا (ض) پہچاننا، جاننا

السَّابِقُ: اسم فاعل (ض) ج: **سَابِقُوْنَ، سُبَّاقٌ، سَوَابِقُ،** سبقت لے جانے والا

سَبَقَ، يَسْبِقُ، سَبْقًا (ض) آگے بڑھ جانا

سَبَقَ، يَسْبُقُ، سَبْقًا (ن) آگے بڑھ جانا

(۷۳) حُبُّ الشَّيْءِ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ.

ترجمہ: کسی چیز کی محبّت نابینا کر دیتی ہے اور بہرہ کر دیتی ہے۔

ترکیب:

حُبُّ: مصدر مضاف، **اَلشَّيْءِ:** مضاف الیہ،

حُبُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

يُعْمِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **حُبُّ**،

يُعْمِيْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

يُصِمُّ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **حُبُّ**،

يُصِمُّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،

يُعْمِيْ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر،

حُبُّ الشَّيْءِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷٤) جَزَاءُ مَنْ يَكْذِبُ أَنْ لَا يُصَدَّقَ.

ترجمہ: اُس شخص کی سزا جو جھوٹ بولے یہ ہے کہ اُسے سچّا نہ مانا جائے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۷۳)

الشَّيْءُ: ج: أَشْيَاءُ، جج: أَشَاوَىٰ، چیز

أَصَمَّ، يُصِمُّ، إِصْمَامًا (إفعال)، بہرا ہونا، بہرا کرنا

ترکیب:

جَزَاءُ: مصدر مضاف، **مَنْ:** اسم موصول،

يَكْذِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

يَكْذِبُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ، مضاف الیہ،

جَزَاءُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

أَنْ: حرفِ ناصب،

لَا يُصَدَّقَ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

لَا يُصَدَّقَ: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

أَنْ: حرفِ ناصب اپنے صلہ سے مل کر خبر،

جَزَاءُ مَنْ يَكْذِبُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷۵) خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ.

ترجمہ: لوگوں میں بہتر شخص وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۷۴)

جَزَىٰ، يَجْزِيْ، جَزَاءً (ض) بدلہ دینا

صَدَّقَ، يُصَدِّقُ، تَصْدِيْقًا (تفعيل) سچا جاننا

ترکیب:

خَیْرُ: اسم تفضیل مضاف، **النَّاسِ:** مضاف الیہ،

خَیْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **مَنْ:** اسم موصول،

یَنْفَعُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

النَّاسَ: مفعولِ بہٖ،

یَنْفَعُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

خَیْرُ النَّاسِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷۶) مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ.

ترجمہ: جو شخص رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

ترکیب:(۱)

مَنْ: اسم موصول غیر عامل،

لَا یَرْحَمُ: فعل مضارع معروف منفی، صیغہ واحد مذکر غائب،

ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

لَا یَرْحَمُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، لا محل لہٗ من الاعراب،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا،

لَا یُرْحَمُ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغہ واحد مذکر غائب،

ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

لَا یُرْحَمُ: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، محلاً مرفوع،

مَنْ لَا يَرْحَمُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب:(۲)

مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ.

ترجمہ: جو شخص رحم نہیں کرے گا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

مَنْ: اسم شرط جازم، مبتدا،

لَا يَرْحَمْ: فعل مضارع معروف منفی، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

لَا يَرْحَمْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مجزوم،

لَا يُرْحَمْ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

لَا يُرْحَمْ: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مجزوم،

لَا يَرْحَمْ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر محلاً مرفوع،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷۷) مَنْ لَمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ.

ترجمہ: جو شخص قناعت نہیں کرے گا وہ سیر نہیں ہوگا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا،

---

[1] لغات جملہ نمبر:(۷۶)

رَحِمَ، يَرْحَمُ، رُحُمًا، رُحْمًا، رَحْمَةً (س) نرم دِل ہونا

لَمْ يَقْنَعْ: فعل مضارع معروف منفی بلم، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
لَمْ يَقْنَعْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
لَمْ يَشْبَعْ: فعل مضارع معروف منفی بلم، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
لَمْ يَشْبَعْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
لَمْ يَقْنَعْ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷۸) مَنْ أَكْثَرَ الرُّقَادَ حُرِمَ الْمُرَادَ.

ترجمہ: جو شخص زیادہ سوئے گا وہ مُراد سے محروم کیا جائے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا،
أَكْثَرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
الرُّقَادَ: مفعولِ بہ،
أَكْثَرَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
حُرِمَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۷۷)
قَنِعَ، يَقْنَعُ، قَنَعًا، قَنَاعَةً (س) جو ملے اُس پر مطمئن ہونا
شَبِعَ، يَشْبَعُ، شَبْعًا (س) شکم سیر ہونا

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
اَلْمُرَادَ: مفعولِ بہ،
حُرِمَ: فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،
أَكْثَرَ الرُّقَادَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷۹) حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ.

ترجمہ: دُنیا کی محبّت ہر خطا کی جڑ ہے۔

ترکیب:

حُبُّ: مصدر مضاف، **الدُّنْيَا:** مفعولِ بہ، مضاف الیہ،
حُبُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
رَأْسُ: مضاف، **كُلِّ:** مضاف الیہ ہوکر مضاف، **خَطِيْئَةٍ:** مضاف الیہ،
كُلِّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،
رَأْسُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،
حُبُّ الدُّنْيَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۷۸)
رَقَدَ، يَرْقُدُ، رَقْدًا، رُقَادًا (ن) سونا
حَرَمَ، يَحْرِمُ، حِرْمَانًا (ض) منع کرنا، محروم کرنا
اَلْمُرَادُ: اسم مفعول (إفعال) ارادہ کیا ہوا
أَرَادَ، يُرِيْدُ، إِرَادَةً (إفعال) ارادہ کرنا

[2] لغات جملہ نمبر: (۷۹)
الْخَطِيْئَةُ: ج: **خَطَايَا، خَطِيْئَاتٌ**، گناہ

(۸۰) طُوْلُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِيْ العَقْلِ.

ترجمہ: تجربوں کا لمبا ہونا عقل کی زیادتی (کا سبب) ہے۔

ترکیب:

طُوْلُ: مصدر مضاف، **التَّجَارِبِ:** فاعل مضاف الیہ،

طُوْلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

زِيَادَةٌ: مصدر، **فِيْ:** حرفِ جر، **اَلْعَقْلِ:** مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **زِيَادَةٌ** مصدر سے،

زِيَادَةٌ: مصدر اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

طُوْلُ التَّجَارِبِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۸۱) بِالعَمَلِ يَحْصُلُ الثَّوَابُ، لَا بِالكَسَلِ.

ترجمہ: ثواب عمل ہی سے حاصل ہوتا ہے، نہ کہ سستی سے۔

ترکیب:

ب: حرفِ جر، **العَمَلِ:** مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ،

لَا: حرفِ عطف، **ب:** حرفِ جر، **الكَسَلِ:** مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۰)

طَالَ، يَطُوْلُ، طُوْلًا (ك) لمبا ہونا

التَّجْرِبَةُ: ج: **تَجَارِبُ**، تجربہ، آزمائش

بِالعَمَلِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلّق ہوا **یَحْصُلُ** فعل سے،
یَحْصُلُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
الثَّوَابُ: فاعل،
یَحْصُلُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۸۲) مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ قَلَّتْ نَدَامَتُهٗ.

ترجمہ: جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کرے گا اُس کی شرمندگی کم ہوگی۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا، **حَفِظَ:** فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
لِسَانَ: مضاف،
هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
لِسَانَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
حَفِظَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
قَلَّتْ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،
نَدَامَةُ: مضاف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۱)
العَمَلُ: ج: **أَعْمَالٌ**، ارادۃً فعل کرنا، عمل، کام
حَصَلَ، یَحْصُلُ، حُصُوْلًا (ن) حاصل ہونا
الثَّوَابُ: بدلہ
کَسِلَ، یَکْسَلُ، کَسَلًا (س) کاہل ہونا

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

نَدَامَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

قَلَّتْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

حَفِظَ لِسَانَهٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۸۳) كُلُّ إِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ.

ترجمہ: ہر برتن وہ ٹپکاتا ہے جو اُس میں ہوتا ہے۔

ترکیب:

كُلُّ: مضاف، **إِنَاءٍ:** مضاف الیہ،

كُلُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

يَنْضَحُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **كُلُّ إِنَاءٍ**،

بِ: حرفِ جر، **مَا:** اسم موصول، **فِيْ:** حرفِ جر،

هِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **كُلُّ إِنَاءٍ**،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے متعلّق ہوا ثَبَتَ فعل سے،

ثَبَتَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۲)

حَفِظَ، يَحْفَظُ، حِفْظًا (س) حفاظت کرنا

اللِّسَانُ: ج: **أَلْسِنَةٌ، أَلْسُنٌ، لِسَانَاتٌ** زبان

نَدِمَ، يَنْدَمُ، نَدَمًا، نَدَامَةً (س) پشیمان ہونا

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَا**،
ثَبَتَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يَنْضَحُ** فعل سے،
يَنْضَحُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
كُلُّ إِنَاءٍ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٨٤) مَنْ قَلَّ صِدْقُهٗ قَلَّ صَدِيْقُهٗ.

ترجمہ: جس شخص کا سچ کم ہوگا اس کے دوست کم ہوں گے۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا،
قَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
صِدْقُ: مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
صِدْقُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،
قَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
قَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
صَدِيْقُ: مضاف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۳)
الإِنَاءُ: ج: أٰنِيَةٌ، جج: أَوَانٍ، برتن
نَضَحَ، يَنْضَحُ، نَضْحًا (ف) ٹپکنا

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
صَدِیْقُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،
قَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
قَلَّ صِدْقُہٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸۵) مَنْ كَثُرَ لَغَطُهٗ كَثُرَ غَلَطُهٗ.

ترجمہ: جس شخص کی بکواس زیادہ ہوگی اس کی غلطی زیادہ ہوگی۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا، **کَثُرَ:** فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
لَغَطُ: مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
لَغَطُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،
کَثُرَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
کَثُرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، **غَلَطُ:** مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
غَلَطُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،
کَثُرَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
کَثُرَ لَغَطُہٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۸۶) مَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ زَالَتْ هَيْبَتُهُ.

ترجمہ: جس شخص کا مذاق زیادہ ہوگا اُس کی ہیبت ختم ہو جائے گی۔

(اس کی ترکیب جملہ نمبر: ۸۴، ۸۵ کے مانند ہوگی)۔[2]

(۸۷) فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِنْهُ بِأَصْلِكَ.

ترجمہ: تیرا اپنے کمال پر فخر کرنا بہتر ہے اپنی اصل پر فخر کرنے سے۔

ترکیب:

فَخْرُ: مصدر مضاف،

كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل مضاف الیہ،

بِ: حرفِ جر، **فَضْلِ:** مصدر مضاف،

كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل مضاف الیہ،

فَضْلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **فَخْرُ** مصدر سے،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۵)

لَغَطَ، يَلْغَطُ، لَغَطًا، لِغَاطًا (ف) شور کرنا

غَلِطَ، يَغْلَطُ، غَلَطًا (س) غلطی کرنا

[2] لغات جملہ نمبر: (۸۶)

مَازَحَ، يُمَازِحُ، مُمَازَحَةً، مِزَاحًا (مفاعلة) ہنسی مذاق کرنا

زَالَ، يَزُوْلُ، زَوَالًا (ن) ہٹنا، دور ہونا

هَابَ، يَهَابُ، هَيْبًا، هَيْبَةً (س) خوف کرنا، بچنا

فَخْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلّق سے مل کر مبتدا،
خَيْرٌ: صیغۂ صفت اسم تفضیل،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **فَخْرُ**،
مِنْ: حرفِ جر،
هُ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب **فَخْرُ**،
بِ: حرفِ جر، **أَصْلِ:** مضاف،
كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ،
أَصْلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتًا** محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،
هُ: ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر **مِنْ** حرفِ جر کا مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **خَيْرٌ** صیغۂ صفت سے،
خَيْرٌ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر،
فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۸۸) مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفِهٖ أَفْسَدَهٗ.

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۷)

فَخَرَ، يَفْخَرُ، فَخْرًا (ف) فخر کرنا

الفَضْلُ: ج: فُضُوْلٌ، احسان، زیادتی

فَضَلَ، يَفْضُلُ (س، ك) صاحب فضل ہونا

الأَصْلُ: ج: أُصُوْلٌ، جڑ، یہاں مراد خاندان ہے۔

ترجمہ: جو شخص اپنی نیکی کا احسان جتلائے گا وہ اُسے فاسد کردے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

مَنَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

بِ: حرفِ جر، **مَعْرُوْفِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

مَعْرُوْفِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **مَنَّ** فعل سے،

مَنَّ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،

أَفْسَدَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

ہٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ، راجع بہ جانب **مَعْرُوفِ**،

أَفْسَدَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، **مَنَّ بِمَعْرُوْفِہٖ** شرط اپنی جزا سے مل کر خبر، **مَنْ** مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۸۸،۸۹)

مَنَّ، يَمُنُّ، مَنًّا، مِنَّةً (ن) احسان جتانا، احسان کرنا

أَفْسَدَ، يُفْسِدُ، إِفْسَادًا (إفعال) خراب کرنا، بگاڑنا

الذَّنْبُ: ج: ذُنُوْبٌ، جج: ذُنُوْبَاتٌ، گناہ

(۸۹) مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهٗ كَثُرَ ذَنْبُهٗ.

ترجمہ: جس کی شرم کم ہوگی اُس کے گناہ زیادہ ہوں گے۔

(ترکیب واضح ہے)۔

(۹۰) مَنْ حَسُنَ خُلُقُهٗ كَثُرَتْ إِخْوَانُهٗ.

ترجمہ: جس کے اخلاق اچھے ہوں گے اس کے بھائی (دوست) زیادہ ہوں گے۔

(ترکیب واضح ہے)۔[1]

(۹۱) مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ بَلَغَ مُرَادَهٗ.

ترجمہ: جو اپنا راز چھپائے گا وہ اپنی مُراد (مقصود) کو پہنچے گا۔

(ترکیب واضح ہے)۔[2]

(۹۲) مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَهٗ.

ترجمہ: جو کسی چیز سے محبّت کرے گا اُس کا ذکر زیادہ کرے گا۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۹۰)

حَسُنَ، يَحْسُنُ، حُسْنًا (ك) خوبصورت ہونا

الخُلُقُ: ج: أَخْلَاقٌ، طبیعت، عادت

[2] لغات جملہ نمبر: (۹۱)

كَتَمَ، يَكْتُمُ، كَتْمًا وكِتْمَانًا (ن) پوشیدہ کرنا، چھپانا

السِّرُّ: ج: أَسْرَارٌ، بھید، راز

بَلَغَ، يَبْلُغُ، بُلُوْغًا (ن) پہنچنا

(ترکیب واضح ہے)۔[۱]

(٩٣) مَنْ وَقَّرَ أَبَاهُ طَالَتْ أَيَّامُهُ.

ترجمہ: جو اپنے والد کی تعظیم کرے گا اُس کے دِن لمبے ہوں گے۔(اس کی عمر زیادہ ہوگی)۔

(ترکیب واضح ہے)۔[۲]

(٩٤) مَنْ طَالَ عُمْرُهُ فَقَدَ أَحِبَّتَهُ.

ترجمہ: جس شخص کی عمر لمبی ہوگی وہ اپنے احباب کو گُم پائے گا۔

(ترکیب واضح ہے)۔[۳]

---

[۱] لغات جملہ نمبر:(۹۲)

أَحَبَّ، يُحِبُّ، إِحْبَابًا (إفعال) محبّت کرنا

الذِّكْرُ: ج: ذُكُوْرٌ، أَذْكَارٌ، یاد، شہرت

[۲] لغات جملہ نمبر:(۹۳)

وَقَّرَ، يُوَقِّرُ، تَوْقِيْرًا (تفعيل) تعظیم کرنا

الأَبُ: ج: آبَاءٌ، أَبُوْنَ، باپ

اليَوْمُ: جَ: أَيَّامٌ، جج: أَيَاوِمُ، دِن، وقت

[۳] لغات جملہ نمبر:(۹۴)

العُمْرُ: ج: أَعْمَارٌ، عمر

فَقَدَ، يَفْقِدُ، فَقْدًا، فُقْدَانًا (ض) گُم کرنا، کھونا

الحَبِيْبُ: ج: أَحِبَّةٌ، أَحِبَّاءُ، أَحْبَابٌ، محبوب، دوست

(۹۵) تَعَاشَرُوْا كَالإِخْوَانِ، وَتَعَامَلُوْا كَالأَجَانِبِ.

ترجمہ: تم بھائیوں کی طرح رہواور اجنبیوں کی طرح معاملہ کرو۔

ترکیب:

تَعَاشَرُوْا: فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر حاضر، فاعل،

كَ: حرفِ جر، **الإِخْوَانِ:** مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَعَاشَرُوْا** فعل سے،

تَعَاشَرُوْا: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوکر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

تَعَامَلُوْا: فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر حاضر، فاعل،

كَ: حرفِ جر، **الأَجَانِبِ:** مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَعَامَلُوْا** فعل سے،

تَعَامَلُوْا: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ امر معطوفہ ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۹۵)

تَعَاشَرَ، يَتَعَاشَرُ، تَعَاشُرًا (تفاعل) مل جُل کر رہنا، زندگی گزارنا

الأَخُ: ج: إِخْوَةٌ، إِخْوَانٌ، بھائی، ساتھی

تَعَامَلَ، يَتَعَامَلُ، تَعَامُلًا (تفاعل) معاملہ کرنا

الأَجْنَبُ: ج: أَجَانِبُ، نافرمان، غیر

(٩٦) خَيْرُ المَالِ مَا وُقِيَ بِهِ العِرْضُ.

ترجمہ: بہترین مال وہ ہے جس کے ذریعے عزّت کی حفاظت کی جائے۔

ترکیب:

خَيْرُ: اسم تفضیل مضاف، **المَالِ:** مضاف الیہ،

خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَا: اسم موصول،

وُقِيَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، **بِ:** حرفِ جر،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **مَا**،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **وُقِيَ** فعل سے،

العِرْضُ: نائب فاعل مؤخر،

وُقِيَ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

خَيْرُ المَالِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(٩٧) جَرْحُ الكَلَامِ أَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ.

ترجمہ: بات کا زخم زیادہ سخت ہوتا ہے تیروں کے زخم سے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (٩٦)

وَقَىٰ، يَقِيْ، وِقَايَةً (ض) حفاظت کرنا

العِرْضُ: ج: **أَعْرَاضٌ**، عزّت، آبرو

ترکیب:

جَرْحُ: مضاف، **الکَلَامِ:** مضاف الیہ،

جَرْحُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

أَشَدُّ: صیغۂ صفت اسم تفضیل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **جَرْحُ الکَلَامِ**،

مِنْ: حرفِ جر، **جَرْحِ:** مضاف،

السِّهَامِ: مضاف الیہ،

جَرْحِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **أَشَدُّ** صیغۂ صفت سے،

أَشَدُّ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

جَرْحُ الکَلَامِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۹۸) وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ.

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۹۷)

الجَرْحُ: ج: **جُرُوْحٌ، أَجْرَاحٌ،** زخم

جَرِحَ، يَجْرَحُ، جَرَحًا (س) زخمی ہونا

جَرَحَ، يَجْرَحُ، جَرْحًا (ف) زخمی کرنا

الأَشَدُّ: ج: **أَشَدُّوْنَ،** بہت سخت

السَّهْمُ: ج: **سِهَامٌ، أَسْهُمٌ،** تیر

ترجمہ: انسان کی تنہائی بہتر ہے بُرے ہم نشین سے۔
(ترکیب واضح ہے سابقہ جملہ کی طرح)۔[1]

(۹۹) شَرُّ النَّاسِ العَالِمُ لَا يَنْفَعُ بِعِلْمِهٖ.

ترجمہ: لوگوں میں سب سے بُرا وہ عالم ہے جو اپنے علم سے نفع نہ پہنچائے۔

ترکیب:

شَرُّ: مضاف، **النَّاسِ:** مضاف الیہ،
شَرُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
اَلْعَالِمُ: موصوف (**اَلْعَالِمُ:** معرفہ بالف لام جنسی نکرہ کے حکم میں ہے)
لَا يَنْفَعُ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **العَالِمُ**،
بِ: حرف جر، **عِلْمِ:** مضاف،
هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **العَالِمُ**،
عِلْمِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۹۸)
الوَحْدَةُ: تنہائی
وَحَدَ، يَحِدُ، وَحْدًا، وَحْدَةً (ض) اکیلا ہونا
الجَلِيْسُ: ج: **جُلَسَاءُ، جُلَّاسٌ**، ہم نشین
السُّوْءُ: ج: **أَسْوَاءٌ**، آفت، شر و فساد
سَاءَ، يَسُوْءُ، سَوَاءًا (ن) بُرا ہونا
الأَجْلُ: سبب

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا لَا يَنْفَعُ فعل سے،

لَا يَنْفَعُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،

العَالِمُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،

شَرُّ النَّاسِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [1]

(۱۰۰) شَخْصٌ بِلَا أَدَبٍ كَجَسَدٍ بِلَا رُوْحٍ.

ترجمہ: بے ادب شخص بے روح جسم کی طرح ہے۔

ترکیب:

شَخْصٌ: موصوف،

بِ: حرفِ جر، لَا أَدَبٍ: مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ صیغۂ صفت سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر صفت،

شَخْصٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا،

كَ: حرفِ جر، جَسَدٍ: موصوف،

بِ: حرفِ جر، لَا رُوْحٍ: مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٍ محذوف سے،

ثَابِتٍ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر صفت،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۹۹)

العَالِمُ: ج: عُلَّمٌ، عَالِمُوْنَ، عالم

نَفَعَ، يَنْفَعُ، نَفْعًا (ف) فائدہ پہنچانا

العِلْمُ: ج: عُلُوْمٌ، یقین، معرفت، عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا (س) جاننا

جَسَدٍ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،
شَخْصٌ بِلَا أَدَبٍ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰۱) يُصْبَرُ عَلىٰ نَقْلِ الجِبَالِ لِأَجْلِ المَالِ.

ترجمہ: صبر کیا جاتا ہے پہاڑوں کے منتقل کرنے پر مال کے لیے۔

ترکیب:

يُصْبَرُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
عَلىٰ: حرفِ جر،
نَقْلِ: مصدر مضاف، **الجِبَالِ:** مفعولِ بہٖ مضاف الیہ،
نَقْلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
عَلىٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر نائب فاعل، محلاً مرفوع،
لِ: حرفِ جر، **أَجْلِ:** مضاف، **المَالِ:** مضاف الیہ،
أَجْلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يُصْبَرُ** فعل سے، محلاً منصوب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۰)
الشَّخْصُ: أَشْخُصٌ، أَشْخَاصٌ، جسم انسانی
الأَدَبُ: ج: أٰدَابٌ، اخلاقی ملکہ، خوش طبعی
الجَسَدُ: ج: أَجْسَادٌ، بدن
الرُّوْحُ: ج: أَرْوَاحٌ، جان، نفس

يُصْبَرُ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰۲) عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحِمْلٍ عَلٰى جَبَلٍ.

ترجمہ: بغیر عمل کا علم اونٹ پر بوجھ کی طرح ہے۔

(ترکیب واضح ہے، جملہ نمبر: ۱۰۰ کی طرح)[2]

(۱۰۳) سَلِ الْمُجَرِّبَ، وَلَا تَسْأَلِ الْحَكِيْمَ.

ترجمہ: تو تجربہ کار سے پوچھ، اور عقلمند سے مت پوچھ۔

ترکیب:

سَلْ: فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

الْمُجَرِّبَ: مفعولِ بہٖ،

سَلْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۱)

نَقَلَ، يَنْقُلُ، نَقْلًا (ن) منتقل کرنا

الجَبَلُ: ج: جِبَالٌ، أَجْبَالٌ، پہاڑ

[2] لغات جملہ نمبر: (۱۰۲)

الحِمْلُ: ج: أَحْمَالٌ، حُمُوْلَةٌ، بوجھ

الجَمَلُ: ج: جِمَالٌ، أَجْمَالٌ، جُمُلٌ، جِمَالَةٌ، اونٹ

لَا تَسْأَلْ: فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

الحَكِيْمَ: مفعولِ بہٖ،

لَا تَسْأَلْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی معطوفہ ہوا۔ [1]

(۱۰٤) لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الكِرَامِ سُرْعَةُ الانْتِقَامِ.

ترجمہ: شریفوں کی عادت میں سے نہیں ہے انتقام لینے میں جلد بازی کرنا۔

ترکیب:

لَيْسَ: فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

مِنْ: حرفِ جر، عَادَةِ: مضاف، الكِرَامِ: مضاف الیہ،

عَادَةِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتَةً محذوف سے،

ثَابِتَةً: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر لَيْسَ کی خبر مقدّم،

سُرْعَةُ: مضاف، الانْتِقَامِ: مضاف الیہ،

سُرْعَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَيْسَ کا اسم مؤخر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۳)

سَأَلَ، يَسْأَلُ، سُؤَالًا (ف) طلب کرنا، مانگنا

المُجَرِّبُ: اسم فاعل از تفعیل، ج: مُجَرِّبُوْنَ، تجربہ کرنے والا

لَيْسَ: فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰۵) مَنْ طَمِعَ فِيْ الكُلِّ فَاتَهُ الكُلُّ.

ترجمہ: جو شخص کل میں لالچ کرے گا اس سے کل فوت ہو جائے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

طَمِعَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

فِيْ: حرفِ جر، **الكُلِّ:** مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **طَمِعَ** فعل سے،

طَمِعَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

فَاتَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ مقدّم، راجع بہ جانب **مَنْ**،

الكُلُّ: فاعل مؤخر،

فَاتَ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

طَمِعَ فِيْ الكُلِّ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۴)

العَادَةُ: ج: عَادٌ، عَادَاتٌ، عادت، خو

الكَرِيْمُ: ج: كِرَامٌ، كُرَمَاءُ، صاحب کرم

سَرِعَ، يَسْرِعُ، سُرْعَةً، سَرَاعَةً (س، ك) جلدی کرنا

اِنْتَقَمَ، يَنْتَقِمُ، اِنْتِقَامًا (افتعال) بدلہ لینا، سزا دینا

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰٦) تَاجُ المَلِكِ عَفَافُهُ، وَحِصْنُهُ إِنْصَافُهُ.

ترجمہ: بادشاہ کا تاج اُس کی پاکدامنی ہے اور اس کا قلعہ اُس کا اِنصاف ہے۔

ترکیب:

تَاجُ: مضاف، **المَلِكِ:** مضاف الیہ،

تَاجُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

عَفَافُ: مضاف،

هُ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **المَلِكِ**،

عَفَافُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

تَاجُ المَلِكِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **حِصْنُ:** مضاف،

هُ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **المَلِكِ**،

حِصْنُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

إِنْصَافُ: مضاف،

هُ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **المَلِكِ**،

إِنْصَافُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۵)

طَمِعَ، يَطْمَعُ، طَمَعًا (س) لالچ کرنا

فَاتَ، يَفُوْتُ، فَوْتًا، فُوَاتًا (ن) گزرنا، جاتا رہنا

حِصْنُهٗ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(۱۰۷) سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ.

ترجمہ: بغیر انصاف کا بادشاہ بغیر پانی کی نہر کی طرح ہے۔

ترکیب:

سُلْطَانٌ: موصوف،

بِ: حرفِ جر، **لَا عَدْلٍ:** مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر صفت،

سُلْطَانٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا،

كَ: حرفِ جر، **نَهْرٍ:** موصوف،

بِ: حرفِ جر، **لَا مَاءٍ:** مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٍ** محذوف سے،

ثَابِتٍ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر صفت،

نَهْرٍ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۶)

التَّاجُ: ج: تِيْجَانٌ، شاہی ٹوپی

المَلِكُ: ج: مُلُوْكٌ، أَمْلَاكٌ، بادشاہ

عَفَّ، يَعِفُّ، عَفًّا، عِفَّةً، عَفَافًا (ض) پاک دامن ہونا

الحِصْنُ: ج: حُصُوْنٌ، أَحْصَانٌ، بلند جگہ، قلعہ

أَنْصَفَ، يُنْصِفُ، إِنْصَافًا (إفعال) انصاف کرنا

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،
سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰۸) مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ.

ترجمہ: جو شخص تیرے سامنے نقل کرے گا وہ یقیناً تجھ سے نقل کرے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،
نَقَلَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
إِلیٰ: حرفِ جر، كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر مجرور،
إِلیٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا نَقَلَ فعل سے،
نَقَلَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
فَ: حرفِ جزا، قَدْ: حرفِ تحقیق،
نَقَلَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۷)

السُّلْطَانُ: ج: سَلَاطِيْنُ، بادشاہ
العَدْلُ: ج: أَعْدَالٌ، انصاف، عادل
النَّهْرُ: ج: أَنْهُرٌ، أَنْهَارٌ، نُهُرٌ، ندی، دریا
المَاءُ: اصل: مَوَهٌ، ج: مِيَاهٌ، أَمْوَاهٌ، تصغیر: مُوَيْهٌ، پانی

عَنْ: حرفِ جر، كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا نَقَلَ فعل سے،
نَقَلَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
نَقَلَ إِلَيْكَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰۹) خُذْهُ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يَرْضٰى بِالْحُمّٰى.

ترجمہ: تو اس کو موت کے ساتھ پکڑ، تا کہ وہ بُخار پر راضی ہو جائے۔

ترکیب:

خُذْ: فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
هُ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ،
بِ: حرفِ جر، الْمَوْتِ: مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّقِ اوّل ہوا خُذْ فعل سے،
حَتّٰى: حرفِ جر،
يَرْضٰى: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل،
بِ: حرفِ جر، الْحُمّٰى: مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا يَرْضٰى فعل سے،
يَرْضٰى: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ أَنْ مصدریہ مقدّر کا،
أَنْ: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور،

حَتّٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّقِ ثانی ہوا خُذْ فعل کا،

خُذْ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور دونوں متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔[1]

(۱۱۰) لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ.

ترجمہ: انسان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

ترکیب:

لَا يُلْدَغُ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغہ واحد مذکر غائب،

الْمَرْءُ: نائب فاعل،

مِنْ: حرفِ جر، **جُحْرٍ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا يُلْدَغُ** فعل سے،

مَرَّتَيْنِ: مفعولِ فیہ،

لَا يُلْدَغُ: فعل اپنے نائب فاعل، متعلّق اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۰۹)

أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخْذًا (ن) لینا، پکڑنا

الحُمَّىٰ: ج: حُمَّيَاتٌ، بخار

[2] لغات جملہ نمبر: (۱۱۰)

لَدَغَ، يَلْدَغُ، لَدْغًا (ف) ڈسنا

الجُحْرُ: ج: أَجْحَارٌ، جِحَرَةٌ، جُحُورٌ، سوراخ، بل

المَرَّةُ: ج: مِرَارٌ، مَرَّاتٌ، ایک بار

كَتَمَ، يَكْتُمُ، كَتْمًا، كِتْمَانًا (ن) پوشیدہ کرنا، چھپانا

(۱۱۱) مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ كَانَ الخِيَارُ فِيْ يَدِهٖ.

ترجمہ: جو شخص اپنا راز چھپائے گا اختیار اس کے ہاتھ میں ہوگا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

كَتَمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

سِرَّ: مضاف،

هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

سِرَّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،

كَتَمَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،

كَانَ: فعل ناقص، ماضی معروف مثبت،

الخِيَارُ: كَانَ کا اسم،

فِيْ: حرفِ جر، **يَدِ:** مضاف،

هٖ: ضمیر مجرور مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

يَدِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر كَانَ کی خبر،

كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،

كَتَمَ سِرَّهٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر جزا،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [۱]

(۱۱۲) مَنْ تَوَاضَعَ وُقِّرَ، وَمَنْ تَعَاظَمَ حُقِّرَ.

ترجمہ: جو شخص تواضع کرے گا اُس کی عزّت کی جائے گی اور جو تکبّر کرے گا اُس کی تحقیر کی جائے گی۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

تَوَاضَعَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

تَوَاضَعَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

وُقِّرَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

وُقِّرَ: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

تَوَاضَعَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **مَنْ:** اسم شرط، مبتدا،

تَعَاظَمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۱۱)

الخِيَارُ: پسندیدگی

اليَدُ: ج: أَيْدٍ، يُدِيٌّ، جج: أَيَادٍ، ہاتھ

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
تَعَاظَمَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
حُقِّرَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
حُقِّرَ: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
تَعَاظَمَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(۱۱۳) مَنْ سَكَتَ سَلِمَ، وَمَنْ سَلِمَ نَجَا.

ترجمہ: جو شخص خاموش رہے گا وہ سلامت رہے گا اور جو شخص سلامت رہے گا وہ نجات پائے گا۔
(ترکیب واضح ہے)۔[2]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۱۲)
تَوَاضَعَ، يَتَوَاضَعُ، تَوَاضُعًا (تفاعل) ذلیل ہونا، عاجز ہونا
وَقَّرَ، يُوَقِّرُ، تَوْقِيْرًا (تفعیل) تعظیم کرنا
تَعَاظَمَ، يَتَعَاظَمُ، تَعَاظُمًا (تفاعل) تکبّر کرنا
حَقَّرَ، يُحَقِّرُ، تَحْقِيْرًا (تفعیل) ذلیل کرنا، ذلیل سمجھنا

[2] لغات جملہ نمبر: (۱۱۳)
سَكَتَ، يَسْكُتُ، سَكْتًا، سُكُوْتًا (ن) چپ رہنا
سَلِمَ، يَسْلَمُ، سَلَامَةً، سَلَامًا (س) سالم ہونا، محفوظ رہنا
نَجَا، يَنْجُوْ، نَجَاةً (ن) نجات پانا، بری ہونا

(۱۱٤) مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْهِ.

ترجمہ: جو شخص اپنے بھائی کے لیے کنواں کھودے گا تو وہ واقعی اس میں گرے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

حَفَرَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

بِئْرًا: مفعولِ بہٖ،

لِ: حرفِ جر، **أَخِ:** مضاف،

ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

أَخِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **حَفَرَ** فعل سے،

حَفَرَ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

فَ: حرفِ جزا، **قَدْ:** حرفِ تحقیق،

وَقَعَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

فِيْ: حرفِ جر،

ہِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **بِئْرًا**،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **وَقَعَ** فعل سے،

وَقَعَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيْهِ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۱۵) يَكْفِيْكَ مِنَ الحَاسِدِ أَنَّهٗ يَغْتَمُّ وَقْتَ سُرُوْرِكَ.

ترجمہ: تیرے لیے حاسد کی طرف سے کافی ہے کہ وہ تیری خوشی کے وقت غمگین ہو۔

ترکیب:

يَكْفِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مفعولِ بہٖ مقدّم،

مِنْ: حرفِ جر، **الحَاسِدِ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا **يَكْفِيْ** فعل سے،

أَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل،

هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، **أَنَّ** کا اسم، راجع بہ جانب **الحَاسِدِ**،

يَغْتَمُّ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الحَاسِدِ**،

وَقْتَ: مضاف، **سُرُوْرِ:** مصدر مضاف الیہ ہو کر مضاف،

كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مفعولِ بہٖ مضاف الیہ،

سُرُوْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،

وَقْتَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۱۴)

حَفَرَ، يَحْفِرُ، حَفْرًا (ض) گڑھا کھودنا

البِئْرُ: ج: آبَارٌ، أَبْؤُرٌ، کنواں

وَقَعَ، يَقَعُ، وَقْعًا، وُقُوْعًا (ف) گرنا

يَغْتَمُّ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنَّ کی خبر،
أَنَّ: حرفِ مشبّہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر فاعل مؤخر يَكْفِيْ فعل کا،
يَكْفِيْ: فعل اپنے فاعل مؤخر، مفعولِ بہٖ مقدّم اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۱۶) غَايَةُ الْمُرُوَّةِ أَنْ يَسْتَحْيِيَ الإِنْسَانُ مِنْ نَفْسِهٖ.

ترجمہ: انسانیت کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ سے شرم کرے۔

ترکیب:

غَايَةُ: مضاف، **اَلْمُرُوَّةِ:** مضاف الیہ،
غَايَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
أَنْ: حرفِ ناصب، مصدریہ،
يَسْتَحْيِيَ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
الإِنْسَانُ: فاعل،
مِنْ: حرفِ جر، **نَفْسِ:** مضاف،
هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب الإِنْسَانُ،

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۱۵)

كَفَىٰ، يَكْفِيْ، كِفَايَةً (ض) کافی ہونا
الحَاسِدُ: ج: حُسَّادٌ، حَسَدَةٌ، حُسَّدٌ، حسد کرنے والا
اِغْتَمَّ، يَغْتَمُّ، اِغْتِمَامًا (افتعال) غمگین ہونا
السُّرُوْرُ: خوشی
سَرَّ، يَسُرُّ، سُرُوْرًا (ن) خوش کرنا

نَفْسِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يَسْتَحْيِيَ** فعل سے،

يَسْتَحْيِيَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

أَنْ: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر خبر،

غَايَةُ الْمُرُوَّةِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۱۷) مَنْ سَالَمَ النَّاسَ رَبِحَ السَّلَامَةَ، وَمَنْ تَعَدّٰى عَلَيْهِمُ اكْتَسَبَ النَّدَامَةَ.

ترجمہ: جو شخص لوگوں کے ساتھ صلح کرے گا وہ سلامتی کا فائدہ اُٹھائے گا اور جو شخص اُن پر ظلم کرے گا وہ شرمندگی کمائے گا (حاصل کرے گا)۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

سَالَمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

النَّاسَ: مفعولِ بہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۱۶)

الْغَايَةُ: ج: **غَايَاتٌ، غَايٌ،** انتہا، مدّت، نتیجہ

الْوَقْتُ: ج: **أَوْقَاتٌ،** زمانے کی مقدار

وَقَتَ، يَقِتُ، وَقْتًا (ض) وقت مقرّر کرنا

اِسْتَحْيٰى، يَسْتَحْيِيْ، اِسْتِحْيَاءً (استفعال) شرم کرنا

سَالَمَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،
رَبِحَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
السَّلَامَةَ: مفعولِ بہ،
رَبِحَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،
سَالَمَ النَّاسَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **مَنْ:** اسم شرط، مبتدا،
تَعَدّٰى: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
عَلٰى: حرفِ جر،
هِمْ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد جمع مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **النَّاسَ**،
عَلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَعَدّٰى** فعل سے،
تَعَدّٰى: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،
اِكْتَسَبَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
النَّدَامَةَ: مفعولِ بہ،
اِكْتَسَبَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،
تَعَدّٰى عَلَيْهِمْ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ [1]

(۱۱۸) ثَلَاثَةٌ قَلِيْلُهَا كَثِيْرٌ: اَلْمَرَضُ، وَالنَّارُ، وَالعَدَاوَةُ.

ترجمہ: ایسی تین چیزیں جن کا تھوڑا زیادہ ہے یہ ہیں: بیماری، آگ اور دُشمنی۔

ترکیب:

ثَلَاثَةٌ: موصوف، قَلِيْلُ: مضاف،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب ثَلَاثَةٌ،

قَلِيْلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَثِيْرٌ: خبر،

قَلِيْلُهَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت،

ثَلَاثَةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مقدّم،

اَلْمَرَضُ: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف،

اَلنَّارُ: معطوفِ اوّل، واو: حرفِ عطف،

اَلعَدَاوَةُ: معطوفِ ثانی،

اَلْمَرَضُ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا مؤخر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۱۷)

سَالَمَ، يُسَالِمُ، مُسَالَمَةً (مفاعلة) مصالحت کرنا

رَبِحَ، يَرْبَحُ، رِبْحًا، رَبَحًا (س) نفع اُٹھانا

سَلِمَ، يَسْلَمُ، سَلَامَةً (س) سالم ہونا

تَعَدّٰى، يَتَعَدّٰى، تَعَدِّيًا (تفعل) ظلم کرنا، تجاوز کرنا

اِكْتَسَبَ، يَكْتَسِبُ، اِكْتِسَابًا (افتعال) حاصل کرنا، کمانا

الْمَرَضُ...الخ: مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدّم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۱۱۹) مَنْ قَلَّ طَعَامُهٗ صَحَّ بَطْنُهٗ وَصَفَا قَلْبُهٗ.

ترجمہ: جس کا کھانا کم ہوگا اُس کا پیٹ دُرست ہوگا اور اُس کا دِل صاف ہوگا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

قَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، **طَعَامُ:** مضاف،

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

طَعَامُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

قَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،

صَحَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، **بَطْنُ:** مضاف،

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

بَطْنُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

صَحَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

صَفَا: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، **قَلْبُ:** مضاف،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۱۸)

الْمَرَضُ: ج: أَمْرَاضٌ، بیماری

مَرِضَ، يَمْرَضُ، مَرَضًا، مَرْضًا (س) بیمار ہونا

النَّارُ: ج: أَنْوُرٌ، نِيْرَانٌ، آگ

الْعَدَاوَةُ: دُشمنی

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

قَلْبُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

صَفَا: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف،

صَحَّ بَطْنُہٗ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا،

قَلَّ طَعَامُہٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۲۰) لَا تَقُلْ بِغَيْرِ فِكْرٍ، وَلَا تَعْمَلْ بِغَيْرِ تَدْبِيْرٍ.

ترجمہ: تو بغیر سوچے مت کہہ (مت بول) اور بغیر تدبیر کے کام مت کر۔

ترکیب:

لَا تَقُلْ: فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

بِ: حرفِ جر، **غَيْرِ:** مضاف، **فِكْرٍ:** مضاف الیہ،

غَيْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا تَقُلْ** فعل سے،

لَا تَقُلْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوکر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۱۹)

صَحَّ، يَصِحُّ، صُحًّا، صِحَّةً، صَحَاحًا (ض) صاف ہونا، تندرست ہونا

البَطْنُ: ج: بُطُوْنٌ، أَبْطُنٌ، بُطْنَانٌ، پیٹ

صَفَا، يَصْفُوْ، صَفْوًا، صَفَاءً (ن) صاف ہونا

لَا تَعْمَلْ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
بِ: حرفِ جر، غَيْرِ: مضاف، تَدْبِيْرٍ: مضاف الیہ،
غَيْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا لَا تَعْمَلْ فعل سے،
لَا تَعْمَلْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی معطوفہ ہوا۔[1]

(۱۲۱) صَبْرُكَ عَلَى الاِكْتِسَابِ خَيْرٌ مِنْ حَاجَتِكَ إِلَى الأَصْحَابِ.

ترجمہ: تیرا کمائی پر صبر کرنا بہتر ہے تیرے دوستوں کا محتاج بننے سے۔

ترکیب:

صَبْرُ: مصدر مضاف،
كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل، مضاف الیہ،
عَلٰى: حرفِ جر، الاِكْتِسَابِ: مجرور،
عَلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا صَبْرُ مصدر سے،
صَبْرُ: مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۰)

الفِكْرُ: ج: أَفْكَارٌ، غور وفکر، سوچ

عَمِلَ، يَعْمَلُ، عَمَلًا (س) ارادۃً کوئی کام کرنا، محنت کرنا

دَبَّرَ، يُدَبِّرُ، تَدْبِيْرًا (تفعيل) غور کرنا، انجام سوچنا

خَيْرٌ: صیغہ صفت، اسم تفضیل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **صَبْرٌ**،

مِنْ: حرفِ جر، **حَاجَةِ:** اسم مصدر مضاف،

كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل، مضاف الیہ،

إِلىٰ: حرفِ جر، **الأَصْحَابِ:** مجرور،

إِلىٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **حَاجَةِ** اسم مصدر سے،

حَاجَةِ: اسم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلّق سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **خَيْرٌ** صیغہ صفت سے،

خَيْرٌ: صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر خبر،

صَبْرُكَ عَلَى الاِكْتِسَابِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۲۲) لَا تَعُدَّ نَفْسَكَ مِنَ النَّاسِ مَادَامَ الغَضَبُ غَالِبًا.

ترجمہ: تو اپنے آپ کو انسانوں میں شمار مت کر جب تک کہ غصّہ غالب ہو۔

ترکیب:

لَا تَعُدَّ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

نَفْسَ: مضاف، **كَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ،

نَفْسَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ،

مِنْ: حرفِ جر، **النَّاسِ:** مجرور،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۱)

الحَاجَةُ: ج: حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ (ح، و، ج) ضرورت

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا تَعُدَّ** فعل سے،

مَا: مصدریہ ظرفیہ، **دَامَ:** فعل ناقص، ماضی معروف مثبت،

الغَضَبُ: **دَامَ** کا اسم، **غَالِبًا:** **دَامَ** کی خبر،

دَامَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **مَا** مصدریہ کا صلہ،

مَا: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

لَا تَعُدَّ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ، متعلّق اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔[1]

(۱۲۳) قَلْبُ الأَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ، وَلِسَانُ العَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ.

ترجمہ: احمق کا دِل اس کے مُنہ میں ہوتا ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دِل میں ہوتی ہے۔

ترکیب:

قَلْبُ: مضاف، **الأَحْمَقِ:** مضاف الیہ،

قَلْبُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

فِيْ: حرفِ جر، **فِيْ:** (جو دراصل **فَمٌ** تھا) مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **الأَحْمَقِ**،

فِيْ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۲)

عَدَّ، يَعُدُّ، عَدًّا (ن) شمار کرنا

مَا دَامَ: یہ افعالِ ناقصہ میں سے ہے۔

دَامَ، يَدُوْمُ، دَوْمًا، دَوَامًا (ن) ثابت رہنا، ہمیشہ رہنا

الغَالِبُ: ج: **غَالِبُوْنَ، غَلَبَةٌ**، غالب، زبردست

فِيْ: حرفِ جراپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

قَلْبُ الْأَحْمَقِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **لِسَانُ:** مضاف، **العَاقِلِ:** مضاف الیہ،

لِسَانُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

فِيْ: حرفِ جر، **قَلْبِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب العَاقِلِ،

قَلْبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جراپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

لِسَانُ العَاقِلِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(۱۲۴) خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْلَمُ النَّاسُ مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ.

ترجمہ: لوگوں میں بہتر وہ شخص ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ سلامت رہیں۔

ترکیب:

خَيْرُ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل، مضاف، **النَّاسِ:** مضاف الیہ،

خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَنْ: اسم موصول،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۳)

الْأَحْمَقُ: ج: حُمْقٌ، حَمْقَىٰ، بےوقوف

القَلْبُ: ج: قُلُوْبٌ، دِل، عقل

يَسْلَمُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، النَّاسُ: فاعل،
مِنْ: حرفِ جر، يَدِ: مضاف،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،
يَدِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، لِسَانِ: مضاف،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،
لِسَانِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف،
يَدِہٖ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا يَسْلَمُ فعل سے،
يَسْلَمُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،
خَيْرُ النَّاسِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲۵) لِسَانُ الجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ، وَلِسَانُ العَاقِلِ مَمْلُوْكٌ لَهٗ.

ترجمہ: جاہل کی زبان اس کی مالک ہے (بے قابو ہے)۔ اور عقلمند کی زبان اس کی مملوک ہے (اُس کے قابو میں ہے)۔

ترکیب:

لِسَانُ: مضاف، الجَاهِلِ: مضاف الیہ،
لِسَانُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
مَالِكٌ: صیغۂ صفت، اسم فاعل،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب لِسَانُ

الجَاهِلِ،

لَ: حرفِ جر،

هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب الجَاهِلِ،

لَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا مَالِكٌ صیغۂ صفت سے،

مَالِكٌ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

لِسَانُ الجَاهِلِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، لِسَانُ: مضاف، العَاقِلِ: مضاف الیہ،

لِسَانُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَمْلُوْكٌ: صیغۂ صفت، اسم مفعول،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب لِسَانُ العَاقِلِ،

لَ: حرفِ جر،

هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب العَاقِلِ،

لَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا مَمْلُوْكٌ صیغۂ صفت سے،

مَمْلُوْكٌ: صیغۂ صفت اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

لِسَانُ العَاقِلِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۵)

المَالِكُ: ج: مُلَّكٌ، مُلَّاكٌ، صاحب ملکیت، قابو رکھنے والا

المَمْلُوْكُ: اسم مفعول، ج: مَمَالِيْكُ، غلام، قابو میں رکھا ہوا

(۱۲۶) خَيْرُ الكَلَامِ مَا قَلَّ، وَدَلَّ، وَلَمْ يَطُلْ فَيُمِلَّ.

ترجمہ: بہترین گفتگو وہ ہے جو کم ہو اور دلالت کرے اور لمبی نہ ہو کہ اُکتاہٹ پیدا کردے۔

اس کی تقدیر: خَيْرُ الكَلَامِ مَا قَلَّ، وَدَلَّ، وَلَمْ يَكُنْ طُوْلٌ فِيْهِ فَيُمِلَّ. ہے۔

ترکیب:

خَيْرُ: صیغۂ صفت اسم تفضیل مضاف،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَا**،

الكَلَامِ: مضاف الیہ،

خَيْرُ: اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَا: اسم موصول،

قَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَا**،

قَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

دَلَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَا**،

دَلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف،

لَمْ يَكُنْ: فعل تام مضارع منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر غائب،

طُوْلٌ: مصدر، **فِيْ:** حرفِ جر،

ہِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **مَا**،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **طُوْلُ** مصدر سے،

طُوْلُ: مصدر اپنے متعلّق سے مل کر معطوف علیہ، **فَ:** حرفِ عطف،

يُمِلَّ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَا**،

يُمِلَّ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر **أَنْ** مصدریہ مقدّرہ کا صلہ،

أَنْ: مصدریہ مقدّرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف،

طُوْلُ فِيْهِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل،

لَمْ يَكُنْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثانی،

قَلَّ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر **مَا** اسم موصول کا صلہ،

مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،

خَيْرُ الكَلَامِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۲۷) مَنْ قَالَ مَا لَا يَنْبَغِيْ سَمِعَ مَا لَا يَشْتَهِيْ.

ترجمہ: جو شخص وہ بات کہے گا جو مناسب نہ ہو تو وہ ایسی بات سنے گا جس کی اُسے خواہش نہ ہو۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا،

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۶)

دَلَّ، يَدُلُّ، دَلَالَةً (ن) راستہ دِکھانا، رہنمائی کرنا

أَمَلَّ، يُمِلُّ، إِمْلَالًا (إفعال) اُکتا دینا، دِل اُچاٹ کر دینا

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
مَا: اسم موصول، لَا يَنْبَغِيْ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَا،
لَا يَنْبَغِيْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مَا اسم موصول کا صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہٖ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
سَمِعَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
مَا: اسم موصول،
لَا يَشْتَهِيْ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
ہٖ: ضمیر محذوف منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ، راجع بہ جانب مَا،
لَا يَشْتَهِيْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
سَمِعَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
قَالَ مَا لَا يَنْبَغِيْ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۷)
سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا، سَمَاعًا، سَمَاعَةً، سننا
اِنْبَغٰى، يَنْبَغِيْ، اِنْبِغَاءً (انفعال) مناسب ہونا
اِشْتَهٰى، يَشْتَهِيْ، اِشْتِهَاءً (افتعال) (ش، ہ، و) خواہش ہونا، چاہنا

(۱۲۸) صِحَّةُ الجِسْمِ فِيْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَصِحَّةُ الرُّوْحِ فِيْ اجْتِنَابِ الاٰثَامِ.

ترجمہ: جسم کی صحت کھانے کی کمی میں ہے اور روح کی صحت گناہوں سے پرہیز میں ہے۔

ترکیب:

صِحَّةُ: مضاف، الجِسْمِ: مضاف الیہ،

صِحَّةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

فِيْ: حرفِ جر، قِلَّةِ: مضاف، الطَّعَامِ: مضاف الیہ،

قِلَّةِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتَةٌ محذوف سے،

ثَابِتَةٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

صِحَّةُ الجِسْمِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، صِحَّةُ: مضاف، الرُّوْحِ: مضاف الیہ،

صِحَّةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

فِيْ: حرفِ جر، اِجْتِنَابِ: مضاف، الاٰثَامِ: مضاف الیہ،

اِجْتِنَابِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتَةٌ محذوف سے،

ثَابِتَةٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

صِحَّةُ الرُّوْحِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[1]

(۱۲۹) خَيْرُ المَعْرُوْفِ مَا لَمْ يَتَقَدَّمْهُ مَطْلٌ، وَلَمْ يَتْبَعْهُ مَنٌّ.

ترجمہ: بہترین نیکی وہ ہے جس سے پہلے کوئی ٹال مٹول نہ ہو، اور جس کے بعد احسان جتانا نہ ہو۔

ترکیب:

خَيْرُ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل، مضاف، **المَعْرُوْفِ:** مضاف الیہ،

خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **مَا:** اسم موصول،

لَمْ يَتَقَدَّمْ: فعل مضارع معروف منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ مقدّم، راجع بہ جانب **مَا**،

مَطْلٌ: فاعل مؤخر،

لَمْ يَتَقَدَّمْ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

لَمْ يَتْبَعْ: فعل مضارع معروف منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ مقدّم، راجع بہ جانب **مَا**،

مَنٌّ: فاعل مؤخر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۸)

الجِسْمُ: ج: أَجْسَامٌ، جُسُوْمٌ، أَجْسُمٌ، بدن

اِجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اِجْتِنَابًا (افتعال) بچنا، پرہیز کرنا

الإِثْمُ: ج: آثَامٌ، گناہ، جُرم

لَمْ يَتْبَعْ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،
لَمْ يَتَقَدَّمْهُ مَطْلٌ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مَا اسم موصول کا صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر،
خَيْرُ الْمَعْرُوْفِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۳۰) لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَلْعَنُ إِبْلِيْسَ فِي الْعَلَانِيَةِ وَيُوَالِيْهِ فِي السِّرِّ.

ترجمہ: تو اُن لوگوں میں سے مت ہو جو ابلیس پر ظاہر میں لعنت بھیجتے ہیں اور اُس سے پوشیدہ طور پر دوستی کرتے ہیں۔

ترکیب:

لَا تَكُنْ: فعل ناقص، نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، **لَا تَكُنْ** کا اسم،
مِنْ: حرفِ جر، **مَنْ:** اسم موصول،
يَلْعَنُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۲۹)
الْمَعْرُوْفُ: اسم مفعول، مشہور، خیر
تَقَدَّمَ، يَتَقَدَّمُ، تَقَدُّمًا (تفعّل) آگے بڑھنا، مقدّم ہونا
مَطَلَ، يَمْطُلُ، مَطْلًا (ن) ٹال مٹول کرنا
تَبِعَ، يَتْبَعُ، تَبَعًا (س) پیچھے چلنا، فرماں بردار ہونا
الْمَنُّ: ج: **أَمْنَانٌ،** احسان، انعام
مَنَّ، يَمُنُّ، مَنًّا (ن) احسان کرنا، احسان جتلانا

إِبْلِيْسَ: مفعولِ بہ، فِيْ: حرفِ جر، العَلَانِيَةِ: مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا يَلْعَنُ فعل سے،
يَلْعَنُ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف،
يُوَالِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ
ہٖ: ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ،
فِيْ: حرفِ جر، السِّرِّ: مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا يُوَالِيْ فعل سے،
يُوَالِيْ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،
يَلْعَنُ إِبْلِيْسَ فِيْ العَلَانِيَةِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر لَا تَكُنْ کی خبر،
لَا تَكُنْ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۰)
لَعَنَ، يَلْعَنُ، لَعْنًا (ف) لعنت کرنا، رُسوا کرنا، رحمت سے دور کرنا
الإِبْلِيْسُ: ج: أَبَالِيْسُ، أَبَالِسَةٌ، شیطان کا علم جنس
العَلَانِيَةُ: ج: عَلَانُوْنَ کھلم کھلا
عَلَنَ (ن، ض، ك، س) عَلَنًا، عَلَانِيَةً، ظاہر ہونا
وَالَى، يُوَالِيْ، مُوَالَاةً، وِلَاءً (مفاعلة) دوستی کرنا، مدد کرنا

(۱۳۱) مَنْ تَزَيَّا بِغَيْرِ مَا هُوَ فِيْهِ فَضَحَ الاِمْتِحَانُ مَا يَدَّعِيْهِ.

ترجمہ: جو شخص اُس وصف کے علاوہ لباس پہنے گا جو اُس میں ہے تو امتحان اُس کو رُسوا کر دے گا اُس وصف میں جس کا وہ دعویٰ کرتا ہے۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا، **تَزَيَّا:** فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

بِ: حرفِ جر، **غَيْرِ:** مضاف، **مَا:** اسم موصول،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا، راجع بہ جانب **مَا**،

فِيْ: حرفِ جر،

ہِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **مَنْ**،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

هُوَ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ،

غَيْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَزَيَّا** فعل سے،

تَزَيَّا: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

فَضَحَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

الاِمْتِحَانُ: فاعل، **مَا:** اسم موصول،

يَدَّعِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

ہٖ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ، راجع بہ جانب **غَیْرِ**،

یَدَّعِيْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،

فَضَحَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

تَزَیَّا بِغَیْرِ مَا هُوَ فِیْهِ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۳۲) جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَیْهَا، وَبُغْضِ مَنْ أَسَاءَ إِلَیْهَا.

ترجمہ: دِلوں کو پیدا کیا گیا اُس کی محبّت پر جو اُن کے ساتھ اچھّا سلوک کرے اور اُس کی دُشمنی پر جو اُن کے ساتھ بُرا سلوک کرے۔

ترکیب:

جُبِلَتْ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،

الْقُلُوْبُ: نائب فاعل، **عَلٰی:** حرفِ جر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۱)

تَزَیَّا، یَتَزَیَّا، تَزَیِّیًا (تفعّل) آراستہ ہونا، لباس پہننا

فَضَحَ، یَفْضَحُ، فَضْحًا (ف) بُرائیاں ظاہر کرنا، رُسوا کرنا

الاِمْتِحَانُ: ج: **اِمْتِحَانَاتٌ**، آزمائش

اِمْتَحَنَ، یَمْتَحِنُ، اِمْتِحَانًا (افتعال) آزمائش کرنا

اِدَّعٰی، یَدَّعِيْ، اِدِّعَاءً (افتعال) (د، ع، و) دعویٰ کرنا

حُبِّ: مصدر مضاف، مَنْ: اسم موصول،
أَحْسَنَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل صیغۂ واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
إِلىٰ: حرفِ جر،
هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مجرور، راجع بہ جانب القُلُوْبُ،
إِلىٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا أَحْسَنَ فعل سے،
أَحْسَنَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ، مضاف الیہ،
حُبِّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، بُغْضِ: مصدر مضاف، مَنْ: اسم موصول،
أَسَاءَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
إِلىٰ: حرفِ جر،
هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مجرور، راجع بہ جانب القُلُوْبُ،
أَسَاءَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ، مضاف الیہ،
بُغْضِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف،
حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور،
عَلىٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا جُبِلَتْ فعل سے،

جُبِلَتْ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۳۳) الف: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ثَلَاثَةٍ.

ترجمہ: تین شخص تین شخصوں سے نفع نہیں اُٹھاتے۔

ترکیب:

ثَلَاثَةٌ: مبتدا،

لَا يَنْتَفِعُوْنَ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ جمع مذکر غائب،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **ثَلَاثَةٌ**،

مِنْ: حرفِ جر، **ثَلَاثَةٍ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا يَنْتَفِعُوْنَ** فعل سے،

لَا يَنْتَفِعُوْنَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

ثَلَاثَةٌ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ب: شَرِيْفٌ مِنْ دَنِيٍّ، وَبَارٌّ مِنْ فَاجِرٍ، وَحَكِيْمٌ مِنْ جَاهِلٍ.

ترجمہ: شریف کمینہ سے، نیک بد سے اور دانا نادان سے۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۲)

جَبَلَ، يَجْبِلُ، جَبْلًا (ض، ن) پیدا کرنا

أَحْسَنَ، يُحْسِنُ، إِحْسَانًا (إفعال) نیکی کرنا

بَغِضَ، يَبْغَضُ، بُغْضًا (س) دُشمنی ونفرت کرنا

أَسَاءَ، يُسِيْئُ، إِسَاءَةً (إفعال) (س، و، ء) بُرا سلوک کرنا

ترکیب:

شَرِیْفٌ: معطوف علیہ، **واو:** حرفِ عطف، **بَارٌّ:** معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، **حَکِیْمٌ:** معطوفِ ثانی،

شَرِیْفٌ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر **لَا یَنْتَفِعُ** محذوف کا فاعل،

مِنْ: حرفِ جر، **دَنِيٍّ:** مجرور، **مِنْ:** حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **مِنْ:** حرفِ جر، **فَاجِرٍ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، **مِنْ:** حرفِ جر، **جَاهِلٍ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوفِ ثانی،

مِنْ دَنِيٍّ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر متعلّق ہوا **لَا یَنْتَفِعُ** فعل محذوف سے،

لَا یَنْتَفِعُ: فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مبیّنہ ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۳)

الثَّلَاثَةُ: **ثَلَاثٌ** کا مؤنث، تین

الدَّنِيُّ: ج: **دُنَاءُ، أَدْنِيَاءُ، أَدْنَاءُ،** رذیل، کمینہ

البَارُّ: ج: **بَرَرَةٌ،** نیک، صالح، فرماں بردار

الفَاجِرُ: ج: **فَاجِرُوْنَ، فَجَرَةٌ، فُجَّارٌ،** بدکار، زانی

الحَکِیْمُ: ج: **حُکَمَاءُ،** دانا، عالم

(۱۳٤) مِنْ حَزْمِ الإِنْسَانِ أَنْ لَا يُخَادِعَ أَحَدًا، وَمِنْ كَمَالِ عَقْلِهِ أَنْ لَا يُخَادِعَهُ أَحَدٌ.

ترجمہ: انسان کی دور اندیشی سے ہے یہ بات کہ وہ کسی کو دھوکہ نہ دے، اور اس کی عقل کے کمال سے ہے یہ بات کہ کوئی اُس کو دھوکہ نہ دے۔

ترکیب:

مِنْ: حرفِ جر، **حَزْمِ:** مضاف، **الإِنْسَانِ:** مضاف الیہ،

حَزْمِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر مقدّم،

أَنْ: حرفِ ناصب،

لَا يُخَادِعَ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الإِنْسَانِ،**

أَحَدًا: مفعولِ بہٖ،

لَا يُخَادِعَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

أَنْ: حرفِ ناصب اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موٴخر،

أَنْ لَا يُخَادِعَ أَحَدًا: مبتدا موٴخر اپنے خبر مقدّم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

مِنْ: حرفِ جر، **كَمَالِ:** مضاف، **عَقْلِ:** مضاف الیہ ہو کر مضاف،

هِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **الإِنْسَانِ،**

عَقْلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،

كَمَالِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر مقدّم، **أَنْ:** مصدریہ،

لَا يُخَادِعَ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هٗ: ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ مقدّم، راجع بہ جانب **الإِنْسَانِ**،

أَحَدٌ: فاعل مؤخر،

لَا يُخَادِعَ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

أَنْ: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر،

أَنْ لَا يُخَادِعَهٗ أَحَدٌ: مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدّم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ [۱]

(۱۳۵) قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ : "يَا بُنَيَّ! إِنَّ الْقُلُوْبَ مَزَارِعُ، فَازْرَعْ فِيْهَا طِيْبَ الْكَلَامِ، فَإِنْ لَمْ يَنْبُتْ كُلُّهٗ يَنْبُتْ بَعْضُهٗ."

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۳۴)

حَزُمَ، يَحْزُمُ، حَزْمًا، حَزَامَةً (ك) دوراندیشی سے کام لینا

خَادَعَ، يُخَادِعُ، مُخَادَعَةً، خِدَاعًا (مفاعلة) دھوکہ دینا

الأَحَدُ: مؤنث: إِحْدَىٰ (و،ج، د) ج: أَحَادٌ، ایک، اکیلا

كَمُلَ، يَكْمُلُ، كَمَالًا (ن، ك، س) کامل ہونا

العَقْلُ: ج: عُقُوْلٌ، روحانی نور، دانش

ترجمہ: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: ''اے میرے پیارے بیٹے! یقیناً دِل کھیت ہیں، پس تو اُن میں اچھّی بات بو، اس لیے کہ اگر اُس کا سارا نہیں اُگے گا تو اُس کا کچھ اُگے گا۔''

ترکیب:

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

لُقْمَانُ: فاعل، **لِ:** حرفِ جر، **اِبْنِ:** مضاف،

ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **لُقْمَانُ**،

اِبْنِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **قَالَ** فعل سے،

يَا: حرفِ ندا، بمعنیٰ **أَدْعُوْ** فعل،

أَدْعُوْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم،

أَنَا: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد متکلم، فاعل،

بُنَيَّ: مضاف، **يَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد متکلم، مضاف الیہ،

بُنَيَّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،

أَدْعُوْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل،

الْقُلُوْبَ: **إِنَّ** کا اسم، **مَزَارِعُ:** **إِنَّ** کی خبر،

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جوابِ ندا اوّل

فَ: فصیحیہ

اس کی تقدیر: "إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ فَازْرَعْ فِيْهَا طِيْبَ الْكَلَامِ" ہے۔

(جب بات ایسی ہے تو تو اُن میں اچھّی بات بو)

إِذَا: اسم ظرف متضمّن معنیٔ شرط،

كَانَ: فعل ناقص، ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

الْأَمْرُ: كَانَ کا اسم، كَ: حرفِ جر، ذٰلِكَ: مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر كَانَ کی خبر،

كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

فَ: حرفِ جزا، اِزْرَعْ: فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

فِيْ: حرفِ جر،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مجرور، راجع بہ جانب الْقُلُوْبَ،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا اِزْرَعْ فعل سے،

طِيْبَ: مضاف، الْكَلَامِ: مضاف الیہ،

طِيْبَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،

اِزْرَعْ: فعل اپنے فاعل، متعلّق مقدّم اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جزا،

إِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذٰلِكَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر جوابِ ندا ثانی،

فَ: تعلیلیہ، إِنْ: حرفِ شرط،

لَمْ يَنْبُتْ: فعل مضارع معروف منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر غائب،

كُلُّ: مضاف،

هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب طِيْبَ الْكَلَامِ،

كُلُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

لَمْ يَنْبُتْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط،

يَنْبُتْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

بَعْضُ: مضاف،

هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **طِيْبَ الْكَلَامِ**،

بَعْضُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

يَنْبُتْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر جزا،

لَمْ يَنْبُتْ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مُعلّلہ ہو کر جوابِ ندا ثالث،

يَا بُنَيَّ: جملہ انشائیہ ندا اپنے تینوں جوابوں سے مل کر **قَالَ** فعل کا مقولہ،

قَالَ: فعل اپنے فاعل، متعلّق اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔[1]

(۱۳۶) الف: لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ العَمَلِ، وَاطْلُبْ تَجْوِيْدَهٗ.

ترجمہ: تو کام کی جلدی طلب مت کر، اور تو اُس کے عُمدہ کرنے کو طلب کر۔

ترکیب:

لَا تَطْلُبْ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۵)

الاِبْنُ: ج: بَنُوْنَ، أَبْنَاءُ، بیٹا

المَزْرَعَةُ: ج: مَزَارِعُ، کھیتی

زَرَعَ، يَزْرَعُ، زَرْعًا (ف) بونا، بیج ڈالنا

طَابَ، يَطِيْبُ، طِيْبًا، طَابًا (ض) لذیذ ہونا، اچھّا ہونا

البَعْضُ: ج: أَبْعَاضُ، ایک جز، ایک فرد

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
سُرْعَةَ: مضاف، العَمَلِ: مضاف الیہ،
سُرْعَةَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
لَا تَطْلُبْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف،
أُطْلُبْ: فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
تَجْوِيْدَ: مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب العَمَلِ،
تَجْوِيْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
أُطْلُبْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ امر معطوفہ ہوا۔

ب: فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَسْأَلُوْنَ: فِيْ كَمْ فُرِغَ (عَنْهُ)؟ وَإِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ إِلٰى إِتْقَانِهٖ، وَجَوْدَةِ صَنْعَتِهٖ.

ترجمہ: اس لیے کہ لوگ نہیں پوچھیں گے کہ کتنے وقت میں فراغت حاصل ہوئی؟ اور وہ صرف اس کی پختگی اور اس کی کاریگری کی عُمدگی دیکھیں گے۔

ترکیب:

فَ: تعلیلیہ، إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل، النَّاسَ: إِنَّ کا اسم،
لَا يَسْأَلُوْنَ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ جمع مذکر غائب،
واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب النَّاسَ،

فِيْ: حرفِ جر، كَمْ: اسم کنایہ، مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا فُرِغَ فعل سے،

فُرِغَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

عَنْ: حرفِ جر محذوف،

هُ: ضمیر مجرور متصل محذوف، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب العَمَلِ،

عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر نائب فاعل محلاً مرفوع،

فُرِغَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر مفعولِ بہ،

لَا يَسْأَلُوْنَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل، غیر عامل، مَا: کافّہ،

يَنْظُرُوْنَ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر غائب،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب النَّاسَ،

إِلٰى: حرفِ جر، إِتْقَانِ: مضاف،

هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب العَمَلِ،

إِتْقَانِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، جَوْدَةِ: مضاف، صَنْعَةِ: مضاف الیہ ہو کر مضاف،

هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب العَمَلِ،

صَنْعَةِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،

جَوْدَةِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف،

إِتْقَانِهٖ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور،

إِلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا يَنْظُرُوْنَ فعل سے،

يَنْظُرُوْنَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،
لَا يَسْأَلُوْنَ فِيْ كَمْ فُرِغَ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر إِنَّ کی خبر،
إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مُعلِّلہ ہوا۔[1]

(۱۳۷) ألف: لَا تَدْفَعَنَّ عَمَلًا عَنْ وَقْتِهٖ.

ترجمہ: توکسی کام کو اُس کے وقت سے ہرگز مت ٹال۔

ترکیب:

لَا تَدْفَعَنَّ: فعل نہی معروف، بانونِ تاکید ثقیلہ، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
عَمَلًا: مفعولِ بہٖ، **عَنْ:** حرفِ جر، **وَقْتِ:** مضاف،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **عَمَلًا**،
وَقْتِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا تَدْفَعَنَّ** فعل سے،
لَا تَدْفَعَنَّ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۶)

سَرِعَ، يَسْرَعُ، سَرَعًا (س) سَرُعَ، يَسْرُعُ، سَرَاعَةً، سُرْعَةً (ك) جلدی کرنا
جَوَّدَ، يُجَوِّدُ، تَجْوِيْدًا (تفعيل) عمدہ اور اچھّا بنانا
نَظَرَ، يَنْظُرُ، نَظَرًا، (ن) دیکھنا
أَتْقَنَ، يُتْقِنُ، إِتْقَانًا (إفعال) مضبوطی سے کرنا
جَادَ، يَجُوْدُ، جَوْدَةً، (ن) عمدہ ہونا، اچھّا ہونا
الصَّنْعَةُ: پیشہ، کاریگری

ب: فَإِنَّ لِلْوَقْتِ الَّذِيْ تَدْفَعُهُ إِلَيْهِ عَمَلًا اٰخَرَ، وَلَسْتَ تُطِيْقُ لِازْدِحَامِ الأَعْمَالِ؛ لِأَنَّهَا إِذَا ازْدَحَمَتْ دَخَلَهَا الخَلَلُ.

ترجمہ: اس لیے کہ وہ وقت جس پر تو اسے ٹالے گا اس کے لیے کوئی دوسرا کام ہوگا، اس حال میں کہ تو طاقت نہیں رکھے گا کاموں کے اِکٹھا ہونے کے وقت، اس لیے کہ جب وہ اِکٹھے ہو جائیں گے تو اُن میں خلل واقع ہوگا۔

ترکیب:

فَ: تعلیلیہ، **إِنَّ:** حرفِ مشبہ بالفعل،

لِ: حرفِ جر، **الوَقْتِ:** موصوف، **اَلَّذِيْ:** اسم موصول،

تَدْفَعُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، ذوالحال،

وَ: حالیہ، **لَسْتَ:** فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

تَ: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، **لَسْتَ** کا اسم،

تُطِيْقُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

لِ: حرفِ جر، **اِزْدِحَامِ:** مصدر مضاف، **الأَعْمَالِ:** فاعل مضاف الیہ،

اِزْدِحَامِ: مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق (اوّل) ہوا **تُطِيْقُ** فعل کا،

لِ: حرفِ جر، **أَنَّ:** حرفِ مشبّہ بالفعل،

هَا: ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب **أَنَّ** کا اسم، راجع بہ جانب **الأَعْمَالِ**،

إِذَا: اسم ظرف متضمّن معنیٔ شرط،

اِزْدَحَمَتْ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب،

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب فاعل راجع بہ جانب **الأَعْمَالِ،**

اِزْدَحَمَتْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،

دَخَلَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هَا: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مفعولِ بہٖ مقدّم، راجع بہ جانب **الأَعْمَالِ، الخَلَلُ:** فاعل مؤخر،

دَخَلَ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،

اِزْدَحَمَتْ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر **أَنَّ** کی خبر،

أَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر لام حرفِ جر کا مجرور، لام حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ثانی ہوا **تُطِيْقُ** فعل سے،

تُطِيْقُ: فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلّقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر **لَسْتَ** کی خبر،

لَسْتَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال،

تَدْفَعُ: میں اَنْتَ ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر **تَدْفَعُ** کا فاعل،

هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ، راجع بہ جانب **عَمَلاً،**

إِلىٰ: حرفِ جر،

هِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **اَلَّذِيْ،**

إِلىٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَدْفَعُ** فعل سے،

تَدْفَعُ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ،

اَلَّذِيْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت **الوَقْتِ** موصوف کی،

اَلْوَقْتِ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،

لِ: حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق مقدّم سے مل کر إِنَّ کی خبر مقدّم،

عَمَلًا: موصوف، أُخَرَ: صفت،

عَمَلًا: موصوف اپنی صفت سے مل کر إِنَّ کا اسم مؤخر،

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدّم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مُعلّلہ ہوا۔[1]

(۱۳۸) سِتَّةٌ لَا تُفَارِقُهُمُ الكَآبَةُ : اَلْحَقُوْدُ، وَالحَسُوْدُ، وَفَقِيْرٌ قَرِيْبُ العَهْدِ بِالغِنَىٰ، وَغَنِيٌّ يَخْشَىٰ الفَقْرَ، وَطَالِبُ رُتْبَةٍ يَقْصُرُ عَنْهَا قَدْرُهٗ، وَجَلِيْسُ أَهْلِ الأَدَبِ وَلَيْسَ مِنْهُمْ.

ترجمہ: ایسے چھ شخص جن سے سخت غم دور نہیں ہوتا یہ ہیں: بہت کینہ ور، بہت حسد کرنے والا، ایسا فقیر جس کا زمانہ مالداری سے قریب ہو، ایسا مالدار جو فقیری سے ڈرے، ایسے رُتبے کا طالب جس سے اُس کی طاقت قاصر ہو اور اہل اَدب کا ہم نشین اس حال میں کہ وہ اُن میں سے نہ ہو۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۷)

دَفَعَ، يَدْفَعُ، دَفْعًا (ف) ہٹانا، دور کرنا

أَطَاقَ، يُطِيْقُ، إِطَاقَةً (إفعال) قادر ہونا، طاقت رکھنا

اِزْدَحَمَ، يَزْدَحِمُ، اِزْدِحَامًا (افتعال) اِکٹھا ہونا

الخَلَلُ: ج: أَخْلَالٌ، سستی، فساد، انتشار

ترکیب:

سِتَّةٌ: موصوف، لَا تُفَارِقُ: فعل مضارع معروف منفی، صیغہ واحد مؤنث غائب،
هُمْ: ضمیر مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، مفعولِ بہٖ مقدّم، راجع بہ جانب سِتَّةٌ،
الكَآبَةُ: فاعل مؤخر،
لَاتُفَارِقُ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہٖ مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،
سِتَّةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مقدّم،
الحَقُوْدُ: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، الحَسُوْدُ: معطوفِ اوّل،
واو: حرفِ عطف، فَقِيْرٌ: موصوف،
قَرِيْبُ: صیغہ صفت، صفت مشبہ، مضاف، العَهْدِ: فاعل مضاف الیہ،
بِ: حرفِ جر، الغِنَىٰ: مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا قَرِيْبُ صیغہ صفت سے،
قَرِيْبُ: صیغہ صفت اپنے مضاف الیہ اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر صفت،
فَقِيْرٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوفِ ثانی،
واو: حرفِ عطف، غَنِيٌّ: موصوف،
يَخْشَىٰ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب غَنِيٌّ،
الفَقْرَ: مفعولِ بہٖ،
يَخْشَىٰ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،
غَنِيٌّ: موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوفِ ثالث،
واو: حرفِ عطف، طَالِبُ: مضاف، رُتْبَةٍ: موصوف،

يَقْصُرُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
عَنْ: حرفِ جر،
هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مجرور، راجع بہ جانب **رُتْبَةٍ**،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يَقْصُرُ** فعل سے،
قَدْرُ: مضاف،
هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **طَالِبُ**،
قَدْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مؤخر،
يَقْصُرُ: فعل اپنے فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،
رُتْبَةٍ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ،
طَالِبُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ رابع،
واو: حرفِ عطف، **جَلِيْسُ:** صیغۂ صفت، صفت مشبّہہ،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب ذوالحال راجع بہ جانب **رَجُلٌ** محذوف،
أَهْلِ: مضاف، **الأَدَبِ:** مضاف الیہ،
أَهْلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ،
واو: حالیہ، **لَيْسَ:** فعل ناقص، ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب **لَيْسَ** کا اسم، راجع بہ جانب **جَلِيْسُ**،
مِنْ: حرفِ جر،
هُمْ: ضمیر مجرور متصل، برائے جمع مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **أَهْلِ**،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتًا** محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر **لَيْسَ** کی خبر،

لَيْسَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال،
هُوَ: ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،
جَلِيْسُ: صیغہ صفت اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوفِ خامس،
الحَقُوْدُ: معطوف علیہ اپنے پانچوں معطوفوں سے مل کر مبتدا موخر،
الحَقُوْدُ...الخ: مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۳۹) حُسْنُ الخُلُقِ يُوْجِبُ المَوَدَّةَ، وَسُوْءُ الخُلُقِ يُوْجِبُ

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۸)
السِّتَّةُ: سِتٌّ کا مؤنث، چھ
فَارَقَ، يُفَارِقُ، مُفَارَقَةً، فِرَاقًا (مفاعلة) جدا ہونا
كَئِبَ، يَكْأَبُ، كَأْبًا، كَآبَةً (س) سخت غمگین ہونا
الحَقُوْدُ: اسم مبالغہ، ج: **حُقُدٌ**، بہت کینہ رکھنے والا
الحَسُوْدُ: اسم مبالغہ، ج: **حُسُدٌ**، انتہائی حاسد
الفَقِيْرُ: ج: **فُقَرَاءُ**، مفلس، محتاج
القَرِيْبُ: ج: **أَقْرِبَاءُ**، نزدیک، رشتے دار
العَهْدُ: ج: **عُهُوْدٌ، عِهَادٌ**، زمانہ
الغِنَىٰ: توانگری
الغَنِيُّ: ج: **أَغْنِيَاءُ**، اکتفا کرنے والا، مالدار
خَشِيَ، يَخْشَىٰ، خَشْيًا، خَشْيَةً (س) ڈرنا
الطَّالِبُ: ج: **طَلَبَةٌ، طُلَّابٌ، طَلَبٌ، طُلَّبٌ**، شاگرد، خواہش مند
الرُّتْبَةُ: ج: **رُتَبٌ**، مرتبہ
قَصَرَ، يَقْصُرُ، قُصُوْرًا (ن) ناقص ہونا
قَدَرَ، يَقْدِرُ، قَدْرًا، قُدْرَةً (ن، ض، س) توانا ہونا، قوی ہونا
القَدْرُ: ج: **أَقْدَارٌ**، مقدار، احترام

الْمُبَاعَدَةَ، وَالاِنْبِسَاطُ يُوْجِبُ الْمُوَانَسَةَ، وَالاِنْقِبَاضُ يُوْجِبُ الوَحْشَةَ، وَالكِبْرُ يُوْجِبُ الْمَقْتَ، وَالجُوْدُ يُوْجِبُ الحَمْدَ، وَالبُخْلُ يُوْجِبُ الْمَذَمَّةَ.

ترجمہ: خوش اخلاقی محبّت کا باعث ہے اور بداَخلاقی دوری (دُشمنی) کا باعث ہے، خندہ پیشانی اُنس کا باعث ہے اور تُرش روئی وحشت کا باعث ہے، اور تکبّر سخت بُغض کا باعث ہے، اور سخاوت تعریف کا باعث ہے اور بُخل مذمّت (بُرائی) کا باعث ہے۔

ترکیب:

حُسْنُ: مصدر مضاف، **الخُلُقِ:** فاعل مضاف الیہ،
حُسْنُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
یُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب **حُسْنُ الخُلُقِ**،
الْمَوَدَّةَ: مفعولِ بہٖ،
یُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
حُسْنُ الخُلُقِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **سُوْءُ:** مضاف، **الخُلُقِ:** فاعل مضاف الیہ،
سُوْءُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
یُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **سُوْءُ الخُلُقِ**،
الْمُبَاعَدَةَ: مفعولِ بہٖ،
یُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
سُوْءُ الخُلُقِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، **الانْبِسَاطُ:** مبتدا،
يُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب **الانْبِسَاطُ**،
المُوَانَسَةَ: مفعولِ بہٖ،
يُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
الانْبِسَاطُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثانی،
واو: حرفِ عطف، **الانْقِبَاضُ:** مبتدا،
يُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب **الانْقِبَاضُ**،
الوَحْشَةَ: مفعولِ بہٖ،
يُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
الانْقِبَاضُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثالث،
واو: حرفِ عطف، **الكِبْرُ:** مبتدا،
يُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الكِبْرُ**،
المَقْتَ: مفعولِ بہٖ،
يُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
الكِبْرُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ رابع،
واو: حرفِ عطف، **الجُوْدُ:** مبتدا،
يُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الجُوْدُ**،
الحَمْدَ: مفعولِ بہٖ،

یُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

الجُوْدُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ خامس،

واو: حرفِ عطف، **البُخْلُ:** مبتدا،

یُوْجِبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **البُخْلُ**،

المَذَمَّةَ: مفعولِ بہٖ،

یُوْجِبُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

البُخْلُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ سادس ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۳۹)

الحُسْنُ: ج: **مَحَاسِنُ،** جمال وخوبصورتی

الخُلُقُ: ج: **أَخْلَاقٌ،** طبعی خصلت، عادت

أَوْجَبَ، یُوْجِبُ، إِیْجَابًا (إفعال) واجب کرنا، ثابت کرنا

وَدَّ، یَوَدُّ، وَدًّا، وُدًّا، وِدًّا، مَوَدَّةً (س) خواہش ومحبّت کرنا

بَاعَدَ، یُبَاعِدُ، مُبَاعَدَةً (مفاعلة) دور رہنا

اِنْبَسَطَ، یَنْبَسِطُ، اِنْبِسَاطًا (انفعال) خوش ہونا، پھیلنا

أَنَسَ، یُؤَانِسُ، مُؤَانَسَةً، إِنَاسًا (مفاعلة) مانوس ہونا

اِنْقَبَضَ، یَنْقَبِضُ، اِنْقِبَاضًا (انفعال) منقبض ہونا، تنگ دِل ہونا

وَحِشَ، یَوْحَشُ، وَحْشَةً (س) متوحش ہونا، بےلطف ہونا

مَقَتَ، یَمْقُتُ، مَقْتًا (ن) بہت بغض رکھنا

حَمِدَ، یَحْمَدُ، حَمْدًا (س) تعریف کرنا

ذَمَّ، یَذُمُّ، ذَمًّا، مَذَمَّةً (ن) بُرائی بیان کرنا

بَخُلَ، یَبْخُلُ، بُخْلًا (ك) بخیل ہونا

قَبْلُ: اسم ظرف ہے۔ پہلے، آگے

(١٤٠) قَالَ حَكِيْمٌ : "الإِحْسَانُ قَبْلَ الإِحْسَانِ فَضْلٌ، وَبَعْدَ الإِحْسَانِ مُكَافَاةٌ، وَبَعْدَ الإِسَاءَةِ جُوْدٌ، وَالإِسَاءَةُ قَبْلَ الإِسَاءَةِ ظُلْمٌ، وَبَعْدَ الإِسَاءَةِ مُجَازَاةٌ، وَبَعْدَ الإِحْسَانِ لُؤْمٌ."

ترجمہ: کسی حکیم نے کہا: ''احسان سے پہلے احسان کرنا فضل (انعام) ہے، احسان کے بعد احسان کرنا بدلہ ہے، اور بُرائی کے بعد احسان کرنا سخاوت ہے، اور بُرائی سے پہلے بُرائی کرنا ظلم ہے، اور بُرائی کے بعد بُرائی کرنا بدلہ ہے، اور احسان کے بعد بُرائی کرنا کمینگی ہے۔''

ترکیب:

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

حَكِيْمٌ: فاعل، **الإِحْسَانُ:** مصدر،

قَبْلَ: مضاف، **الإِحْسَانِ:** مضاف الیہ،

قَبْلَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **بَعْدَ:** مضاف، **الإِحْسَانِ:** مضاف الیہ،

بَعْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، **بَعْدَ:** مضاف، **الإِسَاءَةِ:** مضاف الیہ،

بَعْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثانی،

قَبْلَ الإِحْسَانِ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر **الإِحْسَانُ** کا مفعولِ فیہ،

الإِحْسَانُ: مصدر اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر مبتدا،

فَضْلٌ: معطوف علیہ، **واو:** حرفِ عطف، **مُكَافَاةٌ:** معطوفِ اوّل،
واو: حرفِ عطف، **جُوْدٌ:** معطوفِ ثانی،
فَضْلٌ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر،
الإِحْسَانُ قَبْلَ الإِحْسَانِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **الإِسَاءَةُ:** مصدر،
قَبْلَ: مضاف، **الإِسَاءَةِ:** مضاف الیہ،
قَبْلَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **بَعْدَ:** مضاف، **الإِسَاءَةِ:** مضاف الیہ،
بَعْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ اوّل،
واو: حرفِ عطف، **بَعْدَ:** مضاف، **الإِحْسَانِ:** مضاف الیہ،
بَعْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثانی،
قَبْلَ الإِسَاءَةِ: معطوف علیہ دونوں معطوفوں سے مل کر الإِسَاءَةِ کا مفعولِ فیہ،
الإِسَاءَةُ: مصدر اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر مبتدا،
ظُلْمٌ: معطوف علیہ، **واو:** حرفِ عطف، **مُجَازَاةٌ:** معطوفِ اوّل،
واو: حرفِ عطف، **لُؤْمٌ:** معطوفِ ثانی،
ظُلْمٌ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر،
الإِسَاءَةُ قَبْلَ الإِسَاءَةِ...الخ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف،
الإِحْسَانُ قَبْلَ... الخ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قَالَ فعل کا مقولہ،

قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(١٤١) ألف: ثَلَاثَةٌ لَا يُعْرَفُوْنَ إِلَّا فِيْ ثَلَاثَةِ مَوَاضِعَ.

ترجمہ: تین شخص نہیں پہچانے جاتے مگر تین جگہوں میں۔

ترکیب:

ثَلَاثَةٌ: مبتدا،

لَا يُعْرَفُوْنَ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغہ جمع مذکر غائب،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب نائب فاعل، راجع بہ جانب **ثَلَاثَةٌ**،

إِلَّا: حرفِ استثناء، لغو، **فِيْ:** حرفِ جر، **ثَلَاثَةِ:** مضاف،

مَوَاضِعَ: مضاف الیہ، مجرور بہ فتحۂ لفظی،

ثَلَاثَةِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

لَا يُعْرَفُوْنَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

ثَلَاثَةٌ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ب: لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ إِلَّا عِنْدَ الحَرْبِ، وَلَا يُعْرَفُ الحَلِيْمُ

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۰)

كَافَىٰ، يُكَافِيْ، مُكَافَاةً، كِفَاءً (مفاعلة) بدلہ دینا، کافی ہونا

أَسَاءَ، يُسِيْءُ، إِسَاءَةً... إِلىٰ (إفعال) بُرا سلوک کرنا

ظَلَمَ، يَظْلِمُ، ظُلْمًا، ظَلْمًا (ض) ظلم کرنا

جَازَىٰ، يُجَازِيْ، مُجَازَاةً، جِزَاءً (مفاعلة) بدلہ دینا

اللُّؤْمُ: کمینگی

لَؤُمَ، يَلْؤُمُ، لُؤْمًا (ك) بخیل وذلیل ہونا

إِلَّا عِنْدَ الغَضَبِ، وَلَا يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ إِلَّا عِنْدَ الحَاجَةِ.

ترجمہ: بہادُر نہیں پہچانا جاتا مگر جنگ کے وقت، بُردبار نہیں پہچانا جاتا مگر غصّے کے وقت اور دوست نہیں پہچانا جاتا مگر ضرورت کے وقت۔

ترکیب:

لَا يُعْرَفُ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

الشُّجَاعُ: نائب فاعل، **إِلَّا:** حرفِ استثناء لغو،

عِنْدَ: مضاف، **الحَرْبِ:** مضاف الیہ،

عِنْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

لَا يُعْرَفُ: فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

لَا يُعْرَفُ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

الحَلِيْمُ: نائب فاعل، **إِلَّا:** حرفِ استثناء لغو،

عِنْدَ: مضاف، **الغَضَبِ:** مضاف الیہ،

عِنْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

لَا يُعْرَفُ: فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف،

لَا يُعْرَفُ: فعل مضارع مجہول منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

الصَّدِيْقُ: نائب فاعل، **إِلَّا:** حرفِ استثناء لغو،

عِنْدَ: مضاف، **الحَاجَةِ:** مضاف الیہ،

عِنْدَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

لَا يُعْرَفُ: فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثانی،
لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ...الخ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ مبیّنہ ہوا۔ [1]

(۱۴۲) لَا تَقُلْ إِلَّا بِمَا يَطِيْبُ عَنْكَ نَشْرُهٗ، وَلَا تَفْعَلْ إِلَّا مَا يُسْطَرُ لَكَ أَجْرُهٗ.

ترجمہ: تو مت کہہ مگر وہ بات جس کا پھیلنا تجھ سے مناسب ہو، اور تو مت کر مگر وہ کام جس کا اُجر تیرے لیے لکھا جائے۔

ترکیب:

لَا تَقُلْ: فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
إِلَّا: حرفِ استثناء لغو، **بِ:** حرفِ جر، **مَا:** اسم موصول،
يَطِيْبُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
عَنْ: حرفِ جر، **كَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا **نَشْرُ** مصدر سے،
نَشْرُ: مصدر مضاف،
هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَا**،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۱)
المَوْضِعُ: اسم ظرف (ض) ج: **مَوَاضِعُ**، رکھنے کی جگہ، موقع
الشُّجَاعُ: صفت مشبہ (ك) ج: **شُجْعَانٌ، شُجَعَاءُ، شُجْعَةٌ**، بہادُر
الحَرْبُ: ج: **حُرُوْبٌ**، لڑائی
الحَلِيْمُ: ج: **حُلَمَاءُ، أَحْلَامٌ**، بُردبار

نَشْرُ: مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلّق مقدّم سے مل کر فاعل،
یَطِیْبُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا تَقُلْ** فعل سے،
لَا تَقُلْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **لَا تَفْعَلْ:** فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
إِلَّا: حرفِ استثناء لغو، **مَا:** اسم موصول،
یُسْطَرُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
لَ: حرفِ جر، **كَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
لَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا **یُسْطَرُ** فعل کا،
أَجْرُ: مضاف،
هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَا**،
أَجْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل مؤخر،
یُسْطَرُ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
لَا تَفْعَلْ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی معطوفہ ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۲)
نَشَرَ، یَنْشُرُ، نَشْرًا (ن، ض) پھیلانا
سَطَرَ، یَسْطُرُ، سَطْرًا (ن) لکھنا
الأَجْرُ: ج: **أُجُوْرٌ، آجَارٌ،** ثواب، بدلہ

(١٤٣) لَا تَنْصَحْ لِمَنْ لَّا يَثِقُ بِكَ، وَلَا تُشِرْ عَلٰى مَنْ لَّا يَقْبَلُ مِنْكَ.

ترجمہ: تو اُس شخص کو نصیحت مت کر جو تجھ پر بھروسہ نہ کرے اور تو اُس شخص کو مشورہ مت دے جو تجھ سے قبول نہ کرے۔

ترکیب:

لَا تَنْصَحْ: فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
لِ: حرفِ جر، **مَنْ:** اسم موصول،
لَا يَثِقُ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
بِ: حرفِ جر، **كَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا يَثِقُ** فعل سے،
لَا يَثِقُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا تَنْصَحْ** فعل سے،
لَا تَنْصَحْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **لَا تُشِرْ:** فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،
أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،
عَلٰى: حرفِ جر، **مَنْ:** اسم موصول،
لَا يَقْبَلُ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
مِنْ: حرفِ جر، **كَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا يَقْبَلُ** فعل سے،
لَا يَقْبَلُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ،
مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،
عَلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَا تُشِرْ** فعل سے،
لَا تُشِرْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی معطوفہ ہوا۔[1]

(١٤٤) لَا تَثِقْ بِالدَّوْلَةِ؛ فَإِنَّهَا ظِلٌّ زَائِلٌ، وَلَا تَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ؛ فَإِنَّهَا ضَيْفٌ رَاحِلٌ.

ترجمہ: تو دولت پر بھروسہ مت کر، اس لیے کہ وہ ڈھلنے والی چھاؤں ہے، اور تو نعمت پر اعتماد مت کر، اس لیے کہ وہ کوچ کرنے والا مہمان ہے۔

ترکیب:

لَا تَثِقْ: فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۳)

نَصَحَ، يَنْصَحُ، نَصْحًا، نُصْحًا، نَصَاحَةً (ف) نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا
وَثِقَ، يَثِقُ، ثِقَةً، وُثُوْقًا (ح) بھروسہ کرنا
أَشَارَ، يُشِيْرُ، إِشَارَةً (إفعال) اشارہ کرنا، مشورہ دینا
قَبِلَ، يَقْبَلُ، قَبُوْلًا، قُبُوْلًا (س) قبول کرنا

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

بِ: حرفِ جر، الدَّوْلَةِ: مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا لَا تَثِقْ فعل سے،

لَا تَثِقْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

فَ: تعلیلیہ، إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل،

هَا: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مؤنث غائب إِنَّ کا اسم، راجع بہ جانب الدَّوْلَةِ،

ظِلٌّ: موصوف، زَائِلٌ: صفت،

ظِلٌّ: موصوف اپنی صفت سے مل کر إِنَّ کی خبر،

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مُعلِّلہ ہوا۔

لَا تَثِقْ بِالدَّوْلَةِ: جملہ انشائیہ نہی اپنے جملہ معلِّلہ سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

لَا تَعْتَمِدْ: فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر،

أَنْتَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر حاضر، فاعل،

عَلٰی: حرفِ جر، النِّعْمَةِ: مجرور،

عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا لَا تَعْتَمِدْ فعل سے،

لَا تَعْتَمِدْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

فَ: تعلیلیہ، إِنَّ: حرفِ مشبّہ بالفعل،

هَا: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مؤنث غائب، إِنَّ کا اسم، راجع بہ جانب النِّعْمَةِ،

ضَيْفٌ: موصوف،**رَاحِلٌ:** صفت،

ضَيْفٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر **إِنَّ** کی خبر،

إِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مُعلِّلہ ہوا۔

لَا تَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ: جملہ انشائیہ نہی اپنے جملہ معلِّلہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔[1]

(۱۴۵) كُلُّ أَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِأَوْقَاتِهِ.

ترجمہ: ہر کام اپنے وقت کے ساتھ گِروی رکھا ہوا ہے۔

ترکیب:

كُلُّ: مضاف،**أَمْرٍ:** مضاف الیہ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۴)

الدَّوْلَةُ: ج: **دُوَلٌ،** حکومت

الزَّائِلُ: اسم فاعل از بابِ نصر، منتقل ہونے والا

زَالَ، يَزُوْلُ، زَوَالًا (ن) الگ ہونا، منتقل ہونا

اِعْتَمَدَ، يَعْتَمِدُ، اِعْتِمَادًا (افتعال) بھروسہ کرنا

الظِّلُّ: ج: **ظِلَالٌ، أَظْلَالٌ، ظُلُوْلٌ،** سایہ

النِّعْمَةُ: ج: **نِعَمٌ، أَنْعُمٌ، نِعْمَاتٌ،** احسان

ضَافَ، يَضِيْفُ، ضَيْفًا، ضِيَافَةً (ض) مہمان ہونا

الضَّيْفُ: ج: **أَضْيَافٌ، ضُيُوْفٌ، أَضَائِفُ،** مہمان

الرَّاحِلُ: ج: **رَاحِلُوْنَ،** کوچ کرنے والا

رَحَلَ، يَرْحَلُ، رَحْلًا، رَحِيْلًا (ف) کوچ کرنا

كُلُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

مَرْهُوْنٌ: صیغۂ صفت، اسم مفعول،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **كُلُّ أَمْرٍ**،

بِ: حرفِ جر، **أَوْقَاتِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **كُلُّ أَمْرٍ**،

أَوْقَاتِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **مَرْهُوْنٌ** صیغۂ صفت سے،

مَرْهُوْنٌ: صیغۂ صفت اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

كُلُّ أَمْرٍ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(١٤٦) مَنْ قَالَ: "لَا أَدْرِيْ" وَهُوَ يَتَعَلَّمُ، فَهُوَ أَفْضَلُ مِمَّنْ يَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَظَّمُ.

ترجمہ: جو شخص کہے کہ میں نہیں جانتا اس حال میں کہ وہ سیکھ رہا ہو تو وہ بہتر ہے اُس شخص سے جو جانتا ہو اِس حال میں کہ وہ تکبّر کرتا ہو۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا اوّل،

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۵)

رَهَنَ، يَرْهَنُ، رَهْنًا (ف) گروی رکھنا

المَرْهُوْنُ: اسم مفعول، گروی رکھا ہوا

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
لَا أَدْرِيْ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم،
أَنَا: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد متکلم، فاعل،
لَا أَدْرِيْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ،
واو: حالیہ،
هُوَ: ضمیر مرفوع منفصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا ثانی، راجع بہ جانب **مَنْ**،
يَتَعَلَّمُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
يَتَعَلَّمُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
هُوَ: مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال،
قَالَ: میں **هُوَ** ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،
فَ: حرفِ جزاء،
هُوَ: ضمیر مرفوع منفصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا ثالث، راجع بہ جانب **مَنْ**،
أَفْضَلُ: صیغۂ صفت اسم تفضیل،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
مِنْ: حرفِ جر، **مَنْ:** اسم موصول،
يَدْرِيْ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب **مَنْ**،

واو: حالیہ،

هُوَ: ضمیر مرفوع منفصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا رابع، راجع بہ جانب **مَنْ**،

يَتَعَظَّمُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

يَتَعَظَّمُ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،

هُوَ: مبتدا رابع اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال،

يَدْرِيْ: میں **هُوَ** ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،

يَدْرِيْ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **أَفْضَلُ** صیغہ صفت سے،

أَفْضَلُ: صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر،

هُوَ: مبتدا ثالث اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا،

قَالَ: "لَا أَدْرِيْ"...الخ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اوّل اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۴۷) فِعْلُ الحَكِيْمِ لَا يَخْلُوْ عَنِ الحِكْمَةِ.

ترجمہ: حکیم کا کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۶)

دَرَىٰ، يَدْرِيْ، دِرَايَةً (ض) حیلہ سے جاننا

تَعَلَّمَ، يَتَعَلَّمُ، تَعَلُّمًا (تفعّل) سیکھنا

تَعَظَّمَ، يَتَعَظَّمُ، تَعَظُّمًا (تفعّل) تکبّر کرنا

ترکیب:

فِعْلُ: مضاف، الحَكِيْمِ: مضاف الیہ،
فِعْلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
لَا يَخْلُوْ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب فِعْلُ الحَكِيْمِ،
عَنْ: حرفِ جر، الحِكْمَةِ: مجرور،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا لَا يَخْلُوْ فعل سے،
لَا يَخْلُوْ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
فِعْلُ الحَكِيْمِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۱۴۸) لَا عَمَلَ كَالتَّدْبِيْرِ، وَلَا وَرَعَ كَالكَفِّ عَنِ الحَرَامِ، وَلَا حُسْنَ كَحُسْنِ الخُلُقِ.

ترجمہ: تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں ہے۔ اور حرام سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں ہے۔ اور خوش اخلاقی کی طرح کوئی خوبصورتی نہیں ہے۔

ترکیب:

لَا: لائے نفی جنس، عَقْلَ: لَا کا اسم،
كَ: حرفِ جر، التَّدْبِيْرِ: مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر لَا کی خبر،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۴۷)
خَلَا، يَخْلُوْ، خُلُوًّا، خَلَاءً (ن) خالی ہونا

لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، **لَا:** لائے نفی جنس، **وَرَعَ:** **لَا** کا اسم،
كَ: حرفِ جر، **الكَفِّ:** مصدر، **عَنْ:** حرفِ جر، **الحَرَامِ:** مجرور،
عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **الكَفِّ** مصدر سے،
الكَفِّ: مصدر اپنے متعلّق سے مل کر مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر **لَا** کی خبر،
لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ اوّل،
واو: حرفِ عطف، **لَا:** لائے نفی جنس،
حُسْنَ: **لَا** کا اسم، **كَ:** حرفِ جر،
حُسْنِ: مصدر مضاف، **الخُلُقِ:** فاعل مضاف الیہ،
حُسْنِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتٌ** محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر **لَا** کی خبر،
لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثانی ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۸)
دَبَّرَ، يُدَبِّرُ، تَدْبِيْرًا (تفعيل) تدبیر کرنا، انجام کو سوچنا
وَرِعَ، يَرِعُ، وَرَعًا، وَرْعًا، (ف، س) پرہیز گار ہونا
كَفَّ، يَكُفُّ، كَفًّا (ن) روکنا
حَرُمَ، يَحْرُمُ، حَرَامًا، (ك) حرام ہونا
الحَرَامُ: ج: **حُرُمٌ،** ضدّ حلال

(۱٤۹) تَحْتَاجُ القُلُوْبُ إِلیٰ أَقْوَاتِهَا مِنَ الحِكْمَةِ كَمَا تَحْتَاجُ الأَجْسَامُ إِلیٰ أَقْوَاتِهَا مِنَ الطَّعَامِ.

ترجمہ: دِل اپنی خوراک یعنی حکمت کے محتاج ہوتے ہیں جیسا کہ جسم اپنی خوراک یعنی کھانے کے محتاج ہوتے ہیں۔

ترکیب:

تَحْتَاجُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،

القُلُوْبُ: فاعل، **إِلیٰ:** حرفِ جر، **أَقْوَاتِ:** مضاف،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **القُلُوْبُ**،

أَقْوَاتِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال،

مِنْ: حرفِ جر برائے تبیین، **الحِكْمَةِ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **ثَابِتَةً** محذوف سے،

ثَابِتَةً: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،

أَقْوَاتِهَا: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور،

إِلیٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَحْتَاجُ** فعل سے،

كَ: حرفِ جر، **مَا:** حرفِ مصدر،

تَحْتَاجُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،

الأَجْسَامُ: فاعل، **إِلیٰ:** حرفِ جر، **أَقْوَاتِ:** مضاف،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **الأَجْسَامُ**،

أَقْوَاتِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال،

مِنْ: حرفِ جر، برائے تبیین، **الطَّعَامِ:** مجرور،

مِنْ: حرفِ جراپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتَةً محذوف سے،

ثَابِتَةً: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،

أَقْوَاتِهَا: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور،

إِلىٰ: حرفِ جراپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا تَحْتَاجُ فعل سے،

تَحْتَاجُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَا: مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور،

كَ: حرفِ جراپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر اِحْتِيَاجًا مصدرِ محذوف کی صفت،

اِحْتِيَاجًا: مصدرِ محذوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق،

تَحْتَاجُ: فعل اپنے فاعل، متعلّق اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ [1]

(۱۵۰) ثَلَاثَةٌ تَمْنَعُ المَرْءَ عَنْ طَلَبِ المَعَالِيْ : قَصْرُ الهِمَّةِ، وَقِلَّةُ الحِيْلَةِ، وَضُعْفُ الرَّأْيِ.

ترجمہ: ایسی تین چیزیں جو انسان کو بلندیاں طلب کرنے سے روکتی ہیں یہ ہیں: ہمت کی پستی، تدبیر کی کمی اور عقل کی کمزوری۔

ترکیب:

ثَلَاثَةٌ: موصوف،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۴۹)

القُوْتُ: ج: أَقْوَاتٌ، خوراک

اِحْتَاجَ، يَحْتَاجُ، اِحْتِيَاجًا (افتعال) (ج،و،ج) ضرورت مند ہونا

تَمْنَعُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب،

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب **ثَلَاثَةٌ**،

المَرْءَ: مفعولِ بہ، **عَنْ:** حرفِ جر،

طَلَبِ: مصدر مضاف، **المَعَالِيْ:** مفعولِ بہ مضاف الیہ،

طَلَبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **تَمْنَعُ** فعل سے،

تَمْنَعُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،

ثَلَاثَةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مقدّم،

قَصْرُ: مصدر مضاف، **الهِمَّةِ:** فاعل مضاف الیہ،

قَصْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **قِلَّةُ:** مصدر مضاف،

الحِيْلَةِ: فاعل مضاف الیہ،

قِلَّةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، **ضُعْفُ:** مصدر مضاف،

الرَّأْيِ: فاعل مضاف الیہ،

ضُعْفُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثانی،

قَصْرُ الهِمَّةِ: معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا مؤخر،

قَصْرُ الهِمَّةِ...الخ: مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [۱]

(۱۵۱) الظَّالِمُ مَيِّتٌ، وَلَوْ كَانَ فِيْ مَنَازِلِ الأَحْيَاءِ، وَالْمُحْسِنُ حَيٌّ، وَلَوْ انْتَقَلَ إِلیٰ مَنَازِلِ الأَحْيَاءِ.

ترجمہ: ظالم مُردہ ہے، اگرچہ وہ زندوں کے گھروں میں ہو، اور نیکوکار زندہ ہے، اگرچہ وہ مُردوں کے گھروں کی طرف منتقل ہوگیا ہو۔

ترکیب:

الظَّالِمُ: مبتدا، **مَيِّتٌ:** صیغہ صفت، صفت مشبّہہ،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب **الظَّالِمُ**،

واو: حالیہ، **لَوْ:** وصلیہ، زائدہ،

كَانَ: فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، **كَانَ** کا اسم، راجع بہ جانب **الظَّالِمُ**،

فِيْ: حرفِ جر، **مَنَازِلِ:** مضاف، **الأَحْيَاءِ:** مضاف الیہ،

مَنَازِلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۵۰)

المَعَالِيْ: واحد: **مَعْلَاةٌ**، بلندی

طَلَبَ، يَطْلُبُ، طَلَبًا (ن) ڈھونڈنا

قَصُرَ، يَقْصُرُ، قَصْرًا (ك) چھوٹا ہونا

الهِمَّةُ: ج: **هِمَمٌ**، ارادہ، ہمت، قصد

الحِيْلَةُ: ج: **حِيَلٌ، حِوَلٌ (ح، و، ل)** ہوشیاری

ضَعُفَ، يَضْعُفُ، ضَعْفًا، ضُعْفًا (ك) کمزور ہونا

الرَّأْيُ: ج: **أرَاءٌ**، رائے، اعتقاد

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر كَانَ کی خبر،

كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال،

مَيِّتٌ: میں هُوَ ضمیر ذوالحال اپنے فاعل سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

الظَّالِمُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **الْمُحْسِنُ:** مبتدا،

حَيٌّ: صیغۂ صفت، صفت مشبہہ،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب **الْمُحْسِنُ**،

واو: حالیہ، **لَوْ:** وصلیہ، زائدہ،

اِنْتَقَلَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الْمُحْسِنُ**،

إِلىٰ: حرفِ جر، **مَنَازِلِ:** مضاف، **الْمَوْتىٰ:** مضاف الیہ،

مَنَازِلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

إِلىٰ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا اِنْتَقَلَ فعل سے،

اِنْتَقَلَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال،

حَيٌّ: میں هُوَ ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر حَيٌّ کا فاعل،

حَيٌّ: صیغۂ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،

المُحْسِنُ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔[۱]

(۱۵۲) مَثَلُ الأَغْنِيَاءِ البُخَلاَءِ كَمَثَلِ البِغَالِ وَالحَمِيْرِ تَحْمِلُ الذَّهَبَ وَالفِضَّةَ، وَتَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَالشَّعِيْرِ.

ترجمہ: بخیل مالداروں کا حال اُن خچروں اور گدھوں کے حال کی طرح ہے جو سونا اور چاندی اُٹھاتے ہیں اور بھوسا اور جَو کھاتے ہیں۔

ترکیب:

مَثَلُ: مضاف، **الأَغْنِيَاءِ:** موصوف، **البُخَلاَءِ:** صفت،

الأَغْنِيَاءِ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ،

مَثَلُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

كَ: حرفِ جر، **مَثَلِ:** مضاف،

البِغَالِ: معطوف علیہ، معرفہ بہ الف لام جنسی بحکم نکرہ،

واو: حرفِ عطف، **الحَمِيْرِ:** معطوف، معرفہ بہ الف لام جنسی بحکم نکرہ،

البِغَالِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۵۱)

الظَّالِمُ: ج: **ظَالِمُوْنَ، ظَلَمَةٌ، ظُلَّامٌ،** ظلم کرنے والا

المَيِّتُ: صفت مشبہ ج: **مَيِّتُوْنَ، مَوْتَىٰ،** مُردہ

المَنْزِلُ: اسم ظرف (ض) ج: **مَنَازِلُ،** اُترنے کی جگہ، مکان

اِنْتَقَلَ، يَنْتَقِلُ، اِنْتِقَالًا (افتعال) منتقل ہونا

المَيْتُ: صفت مشبہ، ج: **أَمْوَاتٌ،** مُردہ

تَحْمِلُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب،
هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب الْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ،
الذَّهَبِ: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، الْفِضَّةِ: معطوف،
الذَّهَبِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہٖ،
تَحْمِلُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف،
تَعْتَلِفُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب،
هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بہ جانب الْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ،
بِ: حرفِ جر، التِّبْنِ: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف، الشَّعِيْرِ: معطوف،
التِّبْنِ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا تَعْتَلِفُ فعل سے،
تَعْتَلِفُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،
تَحْمِلُ...الخ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت،
الْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ،
مَثَلِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر خبر،

مَثَلُ الأَغْنِيَاءِ البُخَلَاءِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۵۳) سِتَّةٌ لَا ثَبَاتَ لَهَا : ظِلُّ الغَمَامِ، وَخُلَّةُ الأَشْرَارِ، وَالمَالُ الحَرَامُ، وَعِشْقُ النِّسَاءِ، وَالسُّلْطَانُ الجَائِرُ، وَالثَّنَاءُ الكَاذِبُ.

ترجمہ: ایسی چھ چیزیں جن میں کوئی پائداری نہیں ہے یہ ہیں: بادل کا سایہ، بُروں کی دوستی، حرام مال، عورتوں کا عشق، ظالم بادشاہ اور جھوٹی تعریف۔

ترکیب:

سِتَّةٌ: موصوف، لَا: لائے نفی جنس،

ثَبَاتَ: لَا کا اسم، لَ: حرفِ جر،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، مجرور، راجع بہ جانب سِتَّةٌ،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵۲)

المَثَلُ: ج: أَمْثَالٌ، مثل، مانند، حالت

البَخِيْلُ: ج: بُخَلَاءُ، بخیل، کنجوس

البَغَلُ: ج: بِغَالٌ، أَبْغَالٌ، خچر

الحِمَارُ: ج: حَمِيْرٌ، أَحْمِرَةٌ، حُمُرٌ، گدھا

الذَّهَبُ: ج: أَذْهَابٌ، ذُهُوْبٌ، سونا

اِعْتَلَفَ، يَعْتَلِفُ، اِعْتِلَافًا (افتعال) چارہ کھانا

التِّبْنُ: ج: أَتْبَانٌ، تُبُوْنٌ، بھوسا

الشَّعِيْرُ: ج: شَعِيْرَاتٌ، جو

لَ: حرفِ جراپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر لَا کی خبر،

لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت،

سِتَّةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مقدّم،

ظِلُّ: مضاف، الغَمَامِ: مضاف الیہ،

ظِلُّ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، خُلَّةٌ: مضاف، الأَشْرَارِ: مضاف الیہ،

خُلَّةٌ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، المَالُ: موصوف، الحَرَامُ: صفت،

المَالُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوفِ ثانی،

واو: حرفِ عطف، عِشْقُ: مصدر مضاف، النِّسَاءِ: فاعل مضاف الیہ،

عِشْقُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثالث،

واو: حرفِ عطف، السُّلْطَانُ: موصوف، الجَائِرُ: صفت،

السُّلْطَانُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوفِ رابع،

واو: حرفِ عطف، الثَّنَاءُ: موصوف، الكَاذِبُ: صفت،

الثَّنَاءُ: موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوفِ خامس،

ظِلُّ الغَمَامِ: معطوف علیہ اپنے پانچوں معطوفوں سے مل کر مبتدا مؤخر،

ظِلُّ الغَمَامِ...الخ: مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدّم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔[1]

(۱۵٤) ألف: حَرَكَةُ الإِقْبَالِ بَطِيْئَةٌ، وَحَرَكَةُ الإِدْبَارِ سَرِيْعَةٌ.

ترجمہ: ترقّی کی رَفتار سست ہوتی ہے اور تنزّل کی رَفتار تیز ہوتی ہے۔

ترکیب:

حَرَكَةُ: مضاف، **الإِقْبَالِ:** مضاف الیہ،

حَرَكَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

بَطِيْئَةٌ: خبر،

حَرَكَةُ الإِقْبَالِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوکر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، **حَرَكَةُ:** مضاف، **الإِدْبَارِ:** مضاف الیہ،

حَرَكَةُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

سَرِيْعَةٌ: خبر،

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵۳)

ثَبَتَ، يَثْبُتُ، ثَبَاتًا، ثُبُوْتًا (ن) ٹھہرنا، ثابت رہنا، قیام کرنا

الغَمَامَةُ: ج: **غَمَائِمُ، غَمَامٌ،** بادل

الخُلَّةُ: دوستی

الشَّرِيْرُ: ج: **أَشْرَارٌ، أَشِرَّاءُ،** شریر، فسادی

المَرْأَةُ: ج: **نِسَاءٌ،** عورت

جَارَ، يَجُوْرُ، جَوْرًا (ن) ظلم کرنا

الجَائِرُ: ج: **جَوَرَةٌ، جَارَةٌ،** ظالم

الثَّنَاءُ: ج: **أَثْنِيَةٌ،** تعریف، مدح

الكَاذِبُ: ج: **كُذَّبٌ،** جھوٹ بولنے والا

حَرَكَةُ الإِدْبَارِ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ب: لِأَنَّ المُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً، وَالمُدْبِرَ كَالمَقْذُوْفِ مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ.

ترجمہ: اس لیے کہ نیک بخت سیڑھی پر چڑھنے والے کی طرح ہے اور بد بخت بلند جگہ سے پھینکے ہوئے کی طرح ہے۔

ترکیب:

لِ: حرفِ جر، أَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل،

المُقْبِلَ: معطوف علیہ، واو: حرفِ عطف،

المُدْبِرَ: معطوف،

المُقْبِلَ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کا اسم،

كَ: حرفِ جر، الصَّاعِدِ: صیغۂ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْ بمعنیٰ اَلَّذِيْ،

مِرْقَاةً: مفعولِ بہ،

الصَّاعِدِ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور،

كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، كَ: حرفِ جر،

المَقْذُوْفِ: صیغۂ صفت، اسم مفعول،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب اَلْ بمعنیٰ اَلَّذِيْ،

مِنْ: حرفِ جر، مَوْضِعٍ: موصوف، عَالٍ: صفت،

مَوْضعٍ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **المَقْذُوْفِ** صیغۂ صفت سے،

المَقْذُوْفِ: صیغۂ صفت اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر مجرور،

کاف حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر معطوف،

كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر أَنَّ کی خبر،

أَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور،

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،

ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر هٰذَا مبتدا محذوف کی خبر،

هٰذَا: مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مُعلّلہ ہوا۔[1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵۴)

حَرُكَ، يَحْرُكُ، حَرْكًا، حَرَكَةً (ك) ہلنا

الصَّاعِدُ، ج: صَاعِدُوْنَ، چڑھنے والا

صَعِدَ، يَصْعَدُ، صُعُوْدًا (س) چڑھنا

بَطُؤَ، يَبْطُؤُ، بُطْأً، بِطَاءً (ك) سست رفتار ہونا

البَطِيْئَةُ: ج: بِطَاءٌ، سست رفتار

أَدْبَرَ، يُدْبِرُ، إِدْبَارًا (إفعال) گزر جانا، پشت پھیرنا

السَّرِيْعُ: ج: سُرْعَانٌ، سِرَاعٌ، جلد باز

السَّرِيْعَةُ: ج: سِرَاعٌ، جلد باز

أَقْبَلَ، يُقْبِلُ، إِقْبَالًا (إفعال) سامنے آنا

المِرْقَاةُ: اسم آلہ (س) ج: مَرَاقٍ، سیڑھی، زینہ

قَذَفَ، يَقْذِفُ، قَذْفًا (ض) پھینکنا

(۱۵۵) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الجَمِيْلِ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ، ذَمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ القُبْحِ وَهُوَ سَاخِطٌ عَلَيْكَ.

ترجمہ: جوشخص تیری تعریف کرے ایسی خوبی سے جو تجھ میں نہ ہو، اس حال میں کہ وہ تجھ سے راضی ہوتو وہ تیری بُرائی کرے گا ایسی بُرائی سے جو تجھ میں نہ ہو، اس حال میں کہ وہ تجھ سے ناراض ہو۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط، مبتدا اوّل،

مَدَحَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب مَنْ،

واو: حالیہ،

هُوَ: ضمیر مرفوع منفصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا ثانی، راجع بہ جانب مَنْ،

رَاضٍ: صیغۂ صفت اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

عَنْ: حرفِ جر، **كَ:** ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،

عَنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا رَاضٍ صیغۂ صفت سے،

رَاضٍ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر،

هُوَ: مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال،

مَدَحَ: میں هُوَ ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،

كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مفعولِ بہٖ،

بِ: حرفِ جر، **مَا:** اسم موصول،

لَیْسَ: فعل ناقص، ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، لَیْسَ کا اسم، راجع بہ جانب مَا،
فِيْ: حرفِ جر، كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر لَیْسَ کی خبر،
لَیْسَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال،
مِنْ: حرفِ جر بیانیہ، الجَمِیْلِ: مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،
مَا لَیْسَ فِیكَ: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا مَدَحَ فعل سے،
مَدَحَ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
ذَمَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، ذوالحال، راجع بہ جانب مَنْ،
واو: حالیہ،
هُوَ: ضمیر مرفوع منفصل، برائے واحد مذکر غائب، مبتدا ثالث، راجع بہ جانب مَنْ،
سَاخِطٌ: اسم فاعل،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
عَلٰی: حرفِ جر، كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،

عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا سَاخِطٌ صیغۂ صفت سے،
سَاخِطٌ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر،
هُوَ: مبتدا ثالث اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال،
ذَمَّ: میں هُوَ ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،
كَ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہٖ،
بِ: حرفِ جر، مَا: اسم موصول،
لَيْسَ: فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، لَيْسَ کا اسم، راجع بہ جانب مَا،
فِيْ: حرفِ جر، كَ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر حاضر، مجرور،
فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر لَيْسَ کی خبر،
لَيْسَ: فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال،
مِنْ: حرفِ جر بیانیہ، الْقُبْحِ: مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،
مَا لَيْسَ فِيكَ: ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ذَمَّ فعل سے،
ذَمَّ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہٖ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
مَدَحَكَ...الخ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اوّل اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۱۵۶) مَنْ قَوَّمَ لِسَانَهٗ زَانَ عَقْلَهٗ، وَمَنْ سَدَّدَ كَلَامَهٗ أَبَانَ فَضْلَهٗ، وَمَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفِهٖ سَقَطَ شُكْرُهٗ، وَمَنْ أُعْجِبَ بِحِلْمِهٖ حَبِطَ أَجْرُهٗ، وَمَنْ صَدَقَ فِيْ مَقَالِهٖ زَادَ فِيْ جَمَالِهٖ.

ترجمہ: جو شخص اپنی زبان دُرست کرے گا وہ اپنی عقل مزین کرے گا۔ اور جو شخص اپنی بات دُرست رکھے گا تو وہ اپنا کمال ظاہر کرے گا۔ اور جو شخص اپنی نیکی کا احسان جتائے گا تو اُس کا شکر ساقط ہو جائے گا۔ اور جو شخص اپنی بُردباری پر خوش ہوگا تو اُس کا اجر فاسد ہو جائے گا۔ اور جو شخص اپنی بات میں سچّا ہوگا تو وہ اپنی خوبصورتی میں اضافہ کرے گا۔

ترکیب:

مَنْ: اسم شرط مبتدا،

قَوَّمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،

لِسَانَ: مضاف،

---

[۱] لغات جملہ نمبر: (۱۵۵)

مَدَحَ، يَمْدَحُ، مَدْحًا (ف) تعریف کرنا

الجَمِيْلُ: خوبصورت، ج: جُمَلَاءُ

قَبُحَ، يَقْبُحُ، قُبْحًا (ك) بدصورت ہونا

رَاضٍ: ج: رَاضُوْنَ، رُضَاةٌ، (ر، ض، و) مطمئن، خوش ہونے والا

سَخِطَ، يَسْخَطُ، سَخَطًا (س) ناراض ہونا

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،
لِسَانَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
قَوَّمَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
زَانَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
عَقْلَ: مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،
زَانَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،
قَوَّمَ لِسَانَہٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،
واو: حرفِ عطف، مَنْ: اسم شرط مبتدا،
سَدَّدَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
کَلَامَ: مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ راجع بہ جانب مَنْ،
کَلَامَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
سَدَّدَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
أَبَانَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب مَنْ،
فَضْلَ: مضاف،
ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب مَنْ،

فَضْلَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،
أَبَانَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،
سَدَّدَ كَلَامَهُ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ اوّل،
واو: حرفِ عطف، **مَنْ:** اسم شرط مبتدا،
مَنَّ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،
بِ: حرفِ جر، **مَعْرُوْفِ:** مضاف،
هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
مَعْرُوْفِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **مَنَّ** فعل سے،
مَنَّ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط،
سَقَطَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
شُكْرُ: مضاف،
هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،
شُكْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،
سَقَطَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا،
مَنَّ بِمَعْرُوْفِهٖ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر،
مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوفِ ثانی،
واو: حرفِ عطف، **مَنْ:** اسم شرط مبتدا،
أُعْجِبَ: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

بِ: حرفِ جر، **حِلْمِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ راجع بہ جانب **مَنْ**،

حِلْمِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

ب: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **أُعْجِبَ** فعل سے،

أُعْجِبَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

حَبِطَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

أَجْرُ: مضاف،

هٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

أَجْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

حَبِطَ: فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

أُعْجِبَ بِحِلْمِہٖ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ ثالث،

واو: حرفِ عطف، **مَنْ:** اسم شرط مبتدا،

صَدَقَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

فِيْ: حرفِ جر، **مَقَالِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

مَقَالِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **صَدَقَ** فعل سے،

صَدَقَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،

زَادَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

فِيْ: حرفِ جر، **جَمَالِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **مَنْ**،

جَمَالِہٖ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **زَادَ** فعل سے،

زَادَ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا،

صَدَقَ فِيْ مَقَالِہٖ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر،

مَنْ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ رابع ہوا۔[1]

(۱۵۷) قَالَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ لِوَزِيْرِہٖ: "مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِہٖ الْعَبْدُ؟ قَالَ: عَقْلٌ يَعِيْشُ بِہٖ، قَالَ: فَإِنْ عَدِمَہٗ؟ قَالَ: فَأَدَبٌ يَتَحَلّٰى

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵۶)

قَوَّمَ، يُقَوِّمُ، تَقْوِيْمًا (تفعيل) سیدھا کرنا

زَانَ، يَزِيْنُ، زَيْنًا (ض) آراستہ کرنا

سَدَّدَ، يُسَدِّدُ، تَسْدِيْدًا (تفعيل) دُرست کرنا

أَبَانَ، يُبِيْنُ، إِبَانَةً (إفعال) (ب ي ن) واضح کرنا

أَعْجَبَ، يُعْجِبُ، إِعْجَابًا (إفعال) تعجب میں ڈالنا

أُعْجِبَ، يُعْجَبُ، إِعْجَابًا بِالشَّيْءِ : خوش ہونا

حَبِطَ، يَحْبَطُ، حَبْطًا، حُبُوْطًا (س) بیکار ہونا

جَمُلَ، يَجْمُلُ، جَمَالًا (ك) خوبصورت ہونا

بِهٖ، قَالَ: فَإِنْ عَدِمَهٗ؟ قَالَ: فَمَالٌ لِيَسْتُرَهٗ، قَالَ: فَإِنْ عَدِمَهٗ؟ قَالَ: فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهٗ، وَتُرِيْحُ البِلَادَ وَالعِبَادَ مِنْهُ."

ترجمہ: ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا: ''کیا چیز بہتر ہے اُن چیزوں میں جو بندے کو دی جاتی ہیں؟ وزیر نے کہا: ایسی عقل ہے جس کے ساتھ وہ زندگی گزارے، بادشاہ نے کہا: پھر اگر وہ اس کو نہ پائے تو؟ وزیر نے کہا: تو ایسا اَدب ہے جس سے وہ آراستہ ہو، بادشاہ نے کہا: پس اگر وہ اس کو نہ پائے تو؟ وزیر نے کہا: تو مال ہے، تاکہ وہ اس کی پردہ پوشی کرے، بادشاہ نے کہا: اگر وہ اس کو نہ پائے تو؟ وزیر نے کہا: تو ایسی بجلی ہے جو اُس کو جلا دے اور شہروں اور بندوں کو اُس سے راحت دے۔''

ترکیب:

[۱] قَالَ بَعْضُ المُلُوْكِ... الخ:

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

بَعْضُ: مضاف، **المُلُوْكِ:** مضاف الیہ،

بَعْضُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل،

لِ: حرفِ جر، **وَزِيْرِ:** مضاف،

ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **بَعْضُ المُلُوْكِ**،

وَزِيْرِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **قَالَ** فعل سے،

مَا: اسم استفہام مبتدا، **خَيْرٌ:** اسم تفضیل مضاف، **مَا:** اسم موصول،

يُرْزَقُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

بِ: حرفِ جر،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **مَا**،

العَبْدُ: نائب فاعل،

یُرْزَقُ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ،

مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ،

خَیْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،

مَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوکر مقولہ،

قَالَ: فعل اپنے فاعل، متعلّق اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[۲] قَالَ: "عَقْلٌ یَعِیْشُ بِہٖ."

اس کی تقدیری عبارت: قَالَ: "خَیْرُ مَا یُرْزَقُ بِہٖ العَبْدُ عَقْلٌ یَعِیْشُ بِہٖ" ہے۔ (وزیر نے کہا: ان چیزوں میں بہتر جو بندے کو دی جاتی ہیں ایسی عقل ہے جس کے ساتھ وہ زندگی گزارے)۔

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **وَزِیْر**،

عَقْلٌ: موصوف،

یَعِیْشُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

ھُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **العَبْدُ**،

بِ: حرفِ جر،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **عَقْلٌ**،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **یَعِیْشُ** فعل سے،

یَعِیْشُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،
عَقْلٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا محذوف **خَیْرُ مَا یُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ** کی خبر،
خَیْرُ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل، مضاف، **مَا:** اسم موصول،
یُرْزَقُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
بِ: حرفِ جر،
هِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **مَا**،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا **یُرْزَقُ** فعل سے،
العَبْدُ: نائب فاعل مؤخر،
یُرْزَقُ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ،
خَیْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،
خَیْرُ مَا... الخ: مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[۳] قَالَ: "فَإِنْ عَدِمَهٗ؟"

اس کی تقدیری عبارت: "إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ، فَإِنْ عَدِمَهٗ، فَمَا خَیْرُ مَا یُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ؟" ہے۔

ترجمہ: جب بات ایسی ہے تو اگر وہ اس کو نہ پائے تو کیا چیز بہتر ہے اُن چیزوں میں جو بندے کو دی جاتی ہیں؟

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **بَعْضُ المُلُوْكِ**،

فَ: فصیحیہ، إِذَا: اسم ظرف متضمّن معنیٔ شرط،
كَانَ: فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
الأَمْرُ: كَانَ کا اسم، كَ: حرفِ جر، ذٰلِكَ: مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر كَانَ کی خبر،
كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرطِ اوّل،
فَ: حرفِ جزا، إِنْ: حرفِ شرط،
عَدِمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب العَبْدُ،
هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب عَقْلٌ،
عَدِمَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرطِ ثانی،
فَ: حرفِ جزا، مَا: اسم استفہام مبتدا،
خَيْرٌ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل، مضاف، مَا: اسم موصول،
يُرْزَقُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
بِ: حرفِ جر،
هِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب مَا،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا يُرْزَقُ فعل سے،
العَبْدُ: نائب فاعل مؤخر،
يُرْزَقُ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ،

خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،
مَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر شرطِ ثانی کی جزا،
فَإِنْ عَدِمَهٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ کی جزا،
إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[٤] قَالَ: "فَأَدَبٌ يَتَحَلّٰى بِهٖ."

اس کی تقدیر: قَالَ: "إِنْ عَدِمَهٗ فَخَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ أَدَبٌ يَتَحَلّٰى بِهٖ." ہے۔ (وزیر نے کہا: اگر وہ اس کو نہ پائے تو ان چیزوں میں بہتر جو بندے کو دی جاتی ہیں ایسا اَدب ہے جس سے وہ آراستہ ہو)۔

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب الوَزِيْرُ،
فَ: حرفِ جزا، إِنْ: حرفِ شرط،
عَدِمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب العَبْدُ،
هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہٖ، راجع بہ جانب عَقْلٌ،
عَدِمَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،
فَ: حرفِ جزا، خَيْرُ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل، مضاف، مَا: اسم موصول،
يُرْزَقُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
بِ: حرفِ جر،
هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب مَا،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا **يُرْزَقُ** فعل سے،
العَبْدُ: نائب فاعل مؤخر،
يُرْزَقُ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ،
خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، **أَدَبٌ:** موصوف،
يَتَحَلّٰى: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **العَبْدُ**،
بِ: حرفِ جر،
ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **أَدَبٌ**،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **يَتَحَلّٰى** فعل سے،
يَتَحَلّٰى: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صفت،
أَدَبٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،
خَيْرُ مَا يُرْزَقُ... الخ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر جزا،
إِنْ عَدِمَهٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

[٥] قَالَ: "فَإِنْ عَدِمَهٗ؟"

اس کی تقدیری عبارت: "إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ، فَإِنْ عَدِمَهٗ، فَمَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ؟" ہے۔

(بادشاہ نے کہا: جب بات ایسی ہے تو اگر وہ اس کو نہ پائے تو کیا چیز بہتر ہے اُن چیزوں میں جو بندے کو دی جاتی ہیں؟)

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب بَعْضُ الْمُلُوْكِ،
إِذَا: اسم ظرف متضمّن معنیٰ شرط،
كَانَ: فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
الْأَمْرُ: كَانَ کا اسم، كَ: حرفِ جر، ذٰلِكَ: مجرور،
كَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،
ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر كَانَ کی خبر،
كَانَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ اوّل،
فَ: حرفِ جزا، إِنْ: حرفِ شرط،
عَدِمَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب الْعَبْدُ،
هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب أَدَبُ،
عَدِمَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرطِ ثانی،
فَ: حرفِ جزا، مَا: اسم استفہام مبتدا،
خَيْرُ: صیغۂ صفت، اسم تفضیل، مضاف، مَا: اسم موصول،
يُرْزَقُ: فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
بِ: حرفِ جر،
هٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب مَا،
بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم ہوا يُرْزَقُ فعل سے،
الْعَبْدُ: نائب فاعل مؤخر،

يُرْزَقُ: فعل اپنے نائب فاعل مؤخر اور متعلّق مقدّم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
مَا: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ،
خَيْرُ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر،
مَا: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر شرطِ ثانی کی جزا،
إِنْ عَدِمَهٗ: شرطِ ثانی اپنی جزا سے مل کر شرطِ اوّل کی جزا،
إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ: شرطِ اوّل اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[٦] قَالَ: "فَمَالٌ لِيَسْتُرَهٗ."

اس کی تقدیر: قَالَ: "إِنْ عَدِمَهٗ فَخَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ مَالٌ لِيَسْتُرَهٗ." ہے۔ (وزیر نے کہا: اگر وہ اس کو نہ پائے تو ان چیزوں میں بہتر جو بندے کو دی جاتی ہیں مال ہے، تاکہ وہ اُس کی پردہ پوشی کرے)۔

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الوَزِيْرُ**،
إِنْ عَدِمَهٗ: شرط، **فَ:** حرفِ جزا،
خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ: مبتدا، **مَالٌ:** موصوف، **لِ:** حرفِ جر، لامِ **كَيْ**،
يَسْتُرَ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَالٌ**،
هٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب **العَبْدُ**،
يَسْتُرَ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **أَنْ** مقدّرہ کا صلہ،
أَنْ: مقدّرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور،

لِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتٌ محذوف سے،
ثَابِتٌ: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر صفت،
مَالٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،
فَخَيْرُ مَا...الخ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا،
إِنْ عَدِمَهٗ: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر مقولہ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[۷] قَالَ: "فَإِنْ عَدِمَهٗ؟"

اس کی تقدیری عبارت: "إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ، فَإِنْ عَدِمَهٗ، فَمَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ؟" ہے۔

(بادشاہ نے کہا: جب بات ایسی ہے تو اگر وہ اس کو نہ پائے تو کیا چیز بہتر ہے اُن چیزوں میں جو بندے کو دی جاتی ہیں؟)

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب،
هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب بَعْضُ المُلُوْكِ،
إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ: شرطِ اوّل، فَ: حرفِ جزا،
إِنْ عَدِمَهٗ: شرطِ ثانی، فَ: حرفِ جزا،
مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ: شرطِ ثانی کی جزا،
إِنْ عَدِمَهٗ: شرطِ ثانی اپنی جزا سے مل کر شرطِ اوّل کی جزا،
إِذَا كَانَ الأَمْرُ كَذٰلِكَ: شرطِ اوّل اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوکر مقولہ،
قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

[۸] قَالَ: "فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهٗ، وَتُرِيْحُ البِلَادَ وَالعِبَادَ مِنْهُ."

اس کی تقدیر: قَالَ: "إِنْ عَدِمَهٗ فَخَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ صَاعِقَةٌ تُحْرِقُهٗ، وَتُرِيْحُ البِلَادَ وَالعِبَادَ مِنْهُ." ہے۔ (وزیر نے کہا: اگر وہ اس کو نہ پائے تو اُن چیزوں میں بہتر جو بندے کو دی جاتی ہیں ایسی بجلی ہے جو اُس کو جلا دے اور شہروں اور بندوں کو اُس سے راحت دے۔)

قَالَ: فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **الوَزِيْرُ**،

إِنْ عَدِمَهٗ: شرطِ اوّل، **فَ:** حرفِ جزا،

خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ العَبْدُ: مبتدا، **صَاعِقَةٌ:** موصوف،

تُحْرِقُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بجانب **صَاعِقَةٌ**،

ہٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب **العَبْدُ**،

تُحْرِقُ: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف،

تُرِيْحُ: فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب،

هِيَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مؤنث غائب، فاعل، راجع بجانب **صَاعِقَةٌ**،

البِلَادَ: معطوف علیہ، **واو:** حرفِ عطف، **العِبَادَ:** معطوف،

البِلَادَ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، **مِنْ:** حرفِ جر،

ہُ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **العَبْدُ**،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا تُرِيْحُ فعل سے،

تُرِيْحُ: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف،

تُحْرِقُهٗ: معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت،

صَاعِقَةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر،

خَيْرُ مَا يُرْزَقُ...الخ: مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا،

إِنْ عَدِمَهٗ: شرطِ اوّل اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ،

قَالَ: فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۵۸) ثَمَانِيَةٌ إِذَا أُهِيْنُوْا فَلَا يَلُوْمُوْا إِلَّا أَنْفُسَهُمْ : الاٰتِيْ

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵۷)

الْوَزِيْرُ: ج: **وُزَرَاءُ، أَوْزَارٌ،** اُمورِ سلطنت میں بادشاہ کا معین ومددگار

رَزَقَ، يَرْزُقُ، رَزْقًا (ن) روزی پہنچانا

عَاشَ، يَعِيْشُ، عَيْشًا، عَيْشَةً (ض) زندہ رہنا

عَدِمَ، يَعْدَمُ، عُدْمًا، عَدْمًا (س) کم ہونا، نہ ہونا

تَحَلّٰى، يَتَحَلّٰى، تَحَلِّيًا (تفعّل) آراستہ ہونا

سَتَرَ، يَسْتُرُ، سِتْرًا، سَتْرًا، سَتَرًا (ن، ض) چھپانا

الصَّاعِقَةُ: ج: **صَوَاعِقُ،** بجلی

أَحْرَقَ، يُحْرِقُ، إِحْرَاقًا (إفعال) جلانا

أَرَاحَ، يُرِيْحُ، إِرَاحَةً (إفعال) آرام پہنچانا

البَلْدَةُ، ج: **بِلَادٌ، بُلْدَانٌ،** شہر

مَائِدَةً لَمْ يُدْعَ إِلَيْهَا، وَالمُتَأَمِّرُ عَلىٰ صَاحِبِ البَيْتِ فِيْ بَيْتِه، وَالدَّاخِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِيْ حَدِيْثٍ لَمْ يُدْخِلَاهُ فِيْه، وَالمُسْتَخِفُّ بِالسُّلْطَانِ، وَالجَالِسُ فِيْ مَجْلِسٍ لَيْسَ لَهٗ بِأَهْلٍ، وَالمُقْبِلُ بِحَدِيْثِه عَلىٰ مَنْ لَا يَسْمَعُهٗ، وَطَالِبُ الخَيْرِ مِنْ أَعْدَائِه، وَرَاجِيْ الفَضْلِ مِنْ عِنْدِ اللِّئَامِ.

ترجمہ: ایسے آٹھ شخص کہ جب اُن کی اِہانت کی جائے تو چاہیے کہ وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کریں یہ ہیں: (۱) ایسے دسترخوان پر آنے والا جس پر اُسے نہ بُلایا گیا ہو۔ (۲) صاحب خانہ پر اس کے گھر میں حکم چلانے والا۔ (۳) دو شخصوں کے درمیان ایسی بات میں داخل ہونے والا جس میں اُن دونوں نے اُسے داخل نہ کیا ہو۔ (۴) بادشاہ کو ہلکا سمجھنے والا۔ (۵) ایسی مجلس میں بیٹھنے والا جس کا وہ اہل نہ ہو۔ (۶) اپنی بات کے ذریعے متوجّہ ہونے والا اُس شخص کی طرف جو اُسے نہ سُنے۔ (۷) اپنے دُشمن سے بھلائی کا طالب۔ (۸) کمینوں کے پاس سے مہربانی کی اُمید رکھنے والا۔

ترکیب:

ثَمَانِيَةٌ: موصوف، **إِذَا:** اسم ظرف، متضمّن معنیٰ شرط،

أُهِيْنُوْا: فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **ثَمَانِيَةٌ**،

أُهِيْنُوْا: فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر شرط،

فَ: حرفِ جزا، **لَا يَلُوْمُوْا:** فعل نہی معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب،

واو: ضمیر بارز مرفوع متصل، برائے جمع مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **ثَمَانِيَةٌ**،

إِلَّا: حرفِ استثناء لغو، **أَنْفُسَ:** مضاف،

هُمْ: ضمیر مجرور متصل، برائے جمع مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **ثَمَانِيَةٌ**،

أَنْفُسَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہٖ،

لَا يَلُوْمُوْا: فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہو کر جزا،

إِذَا أُهِيْنُوْا: شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر صفت،

ثَمَانِيَةٌ: موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مقدّم،

الأٰتِيْ: صیغۂ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْ** بمعنیٰ **اَلَّذِيْ**،

مَائِدَةً: موصوف،

لَمْ يُدْعَ: فعل مضارع مجہول، منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، نائب فاعل، راجع بہ جانب **الأٰتِيْ**،

إِلٰى: حرفِ جر،

هَا: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مؤنث غائب، راجع بہ جانب **مَائِدَةً**،

إِلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَمْ يُدْعَ** فعل سے،

لَمْ يُدْعَ: فعل اپنے نائب فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،

مَائِدَةً: موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہٖ،

الأٰتِيْ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور مفعولِ بہٖ سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر معطوف علیہ،

واو: حرفِ عطف، الْمُتَأَمِّرُ: صیغۂ صفت اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب ذوالحال راجع بہ جانب اَلْ بمعنیٰ اَلَّذِيْ،

عَلٰى: حرفِ جر، صَاحِبِ: مضاف، الْبَيْتِ: مضاف الیہ،

صَاحِبِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

عَلٰى: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا الْمُتَأَمِّرُ صیغۂ صفت سے،

فِيْ: حرفِ جر، بَيْتِ: مضاف،

ہ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب صَاحِبِ،

بَيْتِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا ثَابِتًا محذوف سے،

ثَابِتًا: محذوف اپنے متعلّق سے مل کر حال،

الْمُتَأَمِّرُ: میں هُوَ ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،

الْمُتَأَمِّرُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر معطوفِ اوّل،

واو: حرفِ عطف، الدَّاخِلُ: صیغۂ صفت اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب اَلْ بمعنیٰ اَلَّذِيْ،

بَيْنَ: مضاف، اِثْنَيْنِ: مضاف الیہ،

بَيْنَ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ،

فِيْ: حرفِ جر، حَدِيْثٍ: موصوف،

لَمْ يُدْخِلَا: فعل مضارع معروف، منفی بہ لم، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب،

الف: ضمیر مرفوع متصل، برائے تثنیہ مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اِثْنَيْنِ**،

هُ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب **الدَّاخِلُ**،

فِيْ: حرفِ جر،

هِ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **حَدِيْثٍ**،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **لَمْ يُدْخِلَا** فعل سے،

لَمْ يُدْخِلَا: فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت،

حَدِيْثٍ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **الدَّاخِلُ** صیغۂ صفت سے،

الدَّاخِلُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل، مفعولِ فیہ اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر معطوفِ ثانی،

واو: حرفِ عطف، **المُسْتَخِفُّ:** صیغۂ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْ** بمعنیٰ **اَلَّذِيْ**،

بِ: حرفِ جر، **السُّلْطَانِ:** مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **المُسْتَخِفُّ** صیغۂ صفت سے،

المُسْتَخِفُّ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر معطوفِ ثالث،

واو: حرفِ عطف، **الجَالِسُ:** صیغۂ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْ** بمعنیٰ **اَلَّذِيْ**،

فِيْ: حرفِ جر، **مَجْلِسٍ:** موصوف،

لَيْسَ: فعل ناقص ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب **لَيْسَ** کا اسم، راجع بہ جانب **اَلْجَالِسُ**،

لَ: حرفِ جر،

ہٗ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مجرور، راجع بہ جانب **مَجْلِسٍ**،

لَ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق مقدّم **أَهْلٍ** صیغۂ صفت مؤوّل بہ **لَائِقٍ** سے،

بِ: حرفِ جر زائد، **أَهْلٍ:** صیغۂ صفت، مؤوّل بہ **لَائِقٍ**،

أَهْلٍ: صیغۂ صفت اپنے متعلّق مقدّم سے مل کر **لَيْسَ** کی خبر، لفظاً مجرور، محلاً منصوب،

لَيْسَ: فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت،

مَجْلِسٍ: موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور،

فِيْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **الجَالِسُ** صیغۂ صفت سے،

الجَالِسُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوفِ رابع،

واو: حرفِ عطف، **المُقْبِلُ:** صیغۂ صفت، اسم فاعل،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **اَلْ** بمعنیٰ **اَلَّذِيْ**،

بِ: حرفِ جر، **حَدِيْثِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **المُقْبِلُ**،

حَدِيْثِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

بِ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق اوّل ہوا **المُقْبِلُ** صیغۂ صفت سے،

عَلىٰ: حرفِ جر، **مَنْ:** اسم موصول،

لَا يَسْمَعُ: فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **مَنْ**،

ہٗ: ضمیر منصوب متصل، برائے واحد مذکر غائب، مفعولِ بہ، راجع بہ جانب **حَدِيْثِ**،

لَا يَسْمَعُ: فعل اپنے فاعل اور متعلّق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،

مَنْ: اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور،

عَلٰی: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ثانی ہوا **الْمُقْبِلُ** صیغۂ صفت سے،

الْمُقْبِلُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل اور دونوں متعلّقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوفِ خامس،

واو: حرفِ عطف، **طَالِبُ:** صیغۂ صفت، اسم فاعل، مضاف،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **رَجُلٌ** محذوف،

الْخَيْرِ: مفعولِ بہٖ، مضاف الیہ، **مِنْ:** حرفِ جر، **أَعْدَاءِ:** مضاف،

ہٖ: ضمیر مجرور متصل، برائے واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، راجع بہ جانب **طَالِبُ**،

أَعْدَاءِ: مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،

مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **طَالِبُ** صیغۂ صفت سے،

طَالِبُ: صیغۂ صفت اپنے فاعل، مضاف الیہ اور متعلّق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوفِ سادس،

واو: حرفِ عطف، **رَاجِيْ:** صیغۂ صفت، اسم فاعل، مضاف،

هُوَ: ضمیر مستتر مرفوع متصل، برائے واحد مذکر غائب، فاعل، راجع بہ جانب **رَجُلٌ** محذوف،

الْفَضْلِ: مفعولِ بہٖ، مضاف الیہ، **مِنْ:** حرفِ جر، **عِنْدِ:** مضاف،

اللِّئَامِ: مضاف الیہ، **عِنْدِ:** مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،
مِنْ: حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلّق ہوا **رَاجِيْ** صیغۂ صفت سے،
رَاجِيْ: صیغۂ صفت اپنے فاعل، مضاف الیہ اور متعلّق سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر معطوفِ سابع،
الأَتِيْ مَائِدَةً...الخ: مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدّم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ [1]

---

[1] لغات جملہ نمبر: (۱۵۸)

ثَمَانِيَةٌ: آٹھ

لَامَ، يَلُوْمُ، لَوْمًا، مَلَامًا (ن) ملامت کرنا

المَائِدَةُ: ج: مَائِدَاتٌ، مَوَائِدُ، دسترخوان جس پر کھانا ہو

بَيْنَ: اسم ظرف، درمیان

الحَدِيْثُ: ج: أَحَادِيْثُ، حُدْثَانٌ، بات، گفتگو

اِسْتَخَفَّ، يَسْتَخِفُّ، اِسْتِخْفَافًا (استفعال) ہلکا سمجھنا، معمولی سمجھنا

الجَالِسُ: ج: جُلُوْسٌ، جُلَّاسٌ، بیٹھنے والا

الأَهْلُ: ج: أَهْلُوْنَ، أَهَالٍ، کنبہ، رشتے دار

الفَضْلُ: ج: فُضُوْلٌ، احسان

اللَّئِيْمُ: ج: لِئَامٌ، لُؤَمَاءُ، کمینہ، بخیل

الرَّاجِيْ: اسم فاعل (ن) **ج: رَاجُوْنَ،** اُمید رکھنے والا

رَجَا، يَرْجُوْ، رَجَاءً، رَجْوًا، رَجَاةً (ن) اُمید رکھنا

الدَّاخِلُ: ج: دَوَاخِلُ، اندر آنے والا

المُتَأَمِّرُ: اسم فاعل **(تفعّل)** امیر بن جانا

ضمیمہ

در تعلیلاتِ کلماتِ معلّلہ واردہ در مفید الطالبین

جملہ نمبر: (۱) مُصَلِّیًا: دراصل **مُصَلِّوًا** تھا، بدلیل **صَلَوَاتٌ**، بروزنِ **مُعَلِّمًا**، اسم فاعل از بابِ تفعیل، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھے سے زائد واقع ہوا، اس سے پہلے واو ساکن اور ضمہ نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، **مُصَلِّيًا** ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۲) (۱) المُسَمَّاةُ: مُسَمَّاةٌ دراصل **مُسَمَّوَةٌ** تھا، بدلیل **سَمَا، يَسْمُوْ، سُمُوًّا**، بروزنِ **مُعَلَّمَةٌ**، اسم مفعول از بابِ تفعیل، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھے سے زائد واقع ہوا، اس سے پہلے واو ساکن اور ضمہ نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، **مُسَمَّيَةٌ** ہو گیا، اب یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، **مُسَمَّاةٌ** ہو گیا۔

دوسری تعلیل: **مُسَمَّاةٌ:** دراصل **مُسَمَّوَةٌ** تھا، بدلیلِ **سَمَا، يَسْمُوْ، سُمُوًّا**، بروزنِ **مُعَلَّمَةٌ**، اسم مفعول از بابِ تفعیل، واو متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، **مُسَمَّاةٌ** ہو گیا۔

(۲) **مُفِيْدٌ:** دراصل **مُفْوِدٌ** تھا، بدلیل **فَادَ، يَفُوْدُ، فَوْدًا**، اسم فاعل از بابِ افعال، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی حرکت کسرہ نقل کر کے ماقبل فاء کو دی، **مُفِوْدٌ** ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، **مُفِيْدٌ** ہو گیا۔

دوسری تعلیل: مُفِیْدٌ دراصل مُفْیِدٌ تھا، بدلیل فَادَ، یَفِیْدُ، فَیْدًا، اسم فاعل از بابِ افعال، یاء متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے یاء کی حرکت کسرہ نقل کر کے ماقبل فاء کو دی، مُفِیْدٌ ہو گیا۔

(۳) البَابَیْنِ: البَابُ کا تثنیہ ہے، بَابٌ دراصل بَوَبٌ تھا، بدلیل أَبْوَابٌ، واو متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، بَابٌ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۳) (۱) الأَوَّلُ: أَوَّلُ در اصل أَوْوَلُ تھا، بروزنِ أَفْعَلُ، حروفِ اصلی و،و،ل ہیں، دو حروف (دو واو) ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، اس لیے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔

(۲) الثَّانِيْ: در اصل الثَّانِيُ تھا، بدلیل ثَنَیٰ، یَثْنِيْ، ثَنْیًا، بروزنِ الفَاعِلُ، اسم فاعل از بابِ ضرب، یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کر دیا، الثَّانِيْ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۴) المُبْتَدِیْنَ: مُبْتَدِیْنَ دراصل مُبْتَدِئِیْنَ تھا، بروزنِ مُجْتَنِبِیْنَ، اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر از بابِ افتعال، ہمزہ متحرکہ کسرہ کے بعد واقع ہے، اس لیے اس کو یاء سے بدل دیا، مُبْتَدِیِیْنَ ہوا، اب یاء مکسور اور اس کا ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کر دیا، اب دو ساکن یعنی دو یاء جمع ہوئیں، پہلی کو گرا دیا، مُبْتَدِیْنَ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۶) نَاسٍ: دراصل نَاسِيٌ تھا، بروزنِ فَاعِلٌ، اسم فاعل از بابِ سمع، یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کر دیا، اب دو ساکن (یاء اور تنوین) جمع ہوئے، پہلے ساکن یاء کو گرا دیا، نَاسٍ ہو گیا۔

جملہ نمبر:(۷) **أُفَةٌ:** دراصل **أَوَفَةٌ** تھا، بروزنِ **فَعَلَةٌ**، بدلیلِ **آفَ، يَؤُوْفُ، أَوْفًا**، واو متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، **أُفَةٌ** ہو گیا۔

جملہ نمبر:(۸) **الأَحْيَاءُ: أَحْيَاءٌ** دراصل **أَحْيَايٌ** تھا، بدلیل **حَيِيَ يَحْيَىٰ حَيَاةً**، بروزنِ **أَفْعَالٌ**، یاء الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہوئی، اس لیے یاء کو ہمزہ سے بدل دیا، **أَحْيَاءٌ** ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۹) **أَعْدَاءٌ:** دراصل **أَعْدَاوٌ** تھا، بدلیل **عَدَا، يَعْدُو، عُدْوَانًا**، بروزنِ **أَفْعَالٌ**، واو الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے واو کو ہمزہ سے بدل دیا، **أَعْدَاءٌ** ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۰) (۱) **تَكْفِيْ** دراصل **تَكْفِيُ** تھا، بروزنِ **تَضْرِبُ**، فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مؤنث غائب، یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کر دیا، **تَكْفِيْ** ہو گیا۔

(۲) **الإِشَارَةُ : إِشَارَةٌ** دراصل **إِشْوَارٌ** تھا، بدلیل **شَارَ، يَشُوْرُ**، مصدر از بابِ افعال، بروزنِ **إِفْعَالٌ**، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اب چوں کہ واو اصل میں متحرک تھا اور اس کا ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، اب دو ساکن (دو الف) جمع ہوئے، اس لیے ایک الف کو گرا دیا اور اس کے عوض میں آخر میں تاء بڑھا دی، **إِشَارَةٌ** ہو گیا۔

جملہ نمبر:(۱۲) **تَمَّ** دراصل **تَمَمَ** تھا، فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، بروزنِ **ضَرَبَ**، ایک جنس کے دو حرفِ متحرک (دو میم) جمع ہوئے اور پہلے حرف کا ماقبل متحرک ہے، اس لیے پہلے حرف میم کو ساکن کر کے دوسرے حرف میم میں ادغام کر دیا، **تَمَّ** ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۵) **الرَّاحَةُ**: **رَاحَةٌ** دراصل **رَوَحَةٌ** تھا، بدلیل **رَاحَ، يَرُوْحُ، رَوْحًا**، بروزنِ **فَعَلَةٌ**، واو متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، **رَاحَةٌ** ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۷) **خَيْرٌ**: دراصل **أَخْيَرُ** تھا، اسم تفضیل واحد مذکر بروزنِ **أَفْعَلُ**، خلافِ قیاس تخفیفاً ہمزہ کو حذف کیا گیا اور عین کلمہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل فاء کلمہ کو دی، **خَيْرٌ** ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۸) **يَرْضٰى**: دراصل **يَرْضَوُ** تھا، بروزنِ **يَفْعَلُ**، بدلیلِ **رِضْوَانٌ** مصدر، فعل مضارع معروف از بابِ سمع، صیغۂ واحد مذکر غائب، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھا واقع ہوا، اس سے پہلے واو ساکن اور ضمہ نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، **يَرْضَيُ** ہوگیا، اب یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، **يَرْضٰى** ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۲۳) (۱) **تُعْمِيْ** دراصل **تُعْمِيُ** تھا فعل مضارع معروف از بابِ افعال، صیغۂ واحد مؤنث غائب، بروزنِ **تُكْرِمُ**، یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلانقل حرکت ساکن کر دیا، **تُعْمِيْ** ہوگیا۔

(۲) **البَصَائِرُ**: **بَصَائِرُ** دراصل **بَصَايِرُ** تھا، **بَصِيْرَةٌ** کی جمع، الف مفاعل کے بعد یاءِ زائدہ واقع ہوئی، اس لیے یاء کو ہمزہ سے بدل دیا، **بَصَائِرُ** ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۲۴) **سَجِيَّةٌ** دراصل **سَجِيْوَةٌ** تھا، بدلیلِ **سَجَا، يَسْجُوْ، سُجُوًّا**، غیر مبدل واو اور یاء جمع ہوئے اور ان میں پہلا (یاء) ساکن ہے، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا اور یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، **سَجِيَّةٌ** ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۲۶) يَقِيْسُ: دراصل يَقْيِسُ تھا، فعل مضارع معروف صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ ضرب، بروزنِ يَضْرِبُ، یاء متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل (قاف) کو دی، يَقِيْسُ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۲۷) يَمِيْلُ: دراصل يَمْيِلُ تھا، اس میں بعینہ يَقِيْسُ (جملہ نمبر: ۲۶) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۲۸) وَفَىٰ: دراصل وَفِيَ تھا، فعل ماضی معروف صیغۂ واحد مذکر غائب، از بابِ ضرب، بروزنِ ضَرَبَ، یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، وَفَىٰ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۲۹) تَزِيْدُ: دراصل تَزْيِدُ تھا، صیغۂ واحد مؤنث غائب از بابِ ضرب، اس میں يَقِيْسُ (جملہ نمبر: ۲۶) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۳۰) (۱) الدُّنْيَا: دُنْيَا دراصل دُنْوَا تھا، بدلیل دَنَا، يَدْنُوْ، دُنُوًّا، اسم تفضیل واحد مؤنث، بروزنِ فُعْلىٰ، فُعلیٰ بالضم کے لام کلمہ کا واو اسم تفضیل میں واقع ہوا، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، دُنْيَا ہو گیا، مگر قُصْوَىٰ اس سے مستثنیٰ ہے۔

(الصرف الہادی: ۲/ ۵۵)

(۲) الوَسَائِلُ: وَسَائِلُ دراصل وَسَايِلُ تھا، وَسِيْلَةٌ کی جمع، اس میں بَصَائِرُ (جملہ نمبر: ۲۳) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ اسی طرح الفَضَائِلُ کی تعلیل ہے۔

جملہ نمبر: (۳۴) يُنْجِيْ: دراصل يُنْجِوُ تھا، بدلیل نَجَا، يَنْجُوْ نَجَاةً، فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افعال، بروزنِ يُكْرِمُ، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب وہ چوتھا واقع ہوا، اس سے پہلے ضمہ اور واو ساکن نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء

سے بدل دیا، یُنْجِيُ ہوا، اب یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کر دیا، یُنْجِيْ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۳۶) فَاتَ: دراصل فَوَتَ تھا، بدلیل فَاتَ، یَفُوْتُ، فَوْتًا، اس میں اُفَةٌ (جملہ نمبر: ۷) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۳۷) (۱) الحَیَاءُ: حَیَاءٌ دراصل حَیَايٌ تھا، بدلیل حَیِيَ، یَحْیٰی، اس میں أَحْیَاءٌ (جملہ نمبر: ۸) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۲) شِئْتَ: دراصل شَیِئْتَ تھا، ماضی معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ سَمِعْتَ، یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، اب دو ساکن (الف اور ہمزہ) جمع ہوئے، اس لیے ساکن اوّل الف کو گرا دیا، شَئْتَ ہوگیا، کلمہ یائی ہونے کی وجہ سے یاء سے پہلے والے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا، شِئْتَ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۳۸) الحَیَاۃُ: حَیَاۃٌ در اصل حَیَیَۃٌ تھا، بدلیل حَیِيَ یَحْیٰی، بروزنِ فَعَلَۃٌ، یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، حَیَاۃٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۴۱) البَلَاءُ: بَلَاءٌ دراصل بَلَاوٌ تھا، بدلیل بَلَا یَبْلُوْ، بروزنِ فَعَالٌ، اس میں أَعْدَاءٌ (جملہ نمبر: ۹) کے مانند تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۴۴) قَلَّ: دراصل قَلَلَ تھا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، بروزنِ ضَرَبَ، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۴۶) ب، یَکُوْنُ: در اصل یَکْوُنُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، بروزنِ یَنْصُرُ، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی

حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یَکُوْنُ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۴۷) المَالُ: مَالٌ دراصل مَوَلٌ تھا، بدلیل أَمْوَالٌ وتَمَوَّلَ، بروزنِ فَعَلٌ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۴۹) لَا یَزَالُ دراصل لَا یَزْیَلُ تھا، بدلیل زَالَ، یَزَالُ، زَیْلًا، مضارع معروف منفی، بروزنِ لَا یَسْمَعُ، یاء متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اب یاء اصلاً متحرک تھی اور اس کا ماقبل فی الحال مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، لَا یَزَالُ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۵۱) (۱) الجَارُ: جَارٌ دراصل جَوَرٌ تھا، بدلیل جِوَارٌ، بروزنِ فَعَلٌ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) الدَّارُ: دَارٌ دراصل دَوَرٌ تھا، بدلیل أَدْوُرٌ وَدَارَ یَدُوْرُ، بروزنِ فَعَلٌ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۵۴) آثَرَكَ: آثَرَ دراصل أَأْثَرَ تھا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، از بابِ افعال، مہموز الفاء، دو ہمزہ جمع ہوئے، پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، اس لیے دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت الف سے وجوباً بدل دیا، آثَرَ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۵۶) السَّخَاءُ: سَخَاءٌ دراصل سَخَاوٌ تھا، بدلیل سَخَا، یَسْخُوْ، بروزنِ فَعَالٌ مصدر، اس میں أَعْدَاءٌ (جملہ نمبر: ۹) کے مانند تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۵۸) الدَّالُّ: دَالٌّ دراصل دَالِلٌ تھا، اسم فاعل واحد مذکر، بروزنِ فَاعِلٌ، دو حرف (دو لام) ایک جنس کے جمع ہوئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل حرفِ مد ہے،

اس لیے پہلے حرف کو بلانقل حرکت ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، دَالٌّ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۵۹) المَعَانِيْ: دراصل مَعَانِيُ تھا، بروزنِ مَفَاعِلُ، اس میں تُعْمِيْ (جملہ نمبر: ۲۳) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۶۰) (۱) تَدِيْنُ: در اصل تَدْيِنُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ تَضْرِبُ، اس میں يَقْيِسُ (جملہ نمبر: ۲۶) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) تُدَانُ: دراصل تُدْيَنُ تھا، فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ تُضْرَبُ، اس میں لَا يَزَالُ (جملہ نمبر: ۴۹) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۶۳) جَدَّ: دراصل جَدَدَ تھا، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۶۵) سَيِّدٌ: دراصل سَيْوِدٌ تھا، بدلیل سَادَ يَسُوْدُ، بروزنِ فَعِيْلٌ، اس میں سَجِيَّةٌ (جملہ نمبر: ۲۴) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۶۹) مَخَافَةٌ: دراصل مَخْوَفَةٌ تھا، بدلیل خَافَ، يَخَافُ، خَوْفًا، بروزنِ مَفْعَلَةٌ مصدر، واو متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، مَخَوْفَةٌ ہوا، اب واو اصلاً متحرک تھا، اور اس کا ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، مَخَافَةٌ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۷۰) (۱) زُرْ: دراصل أُزْوُرْ تھا، امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ أُنْصُرْ، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، أُزُوْرْ ہوا، اب دو ساکن (واو اور راء) جمع ہوئے، پہلے ساکن واو کو اجتماعِ ساکنین

کی وجہ سے گرادیا، أُزْرْ ہوا، اب ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کو حذف کر دیا، زُرْ ہو گیا۔

(۲) **تَزْدَدْ:** دراصل **تَزْتَيِدْ** تھا، بدلیل **زَادَ، يَزِيْدُ، زِيَادَةً**، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ **تَجْتَنِبْ**، بابِ افتعال کے فاء کلمہ میں دال، ذال اور زاء میں سے زاء واقع ہے، اس لیے تاءِ افتعال کو دال سے بدل دیا، **تَزْدَيِدْ** ہو گیا، اب یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، **تَزْدَادْ** ہو گیا، اب دو ساکن (الف اور دالِ ثانی) جمع ہوئے، اس لیے پہلے ساکن الف کو گرادیا، **تَزْدَدْ** ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۷۳) يُصِمُّ: در اصل **يُصْمِمُ** تھا، فعل مضارع مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، از بابِ افعال، بروزنِ **يُكْرِمُ**، دو حرف (دو میم) ایک جنس کے جمع ہوئے، دونوں متحرک ہیں اور پہلے حرف کا ماقبل ساکن غیر مدّہ ہے، اس لیے پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا، **يُصِمُّ** ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۷۴) جَزَاءٌ: دراصل **جَزَايٌ** تھا، بدلیل **جَزَىٰ، يَجْزِيْ**، بروزنِ **فَعَالٌ** مصدر، اس میں **أَحْيَاءٌ** (جملہ نمبر:۸) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۷۸) المُرَادُ: **مُرَادٌ** دراصل **مُرْوَدٌ** تھا، بدلیل **رَادَ، يَرُوْدُ، رَوْدًا**، اسم مفعول واحد مذکر از بابِ افعال، بروزنِ **مُكْرَمٌ**، اس میں **مَخَافَةٌ** (جملہ نمبر:۶۹) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۸۳) إِنَاءٌ دراصل **إِنَايٌ** تھا، بدلیل **أَنَىٰ، يَأْنِيْ أَنْيًا**، بروزنِ **فِعَالٌ**، اس میں **أَحْيَاءٌ** (جملہ نمبر:۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۸٦) زَالَتْ: دراصل زَوَلَتْ تھا، بدلیل زَالَ، یَزُوْلُ، زَوَالًا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، از بابِ نصر، بروزنِ نَصَرَتْ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر:۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۸۸) مَنَّ: دراصل مَنَنَ تھا، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۹۲) أَحَبَّ: دراصل أَحْبَبَ تھا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افعال، بروزنِ أَكْرَمَ، اس میں يُصِمُّ (جملہ نمبر: ۷۳) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۹۳) (۱) طَالَتْ: دراصل طَوُلَتْ تھا، بدلیل طَالَ، يَطُوْلُ، طُوْلًا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، بروزنِ كَرُمَتْ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر:۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۲) أَيَّامُهٗ: أَيَّامٌ دراصل أَيْوَامٌ تھا، بدلیل يَوْمٌ، بروزنِ أَفْعَالٌ جمع، اس میں سَجِيَّةٌ (جملہ نمبر: ۲۴) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۹۴) أَحِبَّتَهٗ: أَحِبَّةٌ دراصل أَحْبِبَةٌ تھا، بروزنِ أَفْعِلَةٌ جمع، اس میں يُصِمُّ (جملہ نمبر: ۷۳) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۹۷) أَشَدُّ: دراصل أَشْدَدُ تھا، اسم تفضیل واحد مذکر بروزنِ أَفْعَلُ، اس میں يُصِمُّ (جملہ نمبر: ۷۳) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۹۹) شَرٌّ: دراصل أَشْرَرُ تھا، اسم تفضیل واحد مذکر، بروزنِ أَفْعَلُ، دو حرف (دو راء) ایک جنس کے جمع ہوئے، دونوں متحرک ہیں اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدّہ ہے،

اس لیے پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا، أَشَرٌّ ہو گیا، پھر خلافِ قیاس تخفیفاً ہمزۂ قطعی کو حذف کر دیا، شَرٌّ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۰۳) سَلْ: دراصل اِسْأَلْ تھا، امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ اِفْتَحْ، ہمزہ متحرک ہے اور ماقبل ساکن غیر مدّہ زائدہ اور غیر یاءِ تصغیر ہے، اس لیے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کر دیا، اِسَلْ ہو گیا، اب ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کو حذف کر دیا، سَلْ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۰۴) عَادَةٌ: دراصل عَوَدَةٌ تھا، بدلیل عَادَ، يَعُوْدُ، عَوْدًا، بروزنِ فَعَلَةٌ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۰۶) تَاجٌ: دراصل تَوَجٌ تھا، بدلیل تَوَّجَ، يُتَوِّجُ، تَتْوِيْجًا، بروزنِ فَعَلٌ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۰۷) مَاءٌ: دراصل مَوَهٌ تھا، بدلیل أَمْوَاهٌ وَمُوَيْهٌ، بروزنِ فَعَلٌ، واو متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا، مَاهٌ ہو گیا، پھر خلافِ قیاس تخفیفاً ہاء کو ہمزہ سے بدل دیا، مَاءٌ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۰۹) خُذْ: دراصل أُؤْخُذْ تھا، بدلیل أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخْذًا، امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ أُنْصُرْ، خلافِ قیاس تخفیفاً دونوں ہمزہ حذف کر دیے گئے، خُذْ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۱۱) يَدٌ: يَدٌ دراصل يَدَيٌ تھا، بدلیل أَيْدٍ وَ الأَيْدِي، بروزنِ فَعَلٌ، یاء کو خلافِ قیاس تخفیفاً حذف کر دیا گیا، يَدٌ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۱۳) نَجَا: دراصل نَجَوَ تھا، بدلیل نَجَا، يَنْجُوْ، فعل ماضی معروف

مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، بروزنِ نَصَرَ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۱۴) لِأَخِيْهِ: أَخٌ دراصل أَخَوٌ تھا، بدلیل إِخْوَةٌ وَإِخْوَانٌ، بروزنِ فَعَلٌ، واو کو خلافِ قیاس تخفیفاً حذف کر دیا گیا، أَخٌ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۱۵) يَغْتَمُّ: دراصل يَغْتَمِمُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افتعال، بروزنِ يَجْتَنِبُ، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۱۶) (۱) غَايَةٌ: دراصل غَيَيَةٌ تھا، بدلیل مُغَيًّا، بروزنِ فَعَلَةٌ، اس میں وَفَىٰ (جملہ نمبر: ۲۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) **المُرُوَّةُ:** مُرُوَّةٌ در اصل مُرُوْءَةٌ تھا، بدلیل اِمْرَأٌ، بروزنِ فُعُوْلَةٌ، ہمزۂ متحرکہ واو مدّہ زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے ہمزہ کو جوازاً واو سے بدل دیا اور واو کا واو میں ادغام کر دیا، مُرُوَّةٌ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۱۷) تَعَدَّىٰ: دراصل تَعَدَّوَ تھا، بدلیل عَدَا، يَعْدُوْ، عَدْوًا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ تفعّل، بروزنِ تَقَبَّلَ، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھے سے زائد واقع ہوا، اس سے پہلے واو ساکن اور فتحہ نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، تَعَدَّيَ ہوا، اب یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، تَعَدَّىٰ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۱۸) النَّارُ: نَارٌ دراصل نَوَرٌ تھا، بدلیل نَارَ، يَنُوْرُ، نَوْرًا، بروزنِ فَعَلٌ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر:(۱۱۹) (۱) صَحَّ: دراصل صَحِحَ تھا، بروزنِ فَعِلَ، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) صَفَا: دراصل صَفَوَ تھا، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر:(۱۲۰) لَا تَقُلْ: دراصل لَا تَقْوُلْ تھا، فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر از بابِ نصر، بروزنِ لَا تَنْصُرْ، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، لَا تَقُوْلْ ہوا، اب دو ساکن (واو اور لام) جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن واو کو گرادیا، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

جملہ نمبر:(۱۲۱) حَاجَتُكَ: حَاجَةٌ دراصل حَوَجَةٌ تھا، بدلیل حَاجَ، يَحُوْجُ، حَوْجًا، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر:(۱۲۲) (۱) لَا تَعُدَّ: دراصل لَا تَعْدُدْ تھا، فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، از بابِ نصر، بروزنِ لَا تَنْصُرْ، دو حرف (دو دال) ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے اور پہلے حرف کا ماقبل ساکن غیر مدّہ ہے، اس لیے پہلے حرف (دال) کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، لَا تَعُدْدْ ہوا، اب دو ساکن (دو دال) جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کو دور کرنے کے لیے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا، اور دوسرے حرف کو اخف الحرکات فتحہ دے دیا، لَا تَعُدَّ ہو گیا۔

دوسرے حرف کو کسرہ بھی دے سکتے ہیں بہ قاعدہ: "السَّاكِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ". اور پڑھ سکتے ہیں لَا تَعُدِّ، نیز ماقبل کی مناسبت سے آخری حرف دال کو ضمہ بھی دے سکتے ہیں: لَا تَعُدُّ، اور فکِّ ادغام کے ساتھ اصل کے مطابق

لَا تَعْدُدْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

(۲) مَا دَامَ: دَامَ دراصل دَوَمَ تھا، بدلیل دَامَ، يَدُوْمُ، دَوَامًا، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر:۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر:(۱۲۳) فِيْ فِيْهِ: فَمٌ دراصل فَوْهٌ تھا، بدلیل أَفْوَاهٌ، ہاء کو خلافِ قیاس تخفیفاً حذف کر دیا اور واو کو قربِ مخرج کی وجہ سے میم سے بدل دیا، فَمٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر:(۱۲۶) (۱) دَلَّ: دراصل دَلَـلَ تھا، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) لَمْ يَطُلْ: دراصل لَمْ يَطْوُلْ تھا، فعل مضارع معروف منفی بلم، صیغۂ واحد مذکر غائب، بروزنِ لَمْ يَكْرُمْ، اس میں لَا تَقُلْ (جملہ نمبر:۱۲۰) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۳) فَيُمِلَّ: دراصل فَيُمْلِلَ تھا، مضارع معروف مثبت منصوب بتقدیر أَنْ، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افعال، بروزنِ فَيُكْرِمَ، اس میں يُصِمُّ (جملہ نمبر:۷۳) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر:(۱۲۷) (۱) قَالَ: دراصل قَوَلَ تھا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، بروزنِ نَصَرَ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر:۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۲) يَنْبَغِيْ: دراصل يَنْبَغِيُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ انفعال، بروزنِ يَنْفَطِرُ، اس میں تَكْفِيْ (جملہ نمبر:۱۰) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۳) يَشْتَهِيْ: دراصل يَشْتَهِوُ تھا، بدلیل شَهَا، يَشْهُوْ، شَهْوَةً، فعل

مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افتعال، بروزنِ يَجْتَنِبُ، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھے سے زائد واقع ہوا، اس سے پہلے ضمہ اور واو ساکن نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، يَشْتَهِيُ ہو گیا، اب یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کر دیا، يَشْتَهِيْ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۳۰) (۱) لَا تَكُنْ: دراصل لَا تَكُوْنْ تھا، فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر از بابِ نصر، بروزنِ لَا تَنْصُرْ، اس میں لَا تَقُلْ (جملہ نمبر: ۱۲۰) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) يُوَالِيْ: دراصل يُوَالِيُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ مفاعلہ، بروزنِ يُقَابِلُ، اس میں تَكْفِيْ (جملہ نمبر: ۱۰) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۳۱) (۱) تَزَيَّا: دراصل تَزَيَّيَ تھا، بدلیلِ زِيٌّ، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ تفعل، بروزنِ تَقَبَّلَ، اس میں وَفٰی (جملہ نمبر: ۲۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) يَدَّعِيْ: دراصل يَدْتَعِوُ تھا، بدلیل دَعَا، يَدْعُوْ، دَعْوَةً، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افتعال، بروزنِ يَجْتَنِبُ، بابِ افتعال کے فاء کلمہ میں دال، ذال اور زاء میں سے دال واقع ہے، اس لیے تاءِ افتعال کو دال سے بدل دیا اور دال کا دال میں ادغام کر دیا، يَدَّعِوُ ہو گیا، اس کے بعد يَشْتَهِيْ (جملہ نمبر: ۱۲۷) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۳۲) أَسَاءَ: دراصل أَسْوَأَ تھا، بدلیل سَاءَ، يَسُوْءُ، سَوْءًا، فعل ماضی

معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افعال، بروزنِ أَكْرَمَ، اس میں مَخَافَةٌ (جملہ نمبر:٦٩) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۳۳) دَنِيٌّ: دراصل دَنِيْءٌ تھا، بدلیل دَنَاءَةٌ، بروزنِ فَعِيْلٌ، ہمزۂ متحرکہ واو مدّہ زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے ہمزہ کو جوازاً یاء سے بدل دیا اور یاء کا یاء میں ادغام کردیا، دَنِيٌّ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۳۴) أَحَدٌ: دراص وَحَدٌ تھا، بدلیل وَحْدَةٌ، بروزنِ فَعَلٌ، واو مفتوح شروع میں واقع ہوا، اس کو خلافِ قیاس ہمزہ سے بدل دیا، أَحَدٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۳۵) يَا بُنَيَّ: بُنَيٌّ دراصل بُنَيْوٌ تھا، بروزنِ فُعَيْلٌ، اس میں سَجِيَّةٌ (جملہ نمبر: ۲۴) کی طرح تعلیل ہوئی، پھر جب یاءِ متکلم کی طرف بوقت ندا اس کی اضافت کی گئی تو يَا بُنَيِّيْ ہوا، پھر یاءِ متکلم کو حذف کردیا گیا اور اس کے آخر کو فتحہ دیا گیا، يَا بُنَيَّ ہوگیا۔ (تہذیب النحو: ۲/ ۴۲)

جملہ نمبر: (۱۳۶) (۱) **تُطِيْقُ**: دراصل تُطْوِقُ تھا، بدلیل طَاقَ، يَطُوْقُ، طَوْقًا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر از بابِ افعال، بروزنِ تُكْرِمُ، اس میں مُفِيْدٌ واوی (جملہ نمبر: ۲) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۲) **لِازْدِحَام**: اِزْدِحَامٌ دراصل اِزْتِحَامٌ تھا، بدلیل زَحَمَ، يَزْحَمُ، زَحْمًا، بروزنِ اِفْتِعَالٌ مصدر، بابِ افتعال کے فاء کلمہ میں دال، ذال اور زاء میں سے زاء واقع ہے، اس لیے تاءِ افتعال کو دال سے بدل دیا، اِزْدِحَامٌ ہوگیا۔

(۳) **اِزْدَحَمَتْ**: دراصل اِزْتَحَمَتْ تھا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب از بابِ افتعال، بروزنِ اِجْتَنَبَتْ، اس میں اِزْدِحَامٌ (جملہ

نمبر: ۷ ۱۳/ ۲) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۳۸) الغنَیٰ: غِنًی دراصل غِنَيٌ تھا، بدلیل غُنْیَانٌ، یاء متحرک اور ماقبل مفتوح ہے، اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا، اب دو ساکن (الف اور تنوین) جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن الف کو گرا دیا، غِنًی ہوگیا۔

(۲) الغَنِيُّ: دراصل غَنِيْيٌ تھا، بدلیل غُنْیَانٌ، بروزنِ فَعِيْلٌ، دو حرف (دو یاء) ایک جنس کے جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، اس لیے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، غَنِيٌّ ہوگیا۔

(۳) یَخْشَیٰ: دراصل یَخْشَيُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب بروزنِ یَسْمَعُ، اس میں وَفَیٰ (جملہ نمبر: ۲۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۳۹) (۱) المَوَدَّةُ وَالمَذَمَّةُ: دراصل مَوْدَدَةٌ وَمَذْمَمَةٌ تھے، بروزنِ فَعْلَلَةٌ مصدر، ان دونوں میں یُصِمُّ (جملہ نمبر: ۳۷) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) المُوَانَسَةُ: مُوَانَسَةٌ در اصل مُؤَانَسَةٌ تھا، بدلیل أَنِسَ، یَأْنَسُ، أُنْسًا، بروزنِ مُفَاعَلَةٌ، ہمزۂ مفتوحہ ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اس کو جوازاً واو سے بدل دیا، مُوَانَسَةٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۴۰) (۱) مُکَافَاۃٌ: دراصل مُکَافَأَةٌ تھا، بدلیل کَفَأَ، یَکْفَأُ، کَفْأً، بروزنِ مُفَاعَلَةٌ، ہمزۂ مفتوحہ فتحہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اس کو جوازاً الف سے بدل دیا، مُکَافَاۃٌ ہوگیا۔

(۲) الإِسَاءَةُ: إِسَاءَةٌ در اصل إِسْوَاءٌ تھا، مصدر از بابِ افعال، بروزنِ إِفْعَالٌ، اس میں الإِشَارَةُ (جملہ نمبر: ۱۰) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۳) مُجَازَاةٌ: دراصل مُجَازَيَةٌ تھا، مصدر از بابِ مفاعلہ، بروزنِ مُفَاعَلَةٌ، اس میں وَفَیٰ (جملہ نمبر: ۲۸) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۴) لُوْمٌ: دراصل لُؤْمٌ تھا، بدلیل لَؤُمَ، يَلْؤُمُ، لَآمَةً، بروزنِ فُعْلٌ، ہمزۂ ساکنہ ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اس کو جوازاً واو سے بدل دیا، لُوْمٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۴۲) يَطِيْبُ: دراصل يَطْيِبُ تھا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ ضرب، بروزنِ يَضْرِبُ، اس میں يَقِيْسُ (جملہ نمبر: ۲۶) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۴۳) (۱) لَا يَثِقُ: دراصل لَا يَوْثِقُ تھا، فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ حسب، بروزنِ لَا يَحْسِبُ، واو ساکن علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا، اس لیے واو کو گرادیا، لَا يَثِقُ ہوگیا۔

(۲) لَا تُشِرْ: دراصل لَا تُشْوِرْ تھا، بدلیل شَارَ، يَشُوْرُ، فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، بروزنِ لَا تُكْرِمْ، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، لَا تُشِوْرْ ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، لَا تُشِيْرْ ہوا، اب دو ساکن (یاء اور راء) جمع ہوئے، تو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن یاء کو گرادیا، لَا تُشِرْ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۴۴) زَائِلٌ: دراصل زَاوِلٌ تھا، بدلیل زَالَ، يَزُوْلُ، زَوَالًا، اسم فاعل واحد مذکر، بروزنِ فَاعِلٌ، واو اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوا، اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے واو کو ہمزہ سے بدل دیا، زَائِلٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۴۶) لَا أَدْرِيْ: دراصل لَا أَدْرِيُ تھا، فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ

واحد متکلم از بابِ ضرب، بروزنِ لَا أَضْرِبُ، اس میں تَكْفِيْ (جملہ نمبر: ۱۰) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۴۷) لَا يَخْلُوْ: دراصل لَا يَخْلُوُ تھا، فعل مضارع معروف منفی، صیغہ واحد مذکر غائب، واو مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے، اس لیے واو کو بلا نقل حرکت ساکن کردیا، لَا يَخْلُوْ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۴۹) لَا تَحْتَاجُ: دراصل لَا تَحْتَوِجُ تھا، بدلیل حَاجَ، يَحُوْجُ، حَوْجًا، فعل مضارع معروف منفی، صیغہ واحد مؤنث غائب از بابِ افتعال، بروزنِ لَا تَجْتَنِبُ، اس میں رَاحَةٌ (جملہ نمبر: ۱۵) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۵۰) (۱) المَعَالِيْ: دراصل مَعَالِوُ تھا، بدلیل عَلَا، يَعْلُوْ، عُلُوًّا، بروزنِ مَفَاعِلُ، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھے سے زائد واقع ہوا، اس سے پہلے ضمہ اور واو ساکن نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، مَعَالِيُ ہوگیا، اب یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلا نقل حرکت ساکن کردیا، مَعَالِيْ ہوگیا۔

(۲) الحِيْلَةُ: حِيْلَةٌ دراصل حِوْلَةٌ تھا، بدلیل حِوَلٌ جمع، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، حِيْلَةٌ ہوگیا۔

جملہ نمبر: (۱۵۱) مَيِّتٌ: دراصل مَيْوِتٌ تھا، بدلیل مَاتَ، يَمُوْتُ، مَوْتًا، بروزنِ فَيْعِلٌ، اس میں سَجِيَّةٌ (جملہ نمبر: ۲۴) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۵۲) الأَغْنِيَاءُ: أَغْنِيَاءُ دراصل أَغْنِيَايُ تھا، بدلیل غُنْيَانٌ، بروزنِ أَفْعِلَاءُ، اس میں أَحْيَاءُ (جملہ نمبر: ۸) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۵۴) (۱) مِرْقَاةٌ: دراصل مِرْقَيَةٌ تھا، بدلیل رَقِيَ، يَرْقَى رُقِيًّا، اسم آلہ

بروزنِ مِفْعَلَةٌ، اس میں وَفَیٰ (جملہ نمبر:۲۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) عَالٍ: دراصل عَالِوٌ تھا، بدلیل عَلَا، یَعْلُوْ، اسم فاعل بروزنِ فَاعِلٌ، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھا ہو گیا، اس سے پہلے ضمہ اور واو ساکن نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، عَالِيٌ ہو گیا، اب یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلانقل حرکت ساکن کر دیا، اب دو ساکن (یاء اور تنوین) جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے ساکن یاء کو گرا دیا، عَالٍ ہو گیا۔

جملہ نمبر: (۱۵۵) (۱) رَاضٍ: دراصل رَاضِوٌ تھا، بدلیل رَضِيَ، یَرْضَیٰ، رِضْوَانًا، اسم فاعل بروزنِ فَاعِلٌ، اس میں عَالٍ (جملہ نمبر: ۱۵۴/ ۲) کی طرح تعلیل ہو گی۔

(۲) ذَمَّ: دراصل ذَمَمَ تھا، اس میں تَمَّ (جملہ نمبر: ۱۲) کی طرح تعلیل ہو گی۔

جملہ نمبر: (۱۵۶) (۱) زَانَ اور زَادَ دراصل زَیَنَ اور زَیَدَ تھے، ان دونوں میں وَفَیٰ (جملہ نمبر: ۲۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) أَبَانَ: دراصل أَبْيَنَ تھا، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ افعال، بروزنِ أَكْرَمَ، اس میں لَا یَزَالُ (جملہ نمبر: ۴۹) کی طرح تعلیل ہو گی۔

(۳) مَقَالِہ: مَقَالٌ دراصل مَقْوَلٌ تھا، بدلیل قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلًا، بروزنِ مَفْعَلٌ، اس میں مَخَافَةٌ (جملہ نمبر: ۶۹) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

جملہ نمبر: (۱۵۷) (۱) یَعِیْشُ: دراصل یَعْیِشُ تھا، اس میں یَقِیْسُ (جملہ نمبر: ۲۶) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) یَتَحَلَّیٰ: دراصل یَتَحَلَّيُ تھا، بدلیل حَلِيَ، یَحْلَیٰ، حَلْيًا، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب از بابِ تفعل، بروزنِ یَتَقَبَّلُ، اس میں

وَفَیٰ (جملہ نمبر:۲۸) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۳) تُرِیْحُ: دراصل تُرْوِحُ تھا، بدلیل رَاحَ، یَرُوْحُ، رَوْحًا، فعل مضارع مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب از بابِ افعال، بروزنِ تُکْرِمُ، اس میں مُفِیْدٌ واوی (جملہ نمبر:۲) کی طرح تعلیل ہوگی۔

جملہ نمبر: (۱۵۸) (۱) أُهِیْنُوْا: دراصل أُهْوِنُوْا تھا، بدلیل هَانَ، یَهُوْنُ، هَوَانًا، فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب از بابِ افعال، بروزنِ أُکْرِمُوْا، اس میں مُفِیْدٌ واوی (جملہ نمبر:۲) کی طرح تعلیل ہوگی۔

(۲) لَا یَلُوْمُوْا: دراصل لَا یَلْوُمُوْا تھا، فعل نہی معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب از بابِ نصر، بروزنِ لَا یَنْصُرُوْا، واو متحرک اور ماقبل ساکن ہے، اس لیے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، لَا یَلُوْمُوْا ہو گیا۔

(۳) الأٰتِيْ: دراصل أٰتِيُ تھا، اس میں الثَّانِيْ (جملہ نمبر: ۳) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۴) مَائِدَةٌ: دراصل مَایِدَةٌ تھا، بدلیل مَادَ، یَمِیْدُ، مَیْدًا، اسم فاعل واحد مؤنث بروزنِ فَاعِلَةٌ، یاء اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوئی، اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے یاء کو ہمزہ سے بدل دیا، مَائِدَةٌ ہو گیا۔

(۵) الْمُسْتَخِفُّ: مُسْتَخِفٌّ دراصل مُسْتَخْفِفٌ تھا، اسم فاعل واحد مذکر از بابِ استفعال، بروزنِ مُسْتَنْصِرٌ، اس میں یُصِمُّ (جملہ نمبر: ۷۳) کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۶) رَاجِيْ الْفَضْلِ: رَاجِيْ دراصل رَاجِوٌ تھا، بدلیل رَجَا، یَرْجُوْ،

رَجَاءً، اسم فاعل از بابِ نصر، بروزنِ فَاعِلٌ، لام کلمہ میں واو تیسرا تھا، اب چوتھا واقع ہوا، اس سے پہلے ضمہ اور واو ساکن نہیں ہیں، اس لیے واو کو یاء سے بدل دیا، رَاجِيُ ہوا، اب یاء مضموم اور ماقبل مکسور ہے، اس لیے یاء کو بلانقل حرکت ساکن کر دیا، رَاجِيْ ہوگیا۔

تَمَّتْ بِفَضْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

وَأَرْجُوْ مِنْ فَضْلِهٖ أَنْ يُفِيْدَ بِهِ الطَّالِبِيْنَ،

وَالحَمْدُ لِلّٰہِ أَوَّلًا وَّاٰخِرًا.